

وَأَمَّا الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ

حَبَّبَ اللَّهُ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ



از تصنیف میرزا سید علی  
 ابوالحسن عبدالرشیدی سبزی  
 مطبوعه قزوین  
 مطبوعه قزوین  
 مطبوعه قزوین

297-55  
AIBD

566

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے بہرہ مند

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله

تمام تعریف اسے اللہ کے جو پروردگار جہاں و نون کا ہے اور درود اور ستیٰ اُد پر رسول اللہ کے

صلیٰ علیہ وسلم وَاَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ الْيَوْمَ الْيَوْمِ لِيَجْمَعِينَ

کہ اُمّ محمد ہے اور آل کی پروردگار کے یہ نور تا بعد اس دن اُس کے پر قیامت تک سب پر

ابا بعد غرضہ دراز سے خاکسار کو شوقِ قرآن و حدیث پر چلنے کا سبب اللہ

پیدا ہوا اور اسی بحرِ الفت نے ایسا زور شور کیا کہ وطن چھوڑنا پڑا اور کئی شہر مہین

سنا ہوا آخر دہلی میں قیام کیا اور اسی عرصہ میں ارادِ حج کا ہوا اور مولوی ابو محمد

ملتان صاحب کا بھی ارادِ حج کا سنا طبیعت بہت خوش ہوئی

اور افضل ایزد تین حج اُن کے ساتھ مکے اور اس اثناے سفر میں افعال حاجیوں کے  
 دیکھ کر بہت خیال آتا تھا کہ بیچاے قصد حج کا کر دیتے ہیں مگر نہ تو اُن کو ارکان  
 حج کی خبر اور نہ وہ طریقہ بنویہ سے ماہر صرف رواجی چال پر حج کر کے چلے  
 جاتے ہیں حالانکہ ایسا حج کرنا بیفائدہ ہے اور تکلیف کا حامل اور جو خرچ ہوا ہے اس سفر  
 میں داخل جب سفر حج سے واپس آیا تو دل میں خیال پیدا ہوا کہ ایک رسالہ اردو  
 عام فہم جس میں اُن کے فاسد کی بوجہی ہو اور سیدہ راستہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کا ہے وہی لکھا جاوے لہذا عاجز ابوالساکین عبد اللہ پیر جی ابن امان اللہ سنبھلی نے  
 اپنے بے بہا وقت کو اسی کام میں صرف کیا اور جس جگہ سچ و عمدہ کے مسائل ملے  
 جمع کئے جب دیکھا کہ مقصود اپنا پورا ہو گیا ہے تو ترتیب رسالہ کی شروع کی  
 بعد تالیف تمام اس رسالہ کا خادم شریعت رسول الاواب مولانا مولوی ابو محمد  
 عبداللہ اب اعاذہ اللہ عن شر المرباکی خدمت میں عرض کیا مولوی صاحب معصوف نے  
 از اول تا آخر باعجان نظر ملاحظہ کیا اور اُس کے طبع کرانے کی ماہ شعبان ۱۳۲۸ھ  
 میں اجازت بخشی اور نام اس کا احکام الحج النبوی لَنْ یُطْلَبَ صَوْلَاتُ السَّوِی

رکھا گیا، آمیہ دار ہون کو اگر بتقا غلے بشریت کوئی خطا ہوئی ہو تو اللہ معاف  
 کرے اور یہ رسالہ منقسم ہے تین باب پر پہلا باب سائلین میں آسائیں  
 آدھ فصلین میں پہلی نماز رکوعہ روز حج ہر مسلمان پر فرض ہے اگر تارک کے  
 وعید کا بیان فصل دوسری نماز رکوعہ روز حج وغیرہ عبادا میں رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی مخالفت کر نیوالیکی وعید کا بیان فصل تیسری نیت اقسام حج کا  
 بیان فصل چوتھی سفر حج و احرام و تلبیک کا بیان فصل پانچویں دخول حرم  
 شریف اطواف بیت اللہ و صفاء مروہ پر عمرہ پورا کر نیکا بیان فصل چھٹی حاجی  
 مقبل حج و بعد حج مکہ معظمہ میں کیا کرے اور زیارت تینوں مساجد وغیرہ کا بیان  
 فصل ساتویں آلہ ذی الحجہ کو ظرف منانے کا بابا و حرقات و مزدلفہ کا بیان  
 فصل آٹھویں مزدلفہ سے منامین آنا و رمی و قربانی و حلق و طواف افاضہ  
 و طواف وداع کر کے گھر آنے تک کا بیان باب دوسرا دعاؤں کے بیان  
 میں اس میں ہر دعا کے حاشیہ پر دعا پڑھنے کی جگہ و وقت کی دعا و فلاں جگہ پڑھے  
 جائیگی اور کتاب کا پتہ باب تیسرا اس میں پانچ فصلیں ہیں فصل پہلی



وَأَنذَرُكُمْ أَمَرَ الرَّاٰكِبِيْنَ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ

اور رکوع کرتے ہوئے کھڑے ہونے والے ہیں۔ وکیل ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے  
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ وہ نماز اپنی سے بے خبر ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَيِّدُ سَلَامًا عَلَى الْخَمْسِ شَهَادَةً اَنْ لَا اِلٰهَ

علیہ وسلم نے بنیاد رکھی گئی اسلام کی اور پانچ چیزوں کو اپنی بنیاد بنائی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

سوائے اللہ کے اور تحقیق محمد بندہ اُسکا ہے اور رسول اُس کا اور پڑھنا نماز کا

وَاٰتٰنَاُ التَّكْوِيْنَ وَالْحِجْرَةَ وَصَوَّيْمُ رَمَضَانَ قَالَ رَسُوْلُ

اور دینا زکوٰۃ کا اور کرنا حج کا اور روزے رکھنے رمضان کے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا اِمَّا رَاقِبُوْا اَصْلِيْ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا مجھے دیکھتے ہو نماز پڑھتے ہوئے فرمایا

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي الْعَبْدُ بَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

سے صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرَاهَةُ الَّتِي بَيْنَنَا

وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ شَيْنٌ تَشْكُهُمْ فَقَدْ كَفَرُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعِدًّا فَقَدْ كَفَرَ

إِجْمَاعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْكُفْرِ

وَالْإِيْمَانِ تَرْكُ الصَّلَاةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طَهْرَ لَهُ وَلَا إِيْمَانَ

لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ إِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَبُؤْمِ الرَّاغِبِ مِنَ الْجَسَدِ

وَأَمَّا مَنْ كَفَرَ بِهِ فَهُوَ كَمَنْ كَفَرَ بِهِ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ  
 فِرَاقَانِي مِلِّي سَلَامٌ عَلَيْهِ سَلَمٌ بِنُحُوسٍ مَخْذُومَةٍ نَهَى نَارَ كِي هَوِي دَا سَلَمٌ اُسْ كے  
 نَفْسًا اَوْ بَرَهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ  
 نَزَارِ دِل اور سب مغرت کی دن قیامت کے اور جو کوئی نہیں محافظت کرتا اُس پر نہ ہوگی وہ واسطے  
 لَهُ نُورًا وَلَا يَهْتَدُونَ وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَقُورُونَ  
 تھے نور اور نوریل اور بخشش اور ہوگا دن قیامت کے سات تارون اور فرعون  
 فَهَآكَانَ وَابْنُ بَنِي خَلْفٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ  
 اور سامان ابوالی بن خلف کے فرمایا رسول ملی سہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص کسی بستی میں  
 وَلَا بَدَا وَلَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ  
 اور نہ جنگل میں کہ نہ جماعت کی جاوے انہیں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے  
 عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ يَا جَمَاعَةُ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذَّنْبُ  
 اور پھر شیطان پر انہیں پر جماعت کو جس جگہ کے نہیں کہ کہا ہے بہر یا اس بکری کو  
 الْقَاصِيَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 دوہر ہو ریو نے فرمایا واسطے میرے رسول اللہ ملی سہ علیہ وسلم نے

ترجمہ حدیثی و تفسیری  
 اس حدیث کا ترجمہ ہے کہ جو شخص ان باتوں کو یاد رکھے اور ان کو عمل میں لائے گا اس کو اللہ تعالیٰ سے دو گنا اجر ملے گا اور اگر وہ ان باتوں کو یاد نہ رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ سے دو گنا عذاب ملے گا۔



كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أَمْرٌ يُمَيِّتُونَ  
 کیا حال ہو گا جس وقت کہ ہو گئے تجھ پر مسلط سردارِ ناخبرہ کرینگے  
 الصَّلَاةَ أَوْ يُؤْخِرُ عَنْهَا قُلْتُ فَمَا  
 نماز کو یا ہینہ کرینگے وقت اُس کے سے کہا میں پس کیا حکم کرتے ہو  
 تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قَتَلُوكَ فَإِنْ أَدَّ  
 مجھ کو فرمایا نماز پڑھ وقت اُس کے پد پس اگر پادشہ تو  
 سَأَلْتُهَا مَعَهُمْ فَصَلَّى فَإِنَّا لَكُنَّا قِلَّةٌ  
 اس نماز کو ساتھ لے کے پس پڑھ تو نماز تحقیق یہو اترے قتل ہوگی۔

ان آیات اور احادیث کا یہ مطلب ہے کہ جس نے عداوت اور چوڑی ایک تنگی  
 یا دو یا تین یا چار یا پانچوں دتکی پس وہ کافر ہو گیا اور محدثین کا یہی پہنچا ہے  
 اگر توبہ نہ کرنے کا تو مرتد ہیر کر فی الفور لائق قتل ہو گا اور مسلمانوں کے مقابلہ  
 میں دفن نہ کیا جاوے گا اسی طرح کی اور بہت حدیثیں آئیں ہیں جس سے  
 کفر عداوت اور کسلو کا ثابت ہوتا ہے زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان  
 وَفِيكَ لِلْمُشْرِكِينَ ۚ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ  
 اور دیکھ واسطے مشرکوں کے وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ کو اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر

وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَا وَى

اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ زبیر ابی عبد اللہ بن مسعود نے کہہ کر دیا والا  
الصَّادِقَةُ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکوعہ کا ملعون ہے اور پر زمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُمِرْنَا  
اس قیامت کے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ تم کئے گئے ہم

بِأَقَامِ الصَّلَاةَ فَابْتِئَاءَ الرُّكُوعِ وَمَنْ لَمْ يُزَلِّ فَلَا صَلَاةَ لَهُ  
ساتھ قائم کرنے نماز کے اور پھر رکوع کے اور جس نے رکوع نہیں نماز اس کے

قَالَ مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُؤْتِ الْبَنَ كُوءَ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ  
نہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی اور نہ ہی رکوع نہیں مسلمان

لَمْ يَتَّقِ عَمَلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ الْبَنَ كُوءَ  
کوئی عمل بھی اس کے کچھ کام نہ آیا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دے والا رکوع کا دن

الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ قَوْمَ الزُّكُوءِ إِلَّا أَبْدَلَهُمُ اللَّهُ بِمَا  
قیامت کے آگ کے ہو گا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں قوم ہے زکوع کو مگر بتلا کرے گا اور کو قحط سالی میں۔

روزہ کی فرضیت کا بیان

ابن زبیر کا روایت ہے کہ زبیر ابی عبد اللہ بن مسعود نے کہہ کر دیا والا



دیکھو اس حدیث میں نماز روزے کا ایک ہی حکم رکھا ہے دونوں کے  
 تارک کے کا فر فرمایا ہے میں ایک دن کے روزے اور ایک تسکلی نماز کے  
 ترک کر نیکو ویسا ہی حکم ہے جیسا کہ سارے مہینہ کے روزے اور پانچون  
 وقتکی نماز کا حکم ہے دوسری حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان  
 چاروں رکن کا ایک ہی حکم ہے ان میں باہم کچھ بھی تفرق نہیں ہے کہ زیور  
 ان کا مسلمان ہوتا ہے اور نہ کرنے والا کافر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے ہی تفرقہ نہ کیا یکساں رکھا تو پھر دوسرے کون ایسا ہے جس کے تفرقہ کو ہم  
 مائین اسکی بات سنیں اور رسول اللہ کے فرمانے پر کان نہ دھریں یہ آیات  
 و احادیث دلیل ہیں اس بات پر کہ جس نے نماز پڑھی اور اچھی طرح سے پڑھی  
 مگر روزہ نہ رکھا نہ کوئی صدقہ دیا نہ کیا کوئی خیریت کا فائل ہے تو ایسا شخص مسلمان  
 نہیں ہے اسی طرح زکوٰۃ دی حج کیا معذہ رکھا مگر نماز نہیں پڑھتا ہے بہت  
 پرہی تو جمعہ یا عید کو پڑھ لی یا رمضان کے نمازیوں میں مل گیا ایسا آدمی بھی  
 اسلام سے خارج ہے یا حج کیا مگر روزہ زکوٰۃ کو چھوڑ دیا یا روزہ زکوٰۃ کو

سجا لایا مگر حج نہ کیا تو بھی شخص کا نم ہو گیا جیسا کہ صاف ابو بلی کی روایت  
 معلوم ہوتا ہے **کَمَا تَقَدَّمَ حَجَّ کی فرضیت کا بیان**  
**وَقَوْلُهُ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ**  
 اور واسطے اللہ کے ہے اور ہر لوگوں کے حج کرنا اُس گھر کا جو کہ بائیں طرف اس کے ساتھ اور جو کوئی  
**كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنَىٰ عَنِ الْعَالَمِينَ ۚ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ**  
 کفر کرے پس تحقیق اللہ بے پروا ہے جہاں سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
**وَسَلَّمَ مِنْ قُلُوبِهِمْ إِذَا أَوْرَاحِلَهُ تَبْلُغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَلَمْ**  
 وسلم نے جو شخص کہ الگ ہو راستے کے خراج کا کہ پہنچا وہ خراج اس کو طرف بیت اللہ کے اور نہ  
**يَحْجُ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ**  
 حج کیا پس نہیں اور اُس کے یہ کہ مرے وہ یہودی یا نصرانی اور اس لئے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ  
**يَقُولُ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا**  
 فرماتا ہے اور واسطے اللہ کے ہے اور ہر لوگوں کے حج کرنا اُس گھر کا جو کہ بائیں طرف اس کے  
**قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ**  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔

لہ آں عزان  
 لہ تر مذہبی و دنیوی  
 لہ ابوبلی کی روایت



فَيَضْرِبُوهُ عَلَى الْأُذُنِ الْخَمِيسَةِ مَا يَجْعَلُ فِيهِ مِائَتَةَ مَسْلُومٍ وَمِائَتَةَ مُسْلِمٍ

نہ کیا پس لین وہ ان سے جزیرہ نہیں ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں وہ مسلمان -

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ سَنَةً ثُمَّ سَنَةً ثُمَّ سَنَةً

روایت ہے ابن عمر سے کہا جو شخص کہ پکڑو نہ جج کر نہ اے ایک س ہر ایک برس ہر ایک س  
سَنَةً ثُمَّ سَنَةً ثُمَّ سَنَةً لَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ سَنَةً ثُمَّ سَنَةً ثُمَّ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مر گیا اور نہ جج کیا نہ نماز پڑھی جاوے اور پائے نہیں معلوم وہ مرا یہودی یا فرانی فرمایا رسول  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لوگوں سے کہہ لو مجھے احکام حج اپنے کے

یہ آیات دا حدیث دلیل ہیں اس بات پر کہ ترک کرنا حج کا باوجود امکان

وعدم مانع و عذر شرعی کے کفر ہے تارک اس کا کافر ہے پس جب یہ بات

ثابت ہو چکی کہ مسلمانوں پر یہ چار دن چیزیں فرض عین ہیں ہر ایک کا وہی

حکم ہے کسی طرح کافر شرعی درمیان ان چیزوں کے نہیں ہے تو معلوم

ہوا کہ آدمی جب ہی مسلمان ہوتا ہے کہ ان چار دن چیزوں کو بعد اقرار کر لیتا ہے

مسلمان ہونے کا

بجالاتے نہیں تو ایک یا دو یا تین چیزوں کے بجالاتے ہر گز مسلمان  
 نہیں ہوتا اکثر جاہل ہی سمجھتے ہیں کہ نماز پڑھ لینا کافی ہے زکوٰۃ دی یا نہ دی  
 بعض ننانہ بین پڑھتے رمضان کے روزے رکھ لیتے ہیں اُسی کو مسلمان  
 جانتے ہیں سو یہ سب شیطان کا دھوکا ہے اس قسم کے لوگ گولپے آپ کو  
 ہزار بار مسلمان سمجھیں سینکڑوں جو بولی لگو مسلمان کہیں مگر حقیقت میں نام کے  
 ہیں کلام کے مسلمان نہیں مسلمان اور کافر ہونا کسی کا قرآن و احادیث کی  
 گواہی سے معلوم ہوتا ہے نہ زید و عمر و کے کہہ دینے لکھ دینے سے جو کوئی  
 بعد رسول پر ایمان رکھتا ہے اور آخرت پر یقین لایا ہے اس پر یہ بات  
 فرض ہے کہ اگر اپنی نجات چاہتا ہے تو ان چاروں چیزوں کو پورا کر لے  
 پھر اس وقت اگر آپ کو مسلمان کہے مومن سمجھے تو ہو سکتا ہے درجہ تک  
 ایک کن میں بھی کچھ غفل ہے بلا وجہ بلا عذر اس کو چھوڑا ہے تب تک آدمی  
 مسلمان نہیں اسلام سے بی گہر در ہے شعر کر لے جو کر نالاج ہے +  
 یہ زندگی کا راج ہے + پس جیتے جی تمنا ہے + جب مر گیا ممتلج ہے +



فصل دوسری نماز زکوٰۃ روزہ حج وغیرہ عبادات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنیوالے کی وعید کا بیان۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

کہہ کہ لوگو تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمہارے سب کے وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا يُؤْتِي اللَّهُ فَرَسًا

آسمانوں کی اور زمین کی نہیں کوئی سمجھو مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُوعَى مِنَ اللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَأَتَّبِعُوا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

جو نبی ہے ان پڑا وہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اُس کی کے اور پیروی کرو اُس کی تو کہ تم راہ پاؤ۔

مَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لِي بِهِ قُوَّةٌ قَدْ أَهْلَكَ اللَّهُ فَلَا وَدَيْكَ يَا مَعْشَرَ الَّذِينَ هُمْ يَكْفُرُونَ

جو کوئی گمراہ کرے اللہ تو اس پر کیا قوت ہے کہ اس کو سیدھے کرے اللہ نے گمراہ کر دیا تو اس پر کیا قوت ہے کہ اس کو سیدھے کرے اللہ نے گمراہ کر دیا تو اس پر کیا قوت ہے کہ اس کو سیدھے کرے

فَمَا تَتَّبِعُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَفَكَّرُوا فِيهَا قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

پس کیا تم اپنے آپ کو پیروی کرتے ہو تو سوچو اس میں کہ تم اپنے آپ کو پیروی کرتے ہو تو سوچو اس میں کہ تم اپنے آپ کو پیروی کرتے ہو تو سوچو اس میں کہ تم اپنے آپ کو پیروی کرتے ہو

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

اگر فرمانبرداری کرو اللہ اور رسول کی پس اگر ہٹ جاؤ گے میں تمہیں اللہ ہیڈ نہیں کرے گا کافروں کو  
وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے ظاہر ہونے کے واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوائے  
سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ تَوَلَّىٰ مَا تَوَلَّىٰ وَتُصْلِحَ لَكُمْ وَسَاءَ تَصْصِيرًا وَمَنْ

راہ مسلمانوں کی تو جبرائیل علیہ السلام کو ہدایت ہو جائے اور اہل گمراہی کو ہدایت نہ ہو اور میں اور میں جبرائیل علیہ السلام  
تُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

اللہ اور رسول کی پستی کے ساتھ ان کو لوگوں کے میں کر نعمت کی جو اللہ نے ان کو پائے بغیر ہونے  
وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں  
أُولَٰئِكَ بِرَأْفِقَاءِ قُلُوبِهِمْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي

یہ لوگ رشتہ - کہہ اگر ہو تم چاہتے ہو کہ میں میری کرو میری

يُحِبُّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

جہاں ہے اللہ کو اللہ اور بخشنے کا تمہارا رے گناہ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَدَثَ

شَيْئًا مِنْ بَيِّنَاتِ كِتَابِي

فِي أَمْرٍ نَاهَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ قَالَ رَسُولُ

بِجِ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں ہے اس میں ہیں وہ مردود ہے۔ فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ

الَّذِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَ لے پر پہنچے اس کے پس تحقیق بہترین باتوں کی

كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مَحْدَثَاتُهَا

کتاب اللہ کی ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمد کی ہے اور بدترین چیزوں کی نئی نکالی ہوئی

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جو بدعت ہے وہ گمراہی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نَمُّ مِنْ أَحَدِكُمْ حَتَّى يَكُونَ هُوَ أَوْ تَبَعًا لَهَا جُنْتُ بِهِ

انہیں یا نہ رہو تاکہ تمہارا یہاں تک کہ ہو غواہش اس کی تابع اس چیز کہ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ

کہ لایا ہوں بن اس کو۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پکڑی سنت  
فَهُوَ مِنِّي وَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَلَيْسَ مِنِّي قَالَ

پیر میری سنت اور جو شخص میری سنت سے پس نہیں ہے وہ امت میری نہیں ہے  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْأَمْزَاجِي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جس نے قبول نہ کیا  
قِيلَ وَمَنْ ابْنِي قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ ابْنِي

کہا گیا کہ جس نے میرا کیا میرا جنت میں داخل ہوگا بہشت میں اور جو میرا نافرمانی کی ہو وہ میری جنت میں نہیں  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي عَقِلَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے مضبوط پکڑا اس سنت میری کو دقت

فَسَادِ امْتِي فَلَهُ اجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بكر بابت امت میری کے پس واسطے اُس کے ثواب ہے سو شہید کا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ بَدَأْتُكُمْ

علیہ وسلم نے قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اُس کے امت میں ہے اگر غائب ہوتے واسطے تمہارا

مُوسَى فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكَتُمُوْنِي لَمْ نَكُنْ سِوَا السَّبِيلِ

موسیٰ پس پیروی کرتے تم اُسکی اور چھوڑ دیتے تم مجھ کو البتہ گمراہ ہوتے تم سب ہی سادہ سے

وَلَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا وَادْرَكَ نَبُوْنِي لَاتَّبَعْتَنِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اگر موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو البتہ پیروی کرتا میری فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ شَيْئَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑی میں نے بیچ تمہارے دو چیزیں ہرگز گمراہ نہ ہو گے تم جیسے اُن دنوں کے

كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّتِيْ وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَبْدَا عَلَى الْحَوْضِ

کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور نہ جدا ہوں گی وہ دونوں یہاں تک کہ او نیکی وہ دونوں اور بچوں میرے کے

الحمد للہ ہے داری کی حدیث کا حال

مواہبت ہے ابن عباس سے کہا تم تعالین پیچھے رسول اللہ کے ایک دن سو  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رط کے تو حفاظت کر اللہ تعالیٰ کے  
 حکموں کی وہ حفاظت کرے گا تیری احمد و ترمذی حکموں کی حفاظت یہ ہے  
 کہ ہر حکم خدا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فراموشی کے موافق اپنی اپنی جگہ پر  
 بجالا دے کہ ہم کہلا اور کسی کا ڈر خوف نہ کرے۔ شعر میں عاشق ہوں اس اپنی  
 پوری صدا کا + مخالف بنی کا ہے دشمن خدا کا + ہنہ اس فصل میں برائے انتضا  
 بطور نمونہ چند آیتیں و حدیثیں لکھی ہیں کہ مخالفت کہنوالا بنی صلی اللہ علیہ وسلم  
 کسی حکم میں اصلاً مسلمان نہیں بلکہ کافر و گمراہ و دوزخی ہے اسکی پوری پوری  
 تفصیل ہمارے کتاب انتباہ الغافلین میں دیکھ لیں۔

**فصل تیسری نیت و اقسام حج کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ**  
 وسلم نے نہیں معتبر ہوتے عمل مگر ساتھ نیتوں کے اور نہیں ہے واسطے  
 ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی ہے اسکی بخاری و مسلم یعنی بغیر نیت  
 خالص کہے ہوئے کوئی عمل مقبول نہیں تو ہر مسلمان امت اجابت کو چاہے

کہ جس عمل نیک کو شروع کرنا چاہے تو پہلے نیت لینے دل کا ارادہ مضبوط کرے کہ یہ کام اللہ کے واسطے کرتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمائیکے موافق کروں گا یہ خلاصہ ہے نیت کا نماز ہو یا زکوٰۃ روزہ ہو یا حج یا اور کوئی عمل نیک فرض ہو یا نفل بغیر نیت کے ناقص اور غیر مقبول ہے سوجائی جب سفر کا ارادہ کرے تو نیت سب حج و عمرہ کی کرے اور جب میقات پر پہنچ کر احرام باندھے تو نیت احرام عمرہ کی کرے اسی طرح جب مکہ معظمہ میں پہنچ کر طواف شروع کرے تو نیت طواف عمرہ کی کرے اور جب طواف عمرہ خارج ہو کر طرف صفا کے پہنچی تو نیت سعی صفا مردہ کی کرے اور اسی طرح جب اٹھ تالیخ نزدیکی الحج کو احرام باندھے تو نیت حج کی کرے اور جب دس تالیخ ذی الحجہ کو منی سے آکر طواف شروع کرے تو نیت طواف افاضہ کی کرے اور جب گہر کو روانہ ہو تو نیت طواف وداع کی کرے مسئلہ

آفاقی شوال سے پہلے میقات پر پہنچی تو عمرہ کا احرام باندھے کیونکہ ابھی ایام حج نہیں ہیں کیسی قسم کحج کا احرام نہیں باندھ سکتا حج تین قسم پر ہے ایک افراد

وہ اس طرح ہوتا ہے کہ شوال یا ذیقعدہ یا عشرہ ذی الحجہ میں حاجی میقات پر  
 پہنچ کر سرے حج کا احرام باندھے اور مکہ معظمہ میں پہنچ کر اسپر کوئی ارکان حج  
 و عمرہ کا لازمی نہیں اور اسی احرام سے رہے یہاں تک کہ ذی الحجہ کو حاجیوں کیساتھ  
 نکلے اور حج پورا کرے اسی شکل کا نام حج افراد ہے دوسرا حج قرآن ہر وہ شخص  
 کج حج کے دنوں میں یعنی شوال کا مہینہ شروع ہونیکے بعد حاجی میقات پر پہنچ کر  
 احرام حج و عمرہ کا باندھے اور مکہ میں پہنچ کر عمرہ پورا کرے پھر احرام نہ کہو لے  
 یہاں تک کہ آٹھ ذی الحجہ کو اسی احرام کے ساتھ حج پورا کرے اور اسپر قربانی بھی دے  
 اور طواف افاضہ کے ساتھ اور حاجیوں کی طرح اسپر سی صفا مروہ واجب نہیں ہے  
 نقد و صل تا یہ حج کو طواف افاضہ کر کے متنی کو لوٹ جانا ہو گا اسی شکل کا نام  
 قرآن ہے تیسرا حج تمتع ہے یہ یوں ہوتا ہے کج حج کے مہینوں میں حاجی  
 میقات پر پہنچ کر احرام عمرہ کا باندھے اور مکہ میں پہنچ کر عمرہ پورا کر کے احرام  
 کہو لے ڈالے پھر آٹھ ذی الحجہ کو احرام حج کا باندھے اس شکل کا نام حج تمتع ہے  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قرآن کہا تھا اور تمتع کی تمنا کی



اور صحابہ کو رغبت دلائی بلکہ عمرہ کر کے احرام نہ کھوسنے پر غصہ ہوا اور  
 ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا احرام باندھا شیئہ جو احرام باندھا نبی صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے آپؐ فرمایا ہدی لایا ہے کہا تمہیں فرمایا طواف کر بیت اللہ کا  
 پہرہ سی صفا مروہ کر اور احرام کھول ڈال بخاری و مسلم ابو موسیٰ کا احرام حج کا تھا  
 یعنی قرآن کا لیکن ہدی نہ تھی تو آپؐ فرمایا متمتع ہو جا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے حج کے احرام کو فسخ کر اگر عمرہ کر دیا اور محدثین کا بھی یہی مذہب ہے  
 کہ متمتع افضل ہے اور متمتع پر قربانی واجبہ اور متمتع میں سہولیت بھی ہے  
 یلمس کا باندھا ہوا احرام مکہ میں پہنچ کر عمرہ پورا کر کے کھول دے اور اگر وہی تکبیر  
 بغیر احرام ہے ہاں سے دھوئے بیوی سے صحبت وغیرہ مخطورات احرام کے  
 کر اے مسلک حج کو فسخ کر کے عمرہ کر ڈالنا جائز ہے تو اب صدیق حسن خان  
 مرحوم نے لکھا ہے کہ چودہ صحابہ سے زیادہ جواز فسخ حج کے راوی ہیں  
 اس طرح کالوٹ پیر ساری امت کو جائز ہے ہرگز منع نہیں خود رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فتویٰ دیا ہے بلکہ اس حکم کے بجائے لاسے پر غصہ کیا ہے

پہرہ ایسا کون ہے کہ جس کی بات سنی جاوے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمان نہ مانا جاوے اور ابن قیم نے تو اس نسخ کو واجب کہا ہے اور بہت  
 دلائل کتب محدثین میں اس مسئلہ کے موجود ہیں روایت ہے ابو رزین عقیل سے  
 یہ کہ وہ آیا بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہر کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرا نہیں  
 طاقت رکھتا حج کی نہ عمر کی اور نہ سوار ہو سکی فرمایا حج کر لینے باپ کی طرف سے  
 اور عمر کر ترمی ابو داؤد نسائی کہہ ایک عورت نے یا رسول اللہ باپ  
 میرے نے پایا حج کو اور وہ بہت بوڑھا ہے نہیں بیٹھ سکتا سوار می پر کیا  
 حج کردن میں اسکی طرف سے فرمایا حج کر بخاری و مسلم ہدایت ہے ابن عباس سے  
 کہ آیا ایک شخص بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری ہے  
 زندہ مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مر گئی پس فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر  
 ہوتا اسپر قرض کیا ادا کرتا تو کہا مان پس فرمایا ادا کر قرض اللہ کا بخاری و مسلم  
 یعنی مرد عورت کی طرف سے اور عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتے ہیں خواہ وہ  
 زندہ ہو یا مردہ گمردہ زندہ کہ کسی طرح حج کو نہیں جاسکتا ہے اور نہ جانیکی

اُس سے کبھی اُمید نہ ہے یعنی دائم المرض ہو نیکی وجہ سے یا اور کوئی عذر  
 شرعی کی وجہ سے ایسے ہی وہ مردہ جو عذر شرعی سے رکا تھا پھر قضا عند اللہ  
 مر گیا تو اُسکی طرف سے اُسکے اقارب سب حج کر سکتے ہیں روایت ہے ابن عباس سے  
 کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ لیبیک کہتا ہے  
 یہ لیبیک شبرہ کی طرف سے ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے  
 شبرہ تیرا کہا اُس نے بہائی میرا ہے یا قریب میرا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے کیا توج کر چکا اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج گرا اپنی طرف سے پھر حج کر  
 شبرہ کی طرف سے ابوداؤد ابن ماجہ یعنی جہان تک ممکن ہو حج دوسرے  
 مسلمان کی طرف سے وقت عذر کے اُس کا قرابتی یا دینی بہائی ہی کرے  
 اس لئے کہ یہ دونوں دردمندی کے ساتھ ارکان حج ادا کرینگے غیر کا اعتبار  
 چونکہ ایسا نہیں ہے یعنی مشرک بدعتی کو صرف روپیہ ہی کی غرض اصلی مقصود  
 و مطلوب ہوتی ہے برخلاف مسلمان تبع سنت کے کہ اس کو تہنیت و مخلص  
 مقصود ہوتا ہے اور خیر خواہی دوسرے کی قرابتی اور خواہ دینی بھائی ہو

اس لئے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ) یعنی مسلمان  
متبع سنت قرآن و حدیث کے حامل سب آپس میں یہائی ہیں۔ اٹھایا ایک  
عنبروت نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے چہوٹے لڑکے کو  
اور کہا واسطے اس کے حج ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں  
نور واسطے تیرے ثواب ہے مسلم یعنی حج نفل ہوگا اور اس کا ثواب  
بچہ کو بھی ملے گا اور والدین کو بھی ملے گا لیکن بچوں کو سب ارکان میں  
ساتھ رکھیں جو وہ نہ کر سکیں آپ کو اورین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
جو لڑکی لڑکا بلوغ سے پہلے حج کر چکا ہے ان کو بعد بلوغ کے پھر حج کرنا فرض ہے  
اور جو لونڈی غلام حج کر چکا ہے یعنی مالک کی ملک میں وہ بعد آزاد ہونے کے پھر  
حج کرے طبرانی روایت ہے ابن عباس سے کہاتھے میں دالے حج کرتے  
اور توشہ نہ لیتے کہتے تھے کہ ہم متوکل ہیں پس جب آتے مکہ میں مانگتے  
لوگوں میں نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَيْرَ  
الزَّادِ النَّقْوُ (اور توشہ لیا کرو کہ پہلائی توشہ کی بچاتی ہے سوال سے

بخاری یعنی یہ جو لوگ حج میں انگٹے کھاتے تکلیف دیتے لوگوں کو اور آپ ﷺ  
اٹھاتے جاتے ہیں اُن کو حج کے ثواب سے سوال اور حاجیوں کے ستانے  
کا گناہ بڑا ہے مسلمان کو ایسا ہرگز نہ چاہئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے نہ سفر کرے کوئی عورت ایک رات دن کا بھی مگر نہ ساتھ اس کے ذی محرم ہو  
بخاری و مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خلوت کرے کوئی مرد  
ساتھ کسی عورت کے اور نہ سفر کرے کوئی عورت اس حال میں کہ نہ ہو ساتھ  
اس کے ذی محرم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہوں میں غزوہ  
فلان میں اور ارادہ نکھنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کے لئے فرمایا اور  
حج کر ساتھ عورت اپنی کے بخاری و مسلم - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے نہیں حلالی ہے واسطے کسی عورت کے کہ ایمان رکھتی ہے اللہ کے  
اور دن قیامت پہ پہ کہ سفر کرے تین رات کا مگر ساتھ ذی محرم کو بخاری  
و مسلم ان آحاد و پیش سے ثابت ہوا کہ عورت کو حج کے سفر میں بھی ضروری  
و لازمی بات ہے کہ اس سفر خیر میں عورت کے ہمراہ محرم ضرور ہو کیونکہ

یہ بھی ایک سفر ہے سفرون میں سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا  
 عام ہے (اللَّحْبُورَةُ لِلْعَوْرَةِ) بلکہ یہ سفر چونکہ بہت سخت ہے جہاز و  
 ہوٹریون داد و نشون پر سوار ہوتے اور اترتے وقت حقیقت اس سفر کی  
 معلوم ہوتی ہے اسی لئے رسول اللہ نے غازی سے فرمایا کہ حج میں اپنی بیوی  
 کے ہمراہ جا مان یہ دوسری بات ہے کہ کسی عورت کا محرم ہو ہی نہیں یا  
 ہے بھی تو مشرک بدعتی بے دین ہے تو اس وقت عورت کو ضرورتاً یہ سفر  
 کرنا بغیر محرم کے جائز ہوا جیسا کہ ہجرت وغیرہ سفرون ضروریوں میں رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں میں عورتوں کا سفر کرنا بغیر محرم کے ثابت ہے  
 (كَمَا لَيْسَ يَخْفَى عَلَى قَاهِرِ الْكِتَابِ وَالسُّنَنِ) مسئلہ جو شخص بجا حرم  
 کے حرم میں یا غیر حرم میں کسی وجہ سے روکا گیا یا بادشاہ ظالم نے روک دیا  
 یا اس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا راستہ بھول گیا اور ایام حج گزر گئے اب  
 یہ یہاں حلال ہو جاوے اگر قربانی ہمراہ ہے فحج کر دے حجامت  
 بنوائے اس کا حج ہو گیا چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو حج

عمرہ سے روکے جانے والی کو پر قضا کر نیکا حکم نہیں دیا اور وہ جو عمرہ  
 کا نام عمرۃ القضا ہے وہ اس لئے نہیں ہے کہ اگلے سال عمرہ کیا تھا یہ  
 اسکی قضا ہے وہ تو اس طرح پر ہے کہ مشرکین مکہ نے عہد نامہ لکھوایا تھا  
 اس میں بڑا قصہ چمکا رہا تھا اسلئے اس عمرہ کا نام عمرۃ القضا ہوا یہی بات  
 کہ دوسرا حج عمرہ کرے یا نہیں سوجب اللہ تعالیٰ مال و تندرستی دے  
 جتنے چاہے حج عمرہ کرے کوئی مانع نہیں اور پانچویں سال ہر حسب و دست کو  
 حج کرنا چاہیے جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میں نے  
 بندے کو تندرستی دی اور اس کے عیش کو دست بخشی پانچ برس گزر گئے  
 اب بھی میرے گھر تک نہ آیا رہے خرم ہے ابن ماجہ بیہقی فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم حج حج اکبر ہے اور عمرہ حج صغیر ہے طبرانی کبیر یعنی یہ  
 جو لوگوں میں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن جو حج ہو وہ حج اکبر ہے یہ غلط ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منامین خطبہ فرمایا پھر لوگوں کو نصیحت کیا اس لئے  
 اس حج کا نام حجۃ الوداع ہوا اور اس حج میں ایک کہہ جو عیسٰیؑ نے زیادہ

فصل چوتھی سفر حج و احرام و لیک کا بیان اس سفر مبارک میں رفیق  
 صالح دوست صادق محبوب خیر طلب گاہمراہ ہونا بھی بہت ضروری رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق سفر میں تنہا جانے سے منع فرمایا ہے ایک آدمی کو  
 ایک شیطان و دو کوزہ شیطان تین کو سوار بتلایا ہے اس لئے تین چار  
 آدمی سے کم ہمراہ مخون پہر ان میں سے ایک کو امیر بنا دیں اگر بڑی  
 جماعت ہو تو پہر اس سے بہتر کیا ہے مگر یہ جماعت فاسق فاجر مرد عورتوں کا  
 نہ ہو دیندار نمازی پرہیزگار لوگ ہوں اس لئے چھنا صحبت بد سے ہر جگہ  
 واجب ہے خصوصاً اس سفر مبارک میں ایسے لوگوں کو ہمراہ نہ لے جو بد عقیدہ  
 بدعتی بے دین ہوں مجبوری اور بات ہے ایسے لوگوں کے ہمراہ ہونے  
 اندیشہ ہے کہ کہیں ریل نہ لڑ جاوے سمندر نہ ڈبو دیو سے حج منہ پر نہ مارا  
 جاوے اور جو لوگ اس سفر میں ہمراہ ہوں اتنے بااخلاق پیش آتا رہے  
 حتی المقدور انکی خیر خواہی کرے خصوصاً جدہ سے مکہ تک سے عرفات  
 اور مکہ سے مدینہ تک ان جگہوں میں پیاسے کو بلاد سے اور بہو کے کو کہلا دے



جو پیاس موجود ہو اس کو خوش دل ہو کر صرف کرے کسی نے رسول اللہ سے  
 پوچھا حج کی خوبی کیا ہے فرمایا کہ ہمارا نماز بات کرنا زبان و اعضاء کو روکنا  
 جفا کرنے والے کی جفا اٹھانا موزی کی ایذا سہنا اس سفر میں جو کچھ تکلیف و  
 مصیبت جیلے آرامی ہمیشہ آوے اس پر صابر رہنا خوش دل رہنا دلیل ہے  
 قبول حج و عمرہ کی اس سفر مبارک کا نوا جب بھی جہاد سے کم نہیں ہے حاجی  
 جب گھر سے نکلے تو گھر میں دو رکعت نماز پڑھ کر باہر آوے ایسا نکلنا برائی  
 سے بچاتا ہے ہزار رو بہقی نووسی نے کہ ہے پہلی رکعت میں قل یا ایہا  
 الکافرون دوسری رکعت میں قل ہو اللہ پڑ ہے سلام پہر کر آیت کرسی پڑ ہے  
 گھر سے نکل کر جب تک گھر میں واپس آوے گا کوئی مکروہ اس کو نہ پہنچے گا حجرات  
 کے دن صبح کے وقت یہ سفر کرے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے اس وقت کے لئے دعا برکت کی کی ہے مگر خود بعد نماز ظہر کے مدینہ منورہ  
 روانہ ہوئے تھے سو اس سنت کا اتباع کرنا چاہئے یہ کچھ اور بھی مزا ہے۔  
 مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سفر میں نماز قصر کیا کرتے تھے یعنی

چار رکعت کی دو رکعت پڑھتے صرف فرض پڑھتے نفل و سنت پڑھتے  
 مگر سنت فجر اور عصر ضرور پڑھتے اور نماز پڑھنے کا یہ طریقہ تھا جب دو پہر سے  
 پہلے چلتے تو ظہر کو عصر کے ساتھ ادا کرتے یعنی پہلی ظہر کی پڑھتے پھر عصر کی  
 پڑھتے اور اگر بعد زوال چھتے تو ظہر کے ساتھ عصر کو ملا کر چلتے اسی طرح مغرب  
 و عشاء کو جمع کرتے اور نماز سنت وغیرہ سواری پر پڑھتے اور فرض نماز  
 اتر کر پڑھتے سو حاجی و مسافر کو اسی طرح چاہئے اور جو اترنے سے لاپرواہ  
 بسبب فخر کے سودہ فرض کو اونٹ پر بٹو دے جس طرح علماء کا فتویٰ ہے  
 ریل وغیرہ میں لیکن اونٹ پر سے اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہیں ہے کیونکہ  
 اونٹ بہت چھوٹے اور ڈبلے کمزور اور بہت آہستہ چلتے ہیں ان پر سے  
 اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہیں ہے اور سنتی کا مرض لا علاج ہے  
 اَللّٰهُمَّ عَلِّمُوْنَا فَمِنْ قَرْضِ رَبِّنَا الْحِجَّ وَلَا رَمَتْ وَلَا  
 حُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ فَاَتَقَبَّلُوْا مِنَّا خَيْرَ تَقَبَّلَهُ اللّٰهُ  
 ترجمہ حج کے سبب سے ہمیں معلوم یعنی سوال ذیقعدہ دس دن غزی الحج کے

پس جو کوئی مقرر کرے سچ اُن کے سچ پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا اور نہ  
 جھگڑنا اور جو کچھ کرو گے تم پہ لائی گئے جانتا ہے اسکو اللہ یعنی ہر بات لغو  
 و بے ثمری و فحش کی داخل رفت ہے عورتوں سے ہنسی تمہیں کرنا ملے گا کافرا کرنا  
 صل فراق کی کہانی کہنا یہ سب رفت ہے یہ اپنی بیوی سے بھی نہ چاہئے اس طرح  
 جو کام ایسا ہے کہ اُس میں حکم شرع سے باہر نکلنا ہوتا ہے حرام ہو یا مکروہ  
 وہ سب داخل فسق ہے کچھ گالی بیٹے ہی پر موقوف نہیں ہمارے ہون سے  
 ہر بات پر الجھنا جھگڑنا چھینا چلانا داخل جدال ہے یہ تینوں کام اگرچہ  
 ہر جگہ ہر وقت منع ہیں مگر اس سفر مبارک میں اور بھی زیادہ بدتر نکتہ ہیں کسی کو  
 ایسا برا کام نہیں ہے جو ان تینوں لغتوں سے باہر ہو یہ نہایت گھبراہٹ  
 فصاحت ہے کلام مجید کی اچھا حاجی وہ ہے جو ان تینوں کاموں سے بچے  
 نہ وہ شخص جو ایک دوسے بچا اور بچا نہ بچا جو جس امر میں ان امور میں سے  
 پیش کیا و تنہا ہی نقصان اُس کے سچ میں باقی رہے گا اس لئے ہر مسلمان کو  
 چاہئے کہ ان مکروہات کے بچنے میں نہایت کوشش کرے۔ حدیث میں

آیا ہے کہ جب ایک گروہ تیار نہی جج کی کتاب ہے تو ابلیس بھی اپنے رفیقوں کو  
 لیکر تیار ہو جاتا ہے راہ میں ان کو طرف مشعر کے بلاتا ہے خیرت بہکاتا  
 وہ بڑا سفاقت مند ہے جو اس کے بہید سے بچ گیا۔ ایک بار رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور مسلمان کے کسی گروہ ہون کی تعریف کی  
 اور ان کو نیکی سے یاد کیا پھر فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اپنے ہمسایوں  
 کو دین و علم نہیں سکھاتے اور ان کو وعظ و نصیحت نہیں کرتے اور ان کو  
 نیک بات نہیں بتلاتے اور بری بات سے نہیں روکتے اور کیا حال ہے  
 ان لوگوں کا جو اپنے ہمسایوں نے علم و نصیحت حاصل نہیں کرتے اور نصیحت  
 ماننے پر تہمت ہے اللہ کی یہ لوگ اپنے ہمسایوں کو ضرر و غلام دین سکھلا دین  
 ورنہ اللہ ان کو دنیا ہی میں عذاب کرے گا اور فرمایا ایک دوسرے سے  
 علم کی نصیحت پکڑو اور ایک دوسرے کو علم کی نصیحت سکھاؤ۔ اس واسطے  
 کہ علم کی خیانت مال کی خیانت سے سخت تر ہے اور اللہ تم کو اس سے  
 پوچھے گا تر غیب و ترہیب ہمیشگی کے مسافر خانہ میں اور چار زمین اور جدہ

ٹہرنے میں اور حد کے کی پڑاؤ میں اور مکہ و مناد عرفات و مزدلفہ اور مدینہ کے  
 راستہ میں دائیں بائیں حاجی ہمسایہ ہوتے ہیں ان جگہوں میں قرآنِ حدیث  
 کے موافق وعظ و نصیحت کرتے رہیں اگر اپنی خیر چاہتے ہیں۔ حدیث میں ہے  
 کہ شیطان نے اپنے چہرہ اسی مقرر کئے ہیں حاجیوں کیلئے اور کہہ دیا ہے کہ  
 تم حاجیوں کو راستہ سے بہکا دو یعنی گناہ میں پہنسا دو و طبرانی روایت ہے کہ عائشہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ کرتے  
 تو ان چیزوں کو ہمراہ لیتے کنگھی سواک آئینہ سرمہ دانی اور بعض روایت  
 میں سوئی ڈورا پیچی استرابھی ہے میہنقی وغیرہ۔ متعین کین رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے جگہ احرام باندھنے کی اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اور شام والوں  
 کے لئے جحفہ کو اور نجد والوں کے لئے قرن منازل کو اور میں والوں کیلئے  
 یلملم کو پس یہ مقامات ہیں ان شہر والوں کے لئے جو مذکور ہوئے اور ان  
 کے لئے کہ گزریں ان جگہوں میں سے بغیر اہل ان کے سے کہ ارادہ کئے  
 حج کا یا عمرہ کا پس جو شخص کہ ہوا نذر رہنے والا ان مواضع کے پس جگہ احرام

اسکے کی گہرائی سے ہے یہاں تک کہ لہلہ کہ احرام باندھیں کہ سے بخاری مسلم  
 روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت  
 حیثیات سے مگر احرام باندھ کر طیرانی روایت ہے جابر سے کہ رسول اللہ  
 علیہ وسلم وائل ہوئے دن فتح مکہ کے مکہ میں بغیر احرام کے اور انہیں تھی  
 سیاہ مسلم روایت ہے نیدین ثابت ہے یہ کہ انہوں نے دیکھا ہوا ہے  
 علیہ وسلم کو کہ کپڑے اتارے واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا۔ یہی روایت  
 روایت ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ تھی من خوشبو لگاتی رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام ان کے کے پہلے احرام باندھنے سے اور  
 واسطے نکلنے ان کے کے احرام سے پہلے طواف کرنے اقامت کے ساتھ  
 خوشبو کے کہ ہوتی تھی اس میں مشک گویا کہ میں دیکھتی تھی چمک خوشبو کی  
 پنج مانگ بالون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے تھے محرم  
 بخاری و مسلم یعنی سنت ہے حاجی کو احرام کے لئے غسل کرے بال و برہ  
 خوشبو تیل ڈالے پھر احرام کے کپڑے پہنے روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑے  
 فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندھو گڈیاں اور نہ پہنو پا جامہ اور نہ  
 اوڑھو ٹوپیاں اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ ہاؤسے جو تاپس پہنے موزے  
 اور چاہے کہ کاٹ ڈالے موزے دونوں ٹخنوں کے بیچ سے بخاری مسلم  
 یعنی ایک تہبند باندھے اور ایک چار اوڑھے اور سر نہ ڈھانکے اور ایک  
 بڑا کپڑا جو تہبند اور اوڑھے کو کفایت کرے اور یہ کپڑا سفید ہونا افضل ہے  
 اور نیلا صابری شری وغیرہ سب جائز ہیں اور چادر یا تہبند کے دو پاٹ  
 بھی جوڑنے جائز ہیں روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے سنا  
 بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے تھے عورتوں کو بیچ احرام کے پہننے  
 داستانوں کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہننے اس کپڑے  
 کے سے کہ لگی ہے اس کو درس اور نہ عرفان اور پہنے بعد اس کے  
 جو چاہے النوع کپڑوں سے ابو داؤد یعنی درس ایک رنگدار خوشبودار  
 گہا س ہے عورتیں اپنے احرام میں معمولی کپڑے پہنیں پا جامہ کرتا

دو پٹا چولی انگبا۔ اور مرد و مالی اور ٲیوں کی ہمیائی ضرورت کے لئے  
 باندولین تو جائز ہے۔ چنانچہ ایک عورت نے بچہ ذوالحلیفہ میں جب کے نکلے  
 رسول اللہ حجۃ الوداع کو لیں یہ بھانسی عورت نے کسی کو طرف رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا کرے وہ فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندھ ساتھ کپڑے کے  
 اور احرام باندھ اور چل ساتھ قافلہ کے بخاری و مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے جس وقت سیاو سے محرم تہبند پس پہنے پا جامہ بخاری و مسلم  
 یعنی احرام کے کپڑے چادر اور تہبند میں جب یہ میسر نہ ہوں تو جو میسر ہو  
 پہنے اور محرم بنے اور حج عمرہ پورا کرے روایت ہے ابن عمرؓ سے کہاتے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ذوالحلیفہ میں دو رکعت پھر سوار ہوتے  
 نزدیک سجد ذوالحلیفہ کے اور بلند کرنے آواز اپنی ساتھ البیک کے بخاری و مسلم  
 یعنی یہ ذوالحلیفہ مدینہ منورہ کا میقات ہے مدینہ سے تین میل مدینہ والے اور  
 جو حج عمرہ کو ادھر سے جاوے وہ یہیں سے احرام باندھتے ہیں اور  
 ہند کا میقات یلم ہے یہ ایک پہاڑ ہے مکہ مغلیہ سے دو منزل پرتین کے



قافلے یہاں اگر اترتے ہیں پہر احرام باندھ کر مکہ معظمہ جاتے ہیں اور ہندو  
 جہاز میں جب اس پہاڑ کے سناٹے ہوتے ہیں تب احرام باندھتے ہیں  
 اور یہ پہاڑ جہاز کے راستہ سے بہت دور ہے اس پہاڑ کے سامنے  
 جہاز جب پہنچتا ہے کہ جدہ دو ڈھائی یا تین دن کی مسافت رہتا ہے  
 اور مسافت کتنی بڑھتی اسوجہ سے ہے کہ بعض جہاز تیز اور بعض آہستہ چلتا  
 ہے پس ہندو والے جہاز ہی میں غسل کرین اور نماز پڑھیں اور احرام باندھ کر  
 لیکر کہنا شروع کرین اب یہ محرم بن گئے اور پہاڑ کا سامنا معلوم کرنے کے  
 لئے یا تو کوئی تجربہ کار حاجی ہو ورنہ جہاز کے کپتان کے پاس نقشہ ہے  
 اس سے معلوم کر لیں۔ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 جمائے بال سر اپنے کے ساتھ خطمی کے ابو داؤد یعنی تنگاسر ہونیے بال پر  
 دریشان ہوتے ہیں تو اس لئے کسی چیز سے خطمی یا عثمانی یا آنون سے  
 جاملے۔ روایت ہے عائشہؓ سے کہا گزرتا قافلہ ہمیر اور تہین ہم ساتھ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے پس جس وقت گزرتا

قافلہ ہمارے آگے سے ڈالتی ایک ہماری چادر اپنی اوپر منہ لپنے کے پس  
 جس وقت کہ نکل جاتی قافلہ ہم سے کہو لیتی ہم منہ اپنا بوداؤد یعنی نقاب دہرتہ  
 و چادر وغیرہ سے ہر وقت منہ محرم حور نہ ڈھانکے رہے اور ضرورت کے  
 وقت جیسے غیر حاجی قافلہ وغیرہ آگے سے گزریں تو منہ پر کپڑے سے پردا  
 کرنا جائز ہے اور یہ جو بی بی مین کہو رکے چٹکے بکتے ہیں اُس کو عوام احرام کو  
 دین اُس میں دو دورے بند ہے ہوتے ہیں اور بار یک بار یک سوراخ  
 ہوتے ہیں جنہیں اُس کو خرید کر کہہ لیتی ہیں جب احرام باندھتی ہیں تو اُس کو  
 ماتھے سے باندھ لیتی ہیں اور منہ کی طرف لٹکا دیتی ہیں یہ جائز نہیں ایسا ہرگز  
 نہ کریں روایت ہے ابن عباس سے کہا بھری ہوئی نیلگی کچھو امین بنی صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے بخاری و مسلم روایت ہے ابوالیوب انصاری سے کہا تھے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ڈھوتے سر اپنا حالت احرام میں بخاری و مسلم  
 روایت ہے عبداللہ بن مالک سے کہا نیلگی کچھو امین رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے حالت احرام میں بیچ مکان محمی جبل کے راہ کہ میں درمیان

سر اپنے کے یعنی فروت کے لئے یہ امر جائز ہے بخاری میں ہے کہ عمر  
 کو خالی پہول سو گئے جائز ہے روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حیب دکھی اسکی آنکھیں اور تھا وہ محرم لیسپ  
 کر ساتھ ایلوے کے مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ گرتی تھیں  
 جوئیں اسکی اوپر سناٹے کے پس فرمایا کیا ایذا دیتی ہیں تجھے کو جوئیں تیری کہا  
 مان فرمایا مونڈا ڈال سر اپنا اور کہلا بقدر فرق کے چہہ مسکینوں کو یا روزہ کہہ  
 تین یا فنج کر جانو رلاق فنج کرنے کے بخاری مسلم فدیہ دینے کا ذکر قرآن شریف  
 میں ہے روزہ یا صدقہ یا فنج روزے رکھے تو تین رکھے یا چہہ مسکینوں کو  
 کہانا کہلا دے یا ایک بکری فنج کرے یعنی جو چھوین احرام میں منع ہیں انکے  
 کرنے یہ فدیہ لازم آتا ہے جبکہ عمدہ بغیر عذر کے ایسا شخص بالاتفاق  
 گنہگار ہوتا ہے اور پہول کر کر نیوالا اور جاہل اور معذور کو گناہ نہیں لیکن  
 فدیہ دنیا ہوگا روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قصہ استعمال  
 کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام میں ترمذی روایت ہے

انس سے کہا بنگلی کچو ائین اور وہ بتھے محرم اور پاتون اپنے کے بسبب کے  
 ابو داؤد و نسائی یعنی ضرورت کے لئے یہ کام نہوں اور شرارت و لذت کے لئے  
 جائز نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ جانور موسوی میں نہیں گناہ ہے  
 کہ مارے اُن کو احرام میں اور حرم میں چوہا اور کوا ابلق اور چیل اور بچھو اور کتا  
 کشکشا اور سانپ بخاری مسلم و ابوداؤد و ترمذی ابو داؤد و محرم کو اپنی بیوی سے صحبت کرنا  
 احرام والا درندہ حملہ کرنا لے کو ترمذی ابو داؤد و محرم کو اپنی بیوی سے صحبت کرنا  
 بوسہ لینا مساس کرنا شہوت کے چونا حرام ہے بلکہ نظر شہوت سے دیکھنا مک  
 نہ چاہئے جماع کرنا سے حج فاسد ہو جاتا ہے دونوں میان بیوی پر قضا و  
 بکفارہ لازم آتا ہے روایت عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 نہیں لائق ہے کہ نکاح کرے احرام والا اپنا اور نہیں لائق ہے کہ نکاح کرائی  
 احرام والا کسی کا اور نہیں لائق ہے کہ منگنی کرے احرام والا بخاری و مسلم  
 روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے  
 اس حال میں کہ وہ احرام باندہ ہے ہوئے تھے بخاری و مسلم عثمان و ابن عباس کی

روایت کا مطلب یوں ہے کہ ضرورت کے وقت احرام والا نکاح کر سکتا ہے اور بلا ضرورت نکاح کرنا کرنا نہیں چاہئے اور ضرورت یہ بھی ہے کہ اس وقت طرفین اقرار میں پہنچ کر کے کہنے سے انکاری ہو جاوین اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ عثمان کی روایت میں نکاح کے متعلق جملہ وہم بستر کے ہیں سو یہ جائز نہیں اور ابن عباس کی روایت میں نکاح کے معنی عقد یعنی اجاب قبول کر کے کرانے کے ہیں جو جائز ہیں جیسا کہ مخفی نہیں ہے ماہر کتاب و سنت پر اللہ اعلم لوگو جو ایمان لائے ہو البتہ آزمائے گام کو اللہ ساتھ لیک چیز کے شکار سے کہ پہونچتے ہیں اُس کو ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے تاکہ ظاہر کرے اُس شخص کو کہ ڈرتا ہے اُس سے بن دیکھے پس جو کوئی حد سے نکل جاوے پیچھے اس کے پس واسطے اُس کے عذاب کے درود و دعا والا یعنی جو حکم اللہ کا آتا ہے اس میں آزمائش ہوتی ہے پس ماننے والا عامل اُس کا مسلمان ہے اور انکاری حیلہ ساز اُس کا کافر گرفتار عذاب سے اُسے لوگو جو ایمان لائے ہوت مار ڈالو شکار کو اور تم احرام میں ہو اور جو کوئی

مار ڈالے جان یو جگر پس بدلے اس کا سہا مند اس چیز کے جو مارا ہے  
 جان کر جانور سے حکم کریں ساتھ اس کے ذمہ صاحب عدل کے تم میں سے  
 قربانی پہونچنے والی کہہ دو یا کفارہ ہے کہلانا مسکیتون کا برابر اس کے تو کہ  
 چکے دبال کام اپنے کا بیٹے احرام میں شکار کر لیا تو دو جاتے دالے اسکی  
 قیمت مقرر کریں اور جس جگہ شکار کیا ہے اسی جگہ کی قیمت کا اختیار ہے  
 اور چاہے جہان سے خریدے لیکن قربانی کہہ میں پہونچ کر ہوگی یا اس کا بول  
 قیمت کے حساب سے بقتلے آئی کہا سکین کہلادے مثلاً کسی بہاونٹ قربانی  
 کرنا آیا یا بکری اور ملتا نہیں تو اس جانور کی قیمت کا کہا یا کہلادے اور اگر  
 اس کے پاس اس قدر خنق نہیں ہے تو اس قیمت میں بقتلے مسکین  
 کہا سکین تحینا کرے اور اسی مقدار پر برابر اس کے روزہ رکھے یعنی  
 بیس آدمی کہا سکتے تھے تو بیس روزے رکھے لے یا دس کہا سکتے تھے  
 تو دس روزے رکھے لے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت  
 شکار کا وسطے تمہارے پیچ احرام کے حلال ہے جبکہ نہ کیا ہو تم نے شکار

یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے ابو داؤد ترمذی یعنی احرام والے کو شکار  
 کرنا اور اُس میں شریک ہونا اور کھانا سب حرام ہے مگر جب کسی بوڑھے  
 شکار کیا ہے اور اچانک بے خبر حاجی کو وہ گوشت مل گیا تو کھانا چکا  
 جائز ہے حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کھانا اُس کا  
 فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے مسافروں کے اور حرام کیا گیا واسطے  
 تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ رہو جم احرام میں اور دروازہ کے  
 وہ جو طرف اُس کے اکٹھے کئے جاؤ گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے بیچ حق سمندر کے کو پاک ہے پانی اُس کا اور حلال ہے مردہ  
 اُس کا ابو داؤد نسائی ترمذی مسند الم احمد حنبلی وابن حجاجہ وابن خرمیہ  
 وابن جابر بن ابی شیبہ ابن جرود فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صَيِّدُ  
 الْبَحْرِ) سے وہ شکار مراد ہے جو بال یا کانٹے وغیرہ سے پھنسا جاوے  
 اور (طَعَامُهُ) سے وہ مراد ہے جس کو دریا مردہ کر کے پھینکا  
 یعنی سورہ مائدہ میں یہ دونوں نکتہ اللہ نے فرماتے ہیں ان کی تفسیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے درمنثور وغیرہ فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی شکار و ریا کا ہے ابو داؤد ترمذی روایت  
 ہے حسن بصری سے کہ ایک آدمی نے شکار کیا حالت احرام میں پس  
 نہ گزر کیا اللہ تعالیٰ نے اُس سے پہرہ دوسری دفعہ شکار کیا پس اُتری  
 آگ آسمان سے پس بجلا دیا اُس کو تفسیر ابن جریر ہینکا ایک شخص نے  
 تھوٹھ ہرن کے پس مارا اُس کو پس لایا گیا وہ شخص عمر رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ کے پاس پس حکم کیا واسطے اُس کے فدیہ کا ایک بکری حاکم روایت  
 ہے ابن عباس سے کہ بیچ ہر پرندے حرم کے بکری ہے ابن ابی شیبہ  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ انڈے شتر مرغ کے روزہ ہے  
 یا ایک سکین کا کہنا کہ لانا ابو الشیخ روایت ہے ایک آدمی انصاس کو سے  
 کہ تحقیق ایک آدمی کے اونٹ نے روند دیا گھونٹلا شتر مرغ کا پس  
 ٹوٹ گئے انڈے اُس کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر تیرے  
 بدلہ ہر انڈے کے روزہ رکھنا ہے یا ایک سکین کا کہنا کہ لانا احمد فرمایا



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نازد الوجب کی کو اگرچہ اندر کعبہ کے ہو طبرانی  
 فصل پانچویں دخول حرم شریف و طواف بیت اللہ و صفاء و مردہ پر عمرہ  
 پورا کرنے کا بیان حرم شریف کی حدین میں یعنی جو راستے مکہ معظمہ سے طرف  
 اور شہر بستیوں کے گئے ہیں ہر طرف کو کئی کئی میل تک ہیں طرف جدہ کے  
 حد حرم مکہ معظمہ سے دس میل تک ہے یہاں پر دو دیواریں آٹھ سائے کی گئی  
 چوڑی لمبی اونچی دیواریں ہیں ان کے درمیان سے قافلے نکلتے ہیں اور قریب  
 ان کے گنواں ہے اور مسجد کا چونترا ہے ذرا فاصلہ سے اُسپر ایک پتھر کی  
 چھوٹی سی محراب ہے اور فی زمانہ ترکونگی چونکی بھی ہے اور بکثرت ریتہ ہے  
 یہاں سے حد حرم شروع ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کچھ آداب  
 حرم شریف کے بتائے ہیں یہاں کا شکار نہ کرنا درخت نہ کاٹنا اگرچہ خار دار  
 یہاں کی پٹری ہوئی چیز نہ اٹھانا مگر بچاٹنے کے لئے جنگ و جدال کسی طرح کا  
 فساد نہ کرنا۔ روایت ہے نافع سے کہا تحقیق ابن عمرؓ نہ آتے مکہ میں  
 مگر رات گزارتے ذی طوی میں یہاں تک کہ صبح کرتے اور نہاتے اور نہا

پڑھتے پہ داخل ہوتے مکہ میں دن کو اور جس وقت نکلتے مکہ سے گزرتے ذی طوی  
 پر اور رات گزارتے اُس میں صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم  
 اسی طرح کرتے بخاری و مسلم روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا تمہی غسل کرتے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واسطے دخول مکہ کے ترمذی روایت ہے عائشہؓ  
 سے کہا تحقیق بنی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے سکین  
 بلندی کی طرف سے اور نکلے پستی کی طرف سے .....

بخاری و مسلم یعنی شہر مکہ کے قریب ایک کنواں ہے اسپر اونٹ پانی  
 پیتے ہین یہاں کے پانی کہنچے دانو کو دو آنے دینے سے بخوبی غسل  
 ہو سکتا ہے اور اس کے پاس پانی چاہ وغیرہ نیچے والون کی جہو پٹریاں ہین  
 اور کچھ خوف نہیں ہے اس سے تھوڑے آگے چل کر دو راستہ ہین بائیں  
 طرف کو جو راستہ ہے یہ شہر کے باہر باہر معلی میں ہو کر مکہ کو آیا ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم اسی راستہ سے داخل ہوئے تھے جب مدینہ منورہ سے  
 حج کو آئے تھے دوسرا راستہ جو دائیں طرف کو ہے یہ شہر مکہ کے اندر کو آتا ہے

اب حاجی اسی سے آتے ہیں اسی سے جاتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے داخل ہوئے اور جس راستہ سے حاجی نکلتے ہیں اسی سے نکلے تھے اور اگر حاجی معطل کی طرف سے داخل نہ ہو سکے تو یوں کرے کہ پہلے حرم کا باب ابراہیم ملتا ہے اس سے داخل نہو اور سید بابا بازار حرم کے دالان کے پیچھے سے چلے اور باب ابراہیم سے گیا رہوان دروازہ دالان کا باب نبی ہے اور بارہوان دروازہ باب معطل ہے انہیں سے داخل ہو کر باب بنی شیبہ پر آئے یہ بیت اللہ کے سامنے کمافی دار دروازہ ہے اس کے سامنے مقام ابراہیم ہے اس سے آگے بیت اللہ کا گونا گوارا سودے اسپر سید ہا پہونچے اور یہ جو آبکل حاجی معلم صاحب کے مکان پر شہر کر دعوت کہا کہ کوئی رات کو کوئی کل کو عمرہ کرتے ہیں یہ سنت نہیں ہے ان کو یوں چاہئے کہ معلم صاحب سے پرد بستر بورہ وغیرہ کر دین اور آپ سید ہے حرم شریف کو جا کر عمرہ پورا کریں اگر کر سکتے ہیں ورنہ معلم صاحب کو ہمراہ لیجاویں اور بورہ بستر وغیرہ کا سوا نقد کے کچھ اندیشہ نہ کریں کیونکہ جتنے بڑے سے معلوم کیا ہے کہ معلم صاحب

کہ معطلہ کے اکثر امین بن روایت ہے عروہ سے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع  
 کیا ساتھ اس کے رسول اللہ نے اس وقت کہ آئے مکہ میں یہ تھی کہ وضو کیا  
 پہر طواف کیا پہر کیا ابو بکر و عمر و عثمان نے مانند اس کے بخاری مسلم جابر بن  
 عبد اللہ نے کہا ہم داخل ہوئے مکہ میں پہر دن چڑھے پس آئی رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم دروازہ مسجد پر اپنی سواری کو بٹھایا مسجد میں آئے پہر حجر اسود  
 کو چھو آدو نون انکھون سے آنسو ن بہے تین بار رمل کیا چار بار چلے اپنی چال  
 پہر حجر اسود کو بوسہ و آدو نون ہاتھ اُسپر رکھ دئے پہر ہاتھ منہ پہر پیہر سے  
 نہ ہٹی یہ حدیث صحیح ہے یعنی قدیم دروازہ مسجد کا باب بنی شیبہ ہے یہ بیت اللہ  
 کے سامنے کے رخ ہے اور بغیر دیواروں کے کمافی دار دروازہ ہے  
 اس دروازہ سے داخل ہو کر سید ہاجر اسود پر آوے پہر حجر اسود کے ساتھ  
 وہی کام کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روایت ہے ابن عباس  
 کے کہ ایک کے مقیم یا عمرہ کر نیوالا یہاں تک کہ بوسہ دیوے حجر اسود کو  
 ابو داؤد یعنی مکہ کا پہننے والا عمر کری یا باہر کا عمرہ کر نیوالا ہو درون کو لیکہ

کہنی چاہئے ہو نیچے حجرا سو دیک روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت طواف کرتے پیچ حج کے یا عمرہ کے اول آئین  
 جلدی چلتے تین بار اور چلتے اپنی چال پر چار بار بخاری سلم روایت ہے ابن  
 عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب ان کے لئے عمرہ  
 کیا حجرانہ سے پس جلدی چلے پیچ طواف خانہ کعبہ کے تین بار اور کیا چادر  
 اپنی کو نیچے بغلون اپنی کے پڑا ان کو اپنے بائیں مونڈہ ہونپر ابو داؤد روایت ہے  
 یعلیٰ بن اُیسیہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ  
 کعبہ کا اضطباع ہوئی ساتھ چادر سبز کے ترمذی ابو داؤد دارمی اضطباع اس کو  
 کہتے ہیں کہ چادر کو بغل کے نیچے دائیں طرف سے نکال کر بائیں مونڈہ پر  
 ڈال لے اور اگر کر لیکتا ہوا چلے یہ بھی ایک علامت شجاعت کی روایت ہے  
 ابن عمر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرا سو دیک طرف منہ کر کے اپنا  
 رخسارہ مبارک اُسپر رکھ دیا دیر تک رو پھر پھر کر دیکھا عمر بھی رو رہا ہے میں فرمایا  
 اے عمر یہ جگہ آنسو ہائینی ہے ابن قریبہ و ابن ماجہ و حاکم روایت ہے ابن عمر سے

کہا بتاتی ہے ہر بیچ طواف کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود سے تاجز اسود  
 اور پہلے نوافی چال اپنی کے چار بار سلم یعنی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اور اصحاب مکہ سے مدینہ کو ہجرت کر کے پہلے گئے پہر عمرہ کرنے آئے تو بیٹھے مشرکین  
 کہ دیکھتے کو اور کہا کہ دہلا کر دیا ان کو مدینہ کی پہوک بنے فرمایا رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم نے صحابہ سے کہ اس طرح سے ٹکڑ کر چلو یہ مشرکین کو دکھانا تھا اللہ کے  
 واسطے سو اس نے اللہ پاک نے اس کو ارکان حج میں کر دیا روایت ہے  
 ابو الطفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ طواف کرتے  
 خانہ کعبہ کا اور اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی کی ٹہری کے کہ  
 تمہی آپ کے ہاتھ میں اور بوسہ دیتے تھے اس لکڑی کو مسلم روایت ہے ابن عباس  
 سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اونٹ پر  
 جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اس کے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ میں  
 تھی اور اللہ اکبر کہتے بخاری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں چھوڑا  
 ہنہ ہاتھ لگانا ان دونوں رکعتوں کا رکن یثربی اور حجر اسود کا بیٹھ میں اور

نہ غیر بہرین جیسا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگاتے تھے  
 بخاری میں مسلم کہنا نفع نے دیکھا میں نے ابن عمر کو ہاتھ لگاتے تھے حجر اسود کو اور  
 بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہیں چھوڑ لینے اُس کو جیسا کہ دیکھا میں نے  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے بخاری میں سلم روایت ہے ام سلمہ سے  
 کہا شکایت کی میں نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ تحقیق میں ہمارا  
 ہون پس فرمایا طواف کرو باہر باہر لوگوں سے اس حال میں کہ تو سوا ہو پس  
 طواف کیا میں نے بخاری میں مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف گرد کعبہ کے  
 مانند نماز کے ہے مگر تم بولتے ہو اُس میں پس جو کوئی بولے اُس میں نہ بولے  
 مگر ساتھ نیکی کے ترمذی نسائی یعنی طواف مثل نماز کے ہے لیکن نماز میں  
 بات کرنی منع ہے طواف میں جائز مگر ضرورت کے وقت اور نیک بات  
 روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 سوائے اس کے کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دور کنون کو کہ جانب  
 یمن کے ہیں بخاری میں مسلم یعنی رکن یمنی و حجر اسود کو روایت ہے عابس بن

ربیعہ سے کہا دیکھا میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو  
 اور کہتے تھے تحقیق البتہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا  
 ہے نہ ضرر اور اگر نہ دیکھا ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے  
 ہوئے تو نہ بوسہ دیتا میں تجھ کو بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 لمے ادا لا و سجد مناف کی نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور نماز پڑھے  
 جس وقت چاہے رات کو یا دن کو ترمذی نسائی ابو داؤد یعنی سوچ نکلتے  
 اور ٹھیک دوپہر کو اور سوچ ڈھو بے وقت نماز پڑھنا منع ہے مگر خانہ کعبہ اور ہر جگہ  
 دن جمعہ کے ٹھیک دوپہر کو جائز ہے عطا آئے کہا کہ جو شخص طواف کرتا ہو اور  
 جماعت کھڑی ہو جاوے یا اوس کی جگہ سے دور کر دیا جاوے تو بعد سلام پہیچے  
 اسی جگہ سے شروع کرے جہاں سے چھوڑا ہے بخاری کہا جذب نے سنائے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں نماز بعد صبح کے یہاں تک  
 کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے یہاں تک کہ غروب ہو آفتاب  
 مگر مکہ میں احمد و زین روایت ہے ابن عباس سے کہ پڑھی دو رکعتیں



سامنے کعبہ کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے قبلہ بخاری  
 یعنی اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ جب نماز پڑھے بیت اللہ کے باہر  
 یا بیت اللہ کے اندر یا حطیم میں تو اسی رخ سے پڑھے جس رخ اس حدیث  
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کیا ہے اور جگہ نہ ملے تو اور بت  
 ہے لیکن جہاں تک جگہ ملے تو نماز بیت اللہ کے سامنے ہی پڑھے مقام  
 ابراہیم کے آگے پیچھے باب بنی شیبہ کے پیچھے بحری میں دالانوں میں  
 جب رخ پر جگہ نہ ہو تو قریب بیت اللہ سے دائیں بائیں پشت پر بحری میں  
 دالانوں میں جہاں جگہ ملے پڑھے۔ بیت اللہ کی داخلی کرنا رکنا حج  
 نہیں مگر حسنات ہیں جب بیت اللہ کے اندر داخل ہو دروازہ سے سیدھا  
 چل کر دیوار پشت سے لپٹ کر اللہ کی بڑائیاں کرے اور دعا مانگے استغفار  
 کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہو تو ہر کونہ  
 میں اللہ کی بڑائیاں کہیں اور استغفار کی اور دعا مانگی اور نماز پڑھی  
 اس طرح کہ ایک ستون بائیں کیا اور دو ستون دائیں طرف اور تین ستون

چچے اور دو رکعت نماز پڑھی پھر نکل آئے بخاری نے اس دن کعبہ چہ  
 ستون پر تہاب تین پر ہے روایت ہے جابر سے کہ جس وقت ہم آئے  
 نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ بوسہ دیا حجر اسود کو پھر ملدی چلے  
 تین بار اور چار بار اپنی چال پر پھر آگے بڑھے طرف مقام ابراہیم کے یعنی  
 پورے سات پیرون کے بعد پھر پڑھی یہ آیت **وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ  
 إِبْرَٰهٖمَ مُمَصِّلٰی** ترجمہ اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جگہ نماز کی پھر کیا  
 مقام ابراہیم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے اور میان  
 خانہ کعبہ کے اور ایک روایت میں ہے کہ پڑھا رسول اللہ نے دو رکعت  
 میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ ہر پیر سے طرف حجر اسود کے پس  
 بوسہ دیا اس کو پھر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے یعنی مقام  
 ابراہیم سامنے بیت اللہ کے ہے اس پر چوٹی سی بارہ دری بنی ہے کہ  
 بیتل کی جالیان ہیں اس کے نیچے قریب ہی باب بنی شیبہ بغیر دروازے  
 کمافی دار دروازہ ہے جب اس سے باہر آوے تو دائیں طرف کو

دالانوں میں پہنچ کر کا دروازہ ہے آجکل اسی کو باب صفا کہتے ہیں اس سے نکل کر  
 سامنے کو سیدھا چلے چند قدم پر تین در کا دالان ہے بغیر جیت کے اسی کی پیشانی پر  
 آستان الصفا لکھی ہوئی ہے اس دالان کے اندر ذرا سا پہاڑ صفا کا کونا کھلا  
 ہوا ہے اور باقی سب پہاڑ گہروں میں دب رہا ہے روایت ہے جابر سے  
 پس جب نزدیک ہوئے صفا کے پڑی یہ آیت (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ  
 مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) ترجمہ تحقیق صفا اور مروہ نشانیں اللہ کی سے ہیں پہنچ فرمایا  
 (أَبْدَأْتُ بِكَ أَللَّهُمَّ بِهَذَا) شروع کرتا ہوں میں ساتھ اُس کے  
 کہ شروع کیا ساتھ اُس کے اللہ نے پس چڑھے صفا پر یہاں تک کہ دیکھا خانہ  
 کعبہ کو پہر سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس عار کی ساتھ لا الہ الا اللہ کے آخر تک  
 کہا مانند اس کے تین بار پھر اترے صفا سے اور چلے طرف مروہ کے یہاں تک کہ  
 پہنچے تو رم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچ نشیب میدان کے پہر دوڑے  
 یہاں تک کہ جب چڑھنے لگے دو نوں قدم رسول اللہ کے آہستہ چلے یہاں تک  
 کہ آئے مروہ پر پہر کیا مروہ پر جو کیا تھا صفا پر یہاں تک کہ جب ہوا آخر پہنچا

مردہ پر پس حلال ہوئے لوگ سب اور کترائے بال اپنے گمزی صلی اللہ علیہ وسلم  
 وہ لوگ کہ تھی اُن کے ساتھ ہی نہ ملال ہوئے مسلم یعنی دالان کے اندر جو  
 صفا ہزار کا کو نہ ذرا سا کہلا ہوا ہے اُس پر چڑھ کر بوقبہ کہڑا ہو تو سنے دالان کے  
 اوپر سے ذرا سی مڈیر بیت السک د کہتی ہے یہاں کہڑے ہو کر دو نون ہاتھ اُٹھا  
 اس طرح دعا کرے کہ لا الہ الا اللہ آخر تک پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے پہر اسی کلمہ  
 کو پڑھے پہر جو چاہے دین دنیا کی دعا مانگے پہر اسی کلمہ کو پڑھے پہر اپنے لئے  
 دقا قریب اور مسلمانوں کے لئے دعا مانگے پہر منہ پر ہاتھ پیر سے پہر اترے صفا  
 دعا پڑھتا ہوا اور چلے طرف مردہ کے صفا سے تھوڑی دور پر بیٹھے صفا مردہ کے  
 ورسپان نالہ تھا جب اُس نالہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو دوڑ کر  
 چلے اب یہاں ہموار زمین بازار ہے اُسی نالہ کے حساب چار پتھر گارڈے  
 میں صفا کے دالانے چند قدم پر دائیں طرف کو شریف صاحب کے مکان سے ایک  
 پتھر کہڑا ہے اس پر کچھ لکھا اندر برانگسہ ہوا ہے اور سانسے بائیں طرف کو حرم کی  
 دیوار سے دو سڑ پتھر کہڑا ہے اور اسی طرح آسنے سانسے چند قدم پر دو پتھر اور

ہیں ان کے درمیان میں دوڑنا چاہئے لیکن ایسا نہ دوڑیں جیسا آج کل جاہل  
 کرتے ہیں کہ ایک سرے کو وہکے دیتے بھاگتے پھرتے ہیں روایت ہے قدس  
 ابن عبد اللہ بن عمار سے کہنا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سحری کے  
 ہوئے درمیان صفامروہ سکے اونٹ پر نہ مارنا تھا نہ ہانکنا اور نہ تھا کہنا ہنسنے  
 شرح السنۃ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مقرر کیا گیا مارنا سنا رو  
 یعنی سنا میں جبرون کا اور پھر نہ درمیان صفامروہ کے مگر واسطے یاد اللہ کے  
 ترمذی دارمی فضل سیفی حاجی قبل حج و بعد حج مکہ معظمہ میں کیا کرے اور زیارت  
 تینوں مساجد وغیرہ کا بیان حدیث میں ہے کہ یہ امت ہمیشہ خیر سے رہے گی  
 جب تک تعظیم حرمت مکہ کی پوری پوری کرتی رہے گی جب اُس کو ضائع کیگی  
 تو ہلاک ہو جاوے گی ابن ماجہ مکہ معظمہ کے بہتے لوہے میں ایک ادب مکہ  
 معظمہ کا یہ ہے کہ جو کوئی یہاں رہے یا اس جگہ کا مجاور بنے اُس کو چاہیے  
 کہ اپنے آپ کو حاضر بارگاہ عالم پناہ شاہنشاہ آسمان و زمین سمجھ کر اس زمین کا  
 نہایت ہی ادب بجا لاوے حتی الامکان دل میں کسی گناہ کا خطرہ بھی

نہ آنے سے یہ ادب تو زمین مکہ کا سہ پہر جو کوئی خاص مسجد الحرام کے اندر ہے  
 اُس کو تو ادب بھی زیادہ ادب درکار ہے خصوصاً اُس شخص کو جو طواف کر رہا ہے  
 یا نماز پڑھ رہا ہے اُس کو تو چاہئے کہ دل کے دسواس و خطرات بھی نیچے  
 اور جس سے یہ ادب ہو سکے اُس کو مکہ میں رہنا ہی کچھ ضرور نہیں اور ایک ادب  
 مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ جیتک مکہ میں رہے گھر بار و وطن کو زیادہ یاد نہ کرے اللہ کے  
 دربار میں حاضر ہو کر غیر اللہ کو یاد کرنا صحیح و دلیل غفلت کی ہے اور ایک ادب  
 مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ مکہ میں بہر عمر و عہد کپڑے اچھی اچھی خوشبو کا استعمال نہ کرے  
 کیونکہ یہ جگہ انظار زینت و تغاخر کی نہیں بلکہ محل عاجزی و سکینی کا ہے اور ایک  
 ادب مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ بہو کے کو کہلاوے پیاسے کو بانی پلاوے ننگے کو  
 پہناوے کسی مسلمان کو برائے کلمے اپنے آپ کو بہتر نہ سمجھے اپنی عبادت پر غرور نہ کرے  
 کم کہادے کم سوئے طواف بہت کسے اور جب مسجد الحرام میں بیٹھے تو  
 بیت اللہ کے سامنے بیٹھنا بہتر ہے اور منہ طرف کعبہ ہی کے رکھے قریب  
 بیٹھے اور اُس کو دیکھا کرے یہ دیکھنا عبادت بلکہ ایمان ہے اور مکہ معظمہ میں

ایسے محل ہیں جہاں دعا قبول ہوتی ہے طواف میں حجر اسود پر رکن یانی پر  
 ملترم میں اندر کعبہ کے اُسی رات کو سچے میزاب کے دو پہر کو پاس زمرہ کے وقت  
 غروب کے مقام ابراہیم کے پیچھے پشت کعبہ پر دونوں رکون کے بیچ میں لیئے  
 رکن یانی و حجر اسود صفا پر مردہ پر درمیان صفا مردہ کے کسعی میں عرفات میں  
 مزدلفہ میں مشعر الحرام کے اندر سنا میں جہون کے پاس بعض سلف اپنے غلاموں سے  
 کہتے جب آتے ملترم میں تم ذرا ہٹ جاؤ میں اپنے رب کے سامنے اقرار اپنے  
 گناہوں کا کروں گا ملترم وہ جگہ ہے جو کہ حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازہ کی  
 چوکھٹ کے درمیان میں ہے یہ جگہ دعا کی بڑی قبولیت کی ہے کما فی الفساح  
 الحجہ وغیرہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ ان دور کن کے سوار کن یانی و حجر اسود  
 کسی رکن یا مقام ابراہیم یا سارے جہان کی مساجد یا مقابر انبیاء و صالحین و حجرات  
 جن میں وہ عبادت کرتے تھے یا خرابیت المقدس کا ہاتھ سے چھونا چومنا  
 چاہنا بالاتفاق درست نہیں رہا طواف کرنا ان جگہوں کا سو یہ تو بالکل حرام و  
 بدعت ہے ایسے آدمی سے توبہ کر اوین اگر نہ کرے تو فی الفور اس کو قتل کر دالین

روایت ہے انس سے کہا عمر سے کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار بار  
 ذیقعد میں تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج لگنے کے ذی الحجہ میں بخاری مسلم نے  
 اس سے معلوم ہوا کہ حج کے دنوں میں عمرہ کرنا افضل ہے اس لئے کہ مشرکین  
 مکہ نے حج کے دنوں میں عمرہ کرنے سے منع کر رکھا تھا کہ سفر حج الگ کر داور  
 سفر عمرہ الگ کر دتا کہ ہر سفر میں حاجی مسافر سے کچھ لیون مسئلہ رمضان میں  
 عمرہ کرنا صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اور بڑا اجر رکھتا ہے اور عمرہ کے لئے  
 وہی میقات ہیں جو حج کے لئے ہیں جیسا کہ صحیحین میں ہے کہ احرام باندھیں مکہ  
 مکہ سے اور جن بھابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تھا ان  
 سے ایسے بھی تھے جنہوں نے بعد حج کے خود مکہ ہی سے عمرہ کیا تھا باہر نہ گئے تھے  
 مگر عائشہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حاجی خوش کر نیکو ہوا اُن کے  
 بھائی عبدالرحمان کے ساتھ تنعم کو بھیجا تھا سو یہ کچھ ایسی دلیل نہیں ہے ہر دی  
 علیؑ سے کہ آپ عمرہ کرتے تھے ہر مہینہ میں ایک بار سند شافعی روایت ہے  
 جعفر سے کہا علیؑ نے عمر سے کہ بیچ ہر مہینہ کے جتنے کی تجھے طاقت ہو زاد



المعاذ و آیت ہے انس سے کہ تھے جب بڑھتے ہال سران کیسے تو نکلے طرف  
تنہم کے اور احرام باندھتے عمرہ کا سعید بن منصور یعنی مسئلہ یہ ہے کہ عمرہ  
تمام سال بلا کلام جائز ہے اور جہان کہین ہے وہین سے احرام باندھتے یہ  
بہتر ہے اور امن ہو تو تنہم جانا بھی مباح ہے تینون مسجد دن کی تیاریت  
وغیرہ کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھو تم کجاون کو لینے  
سامان سفر نہ کرو مگر طرف تین مسجد دن کے مسجد الحرام اور مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی  
بخاری سلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری میں کہ یہ ہے  
بہتر ہے ہزار نماز سے اور مسجد دن سے سوائے مسجد الحرام کے بخاری سلم  
یہ ہے ان مساجد کے سوا سفر کرنا کسی جائے کے لئے جائز نہیں کیسی قبر ہو یا  
سکان کوئی شہر ہو یا بستی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گھر  
میرے کے اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغون بہشت کے سے  
اور منبر میرا اور پر جو منبر میرے کے ہو گا بخاری وسلم بروایت ہے ابن عمر  
کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد القبار ہر ہفتہ میں پیادہ بھی اور سوار بھی  
پس نماز پڑھتے اس میں دو رکعت بخاری سلم جو کوئی گھر سے اچھی طرح دھو  
کر کے اس مسجد میں نماز ہی کے لیے آیا (مسجد القبار) اس کو اجر ایک عمرہ کا

ملتا ہے سند ابو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرام ہے درمیان حجر کے  
 ٹونک پس جو شخص کہ پیداکرے مدینہ میں بدعت یا جگہ دے بدعتی کو پس اس پر  
 لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کئے جلتے اس  
 فرض اور نفل بخاری سلم جو کوئی مسلمان متبع سنت طرف مدینہ کے سفر کرے  
 تو نیت زیارت مسجد نبوی کی ہو کیونکہ حدیث صحیح میں مسجد کی زیارت کا ذکر ہے  
 اور کسی حدیث صحیح میں سفر زیارت قبر کا ذکر نہیں اور وہ کون ایسا مسلمان ہے  
 جو منورہ منورہ مسجد نبوی میں پہنچ کر آپ کو زیارت مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے محروم رہے گا ایسے بد نصیب سے ہی کوئی اور زیادہ کجعت بد بخت مالا لاق کم تران  
 نابکار ہوگا استغفر اللہ ثم استغفر اللہ جب داخل مدینہ منورہ ہو تو پہلے مسجد نبوی  
 میں آکر دو رکعت نماز پڑھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے دعوت  
 اصحاب پر سلام کرنے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
 جب کوئی مسلمان متبع سنت مجاہد سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو پیریتا  
 ابو داؤد ابن عمر جب مسجد نبوی میں آتے کہتے اسلام علیک یا رسول اللہ اسلام علیک  
 یا ابائکم اسلام علیک یا ائمت پر پڑے آتے اس طرح سارے صحابہ کیا کرتے  
 آتے اگر سلام کے ساتھ درود بھی بھیجے تو اور بھی اچھا ہے اس لئے کہ درود پہنچے گا

حکم ہوا ہے یہ سلام درود یون کھڑا ہو کر ٹپ ہے کہ قبلہ کی طرف پشت ہو اور حجہ کی طرف منہ کر کے لیکن حجرہ کا ماتھ سے چھوٹا یا بوسہ لینا یا طواف کرنا یا ادھر ادھر نہانہ پڑھنا یا حجرہ کھڑے ہو کر دعا مانگنا بالاتفاق منع ہے مسجد نبوی میں چھینچلانا سخت مکروہ ہے اور بڑی سبک ادبی اور یہ جو بعد نماز کے سلام یا رسول اللہ کے لغو مارتے ہیں یہ بھی خلاف شرع ہے سلف میں یہ کام کسی نے نہیں کیا حسن روح نے ایک مرد کو دیکھا کہ بار بار مرقد نبوی پر جا کر دعا کرتا ہے کہا اسے شخص رسول اللہ نے فرمایا ہے میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ جہاں سے چاہو چھپو درود بھیجو تمہارا درود و حجہ کو پہنچتا سو تو اور وہ شخص جو اندلس میں ہے دونوں برابر ہوا کی لئے سلف صالحین جب مسجد نبوی میں آتے ہیں کام کرتے سلام درود پڑھنا پڑھنا قرآن حدیث کا اور بعد زیارت مسجد نبوی اور مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بقیعۃ الغرقہ کر کے کہ اس میں بہت صحابہ و تابعین و ازواج مطہرات مدفون ہیں ایک سے ایک بہتر ان کی زیارت اس طرح سمجھے کہ اسی احاطے حلقے میں یہ لوگ ہیں اور قبر کسی ایک کی تعین نہیں کہ یہ ہے یا یہ ہے کیونکہ یہ پھر دوبارہ بنائی گئی ہیں لیکن یہ بات ضرور ہے کہ یہ بزرگ انہیں مدفون ہیں جب زیارت غرقہ سے فارغ ہو تو شہداء احد حنظلہ و خیبرہ کی زیارت کرے اور مسجد قبلہ کی بھی زیارت کرے کہ

اس کو ہر ہفتہ بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے تھے اور دو رکعت نماز پڑھتے  
 تھے اور مسجد قبا اس کے قریب کنواڑیہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 اس میں تھو کا تھا اور اسی میں مہربوتات سے عثمان کے گم ہو گئی تھی وہاں  
 جاوے اُس میں پانی پیوے اور سلمان اہل مدینہ کو نظر تعلیم و تکریم و محبت سے  
 دیکھے چونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی و ہمسایہ ہیں حرم مدینہ کی کوئی  
 چیز اپنے ہمراہ باہر نہ لے جائے تھی ہو یا پتھر اور جب مدینہ منورہ سے روانہ ہوتا  
 مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھ کر رخصت ہو یہ نماز صلی رسول اللہ پر پڑھے اور  
 پہچان اس صلی کی یہ ہے کہ فی زمانہ یہاں صلی شافعی ہے اور بہت سے بڑے  
 بڑے قرآن یہاں کہے ہیں اور بھی وہ جگہ ہے کہ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 جنت کا باغ فرمایا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدینہ کی تکلیف  
 و مشقت پر ثابت ہے گا میں قیامت کے دن اُس کا شلیع و شاہد ہوں گا مسلم فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول شفاعت کردن کا اپنی امت مدینہ والوں کی پہر  
 کہ والوں کی پہر طائف والوں کی طراقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص  
 طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ میں پس چاہے کہ مرے مدینہ میں پس تحقیق میں  
 شفاعت کردن گا واسطے اُس شخص کی کہ مرے مدینہ میں احمد و رضی اللہ عنہ و عنہ

جو جتنا رہا ساتھ توحید و اتباع کے کہیں تھا پہر مرا مدینہ میں ساتھ توحید و اتباع  
 یہ شخص شفاعت کا مستحق ہے اگر چاہا اللہ نے اور بدعتی مشرک اگر حرم مکہ میں یا  
 بیت اللہ کے اندر ہی کیوں نہ مرے یا حرم مدینہ میں یا مدینہ منورہ میں یا مرقہ  
 رسول اللہ کے اندر ہی مرے تو وہی اُس کے لئے شفاعت کا کچھ بہ نہیں۔  
**فصل سائوین آٹھ ذی الحجہ کو طرف منا کے جانا و عرفات و مزدلفہ کا بیان**  
 روایت ہے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پس جبکہ ہوا دن ترویہ کا (آٹھ ذی الحجہ)  
 متوجہ ہوئے طرف منیٰ کے پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے بنی صلی اللہ  
 علیہ وسلم پہر پہنچے منا میں پس نماز پڑھی منا میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء  
 اور فجر کی (نوا) کو پہر پڑھے رہے تھوڑی سی دیر یہاں تک کہ نکلا آفتاب اور  
 حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ کھڑا کیا جاوے رسول اللہ کے لئے وادی نموین پہر چلے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا ہے یا رسول اللہ  
 کیا نہ بنا دین ہم آپ کے لئے مکان کہ سایہ کرے آپ کو منا میں فرمایا نہیں مناجلہ  
 بٹھانے اونٹ اُس شخص کے کہ پہلے پہنچی ترمذی ابن ماجہ واری یعنی منہ پڑاؤ  
 حاجون کا جو جس جگہ پہلے اتر گیا وہ اُس جگہ کا مستحق ہے اُس کا اٹھانا کسی کو  
 جائز نہیں اور اب منا میں مکان بن گئے ہیں اشرافیوں کے کہ اسے ہوتے ہیں

اور ان مکانوں کے پیچھے احاطے میں ان میں حاجی ٹہرتے ہیں لیکن کچھ نہ کچھ کرایہ ضرور  
 لیا جاتا ہے یہ کرایہ لینا دینا جائز نہیں مگر حاجی عقل کے دشمن دین کے خالی مکانوں  
 ہی میں ٹہرتے ہیں اور کرایہ بہرتے ہیں اور منہایت بڑا میدان ہے کہیں ٹہر  
 کچھ خوف نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی خیف میں ٹہرے تھے  
 اب وہ جگہ مسجد خیف سے مشہور ہے اور مسجد کے احاطہ کے اندر ایک قبہ بنا ہے  
 اسکو صلیٰ نبی کہتے ہیں واللہ اعلم غرض کہ حاجی منامین کہیں ٹہرے لیکن نماز مسجد  
 خیف ہی میں پڑھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور محدثین کا یہی طریقہ تھا  
 اور مناسے و مہوپ پہیلنے کے بعد طرف عرفات کے چلے روایت ہے محمد بن  
 ابی بکر ثقفی سے یہ کہ انھوں نے پوچھا انس بن مالک سے اس حال میں کہ  
 وہ دونوں جاتے تھے جب کیوقت مناسے طرف عرفات کے کس طرح کرتے  
 تھے تم اس دن میں ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اُنے لبیک  
 کہتا تھا ہم میں سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اور تکبیر کہتا تھا  
 تکبیر کہنے والا اور نہ انکار کیا جاتا تھا اسپر جاری مسلم سینے جب مناسے عرفات  
 کو چلے تو لبیک و تکبیر پکارتا ہوا چلے اور عرفات میں لبیک و تکبیر و دعا میں  
 مشغول رہتا حدیث میں ہے عرفہ کے دن روزہ نہ رکھے گو طاقت روزہ رکھنے کی

یہ آیت ہے بار سے پس گزرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں سے  
 یہاں تک کہ آئے (میدان) عرفات میں پس یا یا خیمہ کہ کہرا کیا گیا تھا رسول اللہ  
 کے لئے غمرہ میں پس . . . . .

اُترے اُس میں یہاں تک کہ جب اُٹھے وہ پہرہ کا کیا ساتھ لانے سواری کے پہر  
 آئے رسول اللہ اندر ادوی نمرہ کے پہر خلیہ فرمایا روبرو لوگوں کے پہر اذان دی ملا  
 نے پہر کبیر کبھی پہر پڑھی نماز ظہر کی پہر کبیر کبھی پہر پڑھی نماز عصر کی پہر نہ پڑھا دریا  
 ان دونوں کے کچھ پہر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں پہر کی  
 جگہ پس کیا پیٹا اپنی اونٹنی کا طرف پتھرون کے اور کیا جبل مشاة کو آگے اپنے  
 اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کہڑے یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب  
 مسلم جبل رحمت جو پہاڑی عرفات میں مشہور ہے اس سے مشرق کی طرف کو  
 بڑے بڑے کالے پتھرون کے ٹول پڑے ہیں اس کے بعد مشرق کی طرف کو  
 بڑا میدان ہے یہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں کہڑے ہوئے  
 تھے اور تمام عرفات میں صحابہ حاجی لوگ قریب ایک کہہ چوبیس ہزار کے تھے  
 اور دشویر میں ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو تجلی نور الہی اسی میدان میں ہوئی تھی  
 کہانید بن شیبان نے کہتے ہیں ہم ٹھہرے ہوئے دورا نام مسجد پس آئے

ربیعہ انفاری کہا تحقیق مجھے یہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظن  
 تمہارے فرماتے ہیں واسطے تمہارے کہ تمہارے رہو اور پر جگہ عبادت اپنی کے  
 پس تحقیق تم ہو اور پر میرات کے میراث باپ اپنے کے کہ ابراہیم علیہ السلام ہیں  
 اور پیر سلام ترمذی ابو داؤد یعنی عرفات پیر میں کہین کہڑا ہو جاوے وہ حاجی ہے  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحج عرفات ہے جس نے پایا کہڑا ہونا عرفات  
 کارات ضرور لہ کی میں پہلے صبح صادق کے پس تحقیق پایا اس لئے حج ترمذی  
 نسائی ابو داؤد ابن ماجہ دارمی یعنی یہ اس حاجی کیلئے ہے جو رستہ ہول گیا  
 یا سواری پہاگ گئی یا اور کوئی یا سبب ہو گیا حاجی کو جیل رحمت پر چڑھنا  
 اور اس پر جو قبہ آدم بنا رکھا ہے اس میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا سنت خمین  
 بلکہ اس کو چومنا چاہنا اور اس کے گرد پہرنا بے اہل بلکہ کنا بر میں سے ہے بڑا  
 مطلب مد حاج سے یہ کام ہے کہ جتنی کوشش ہے دعا اور مغفرت میں کرے  
 اپنے لئے اور ماں باپ اور اولاد اور دوست اقارب اور شیخ استاد وغیرہ اور جمیع  
 مسلمان کے لئے بشرطیکہ ان کا غیر مشرک ہو نا معلوم ہو اس دعا میں کسی طرح کی  
 کوتاہی نہ کرے کہ پیرایا و نایا وقت ایسی گہڑی ہاتھ آوے یا نہ آوے  
 دعا میں تکبندی نہ کرے اور جو دعائیں قرآن وحدیث میں آئی ہیں اور



سلف صالحین و محدثین پڑھتے آئے ہیں انہیں پر قناعت کرے اور دعاؤں  
 کو مکرر کرے پڑھے دعا کے بیچ میں بلیک بھی کہتا رہے ایسی جگہ میں بھی دعا  
 و استغفار و توبہ کی کوشش نہ ہو سکے تو بڑا کمبخت ہے پہرہ کو نسا ایسا وقت  
 آوے گا جہاں یہ بد نصیب دعا کرے گا حاجت مانگے گا یہ وہ جگہ ہے جہاں  
 بڑے نصیب والے آتے ہیں ورنہ سینکڑوں ساری عمر ارادہ ہی کرتے رہتے  
 مر گئے یہاں جتنی دعا بن سکے کرے بعد دوپہر سے غروب تک اور کوئی حاجت  
 مانگنے کی گنجائش نہ رہے یا تو سبھی قبول ہونگی یا جس کو اللہ چاہے اور باقی آخرت  
 کے لئے ذخیرہ ہونگی سمجھو تو یہ دنیا کے قبول ہونے سے بھی بہتر ہیں اور دعاؤں کے  
 اول آخر بیچ میں درود بھی پڑھتا ہے دعا کے ختم پر آمین بھی کہے اپنے گناہوں کا  
 الگ الگ اقرار کرے چپکے چپکے اپنے رب کے سامنے ہر گناہ سے توبہ کرے  
 معافی چاہے آگے کو دل میں ارادہ بھی نہ کرے فضالہ بن عباس نے لوگوں کا  
 عرفات میں رونادیکھ کر کہا بھلا بتاؤ تو اگر یہ سب ملکر یا س ایک لدا آدمی کے  
 جا کر ایک درہم مانگیں تو کیا وہ ان کو پیر دے گا ورنہ نہ دے گا کہا انہوں نے  
 ضرور دے گا کہا اللہ تعالیٰ کا ان کو بخش دینا ایک درہم دینے سے بھی ہلکے  
 لیکن یہ جیسے کہ دوسرے کا دل میں دھیان بھی نہ آئے سالم بن عبد اللہ

دیکھا ایک آدمی عرفات میں سوال کرتا تھا کہا اسے عاجز اس نے بھی سوا خدا کے  
 غیر وئے مانگتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اہل جہالت  
 پرتے تھے عرفات سے جس وقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہین مردوں کے  
 چہرہ پر پہلے غروب ہونے کے اور طبعی مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اس وقت  
 کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہین مردوں کے چہرہ پر اور تحقیق ہم نہیں چلین گے  
 عرفات سے یہاں تک کہ غروب ہو جاوے آفتاب اور چلین گے ہم مزدلفہ سے پہلی  
 نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پرستوں کے طریقہ کے اور شرکت  
 کرنا لوں کے طریقہ کے بہمتی روایت ہے ابن عباس سے کہ وہ چہرے ساتھ  
 بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات سے پس سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 تیجے اپنے دُشمن اور سختی کرنا اور دشمنوں کو پس اشارہ کیا سانہ کوڑے کے طرف  
 لوگوں کے اور فرمایا اے لوگو لازم ہے تم کو آرام سے چلنا اس لئے کہ تحقیق نیکی ہمیں  
 ہے دُڑنا بخامی یعنی حج کے راستہ میں سوار ہوا پیدل بہاگ دُڑنا کرے  
 کیونکہ اس سے ذکر الہی میں خلل پڑتا ہے اور جہان کہیں کشادگی ہو بغیر بارپید  
 سوار پیدل تیز چلین تو گناہ ہمیں رعایت ہے جابر سے کہ جلدی چلے رسول اللہ  
 یہاں تک کہ کسے مزدلفہ میں پہنچا پڑی اس میں مغرب اور شام کی ساتھ ایک

اذان اور اذ تکبیر وکن (مغرب عشاء جمع کی) اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے  
 کوئی نماز پھر پیٹ رہے (کپڑا اوڑھ کر لیٹ رہتے) یہاں تک کہ طلوع ہوئی  
 فجر پھر پڑھی نماز فجر کی اُسوقت کہ ظاہر ہوئی واسطے اُن کے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے  
 پھر سوار ہوئے اونٹنی پر یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام پر پس اسٹے کھڑے ہوئے  
 قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہی اور بڑا بیان کین الشکی پس  
 ہمیشہ سب کھڑے یہاں تک کہ صبح ہوئی خوب روشن اور چلے پھلے نکلنے آفتاب  
 کے اور پیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو مسلم فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں پس  
 جب پھر وہم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اللہ کو  
 جیسا کہ ہدایت کیا تم کو اور تحقیق تھے تم پہلے اس جسے اللہ مقرر ہوں سے یعنی  
 مزدلفہ ایک بڑا میدان ہے اور چاروں طرف اس کے پہاڑ ہیں اس میدان  
 میں چوٹی سی پہاڑی قریح نام ہے اس پر ایک احاطہ بنا ہے اس میں ایک منار ہے  
 اور بھی کچھ ٹیٹی پھونی عمارت ہے فقہا اسی پہاڑی کو مشعر کہتے ہیں اس کا ذکر قرآن  
 و حدیث میں ہے ایک جماعت اہل علم کا یہی مذہب ہے کہ یہاں کا نہ ٹھہرنا اور دعا  
 نہ کرنا ایک رکن کا ضائع کرنا ہے وہم لازم آتا ہے ابن خزیمہ نے تو یہاں تک  
 کہا ہے کہ یہ ایک کن ہے حج کا بغیر اس کے حج تمام نہیں ہوتا۔

**فصل آٹھویں** مزدلفہ سے سناین اُٹا ورمی و قربانی و طلق و طوافِ افاصلہ و طوافِ وداع کر کے گھر آتے تک کا بیان ہے۔

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پیجا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو راتِ ترمانی کے (مزدلفہ سے) پس کنکریان مارین مناسے پر پہلی فجر کے پہر چلین اور طواف کیا اور تہایہ ایسا دن کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس ابوداؤد یعنی ہامی کا دن روایت ہے ابن عباس سے کہا میں ان شخصوں کو تھا کہ پیجا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ و مضعیفون اہل اپنے کے بنجاری مسلم یعنی عورتوں (کو) مضعیفون کو مزدلفہ سے مناکہ طرف رات میں پیجا بنیہ جائز ہے کہ وہ حاجیوں کی پیٹھ پہلے حجرہ عقبی پر کنکریان مارین روایت ہے ابن عباس سے کہا آگے پیجا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناکہ رات مزدلفہ کی میں ہم کئی لڑکے تھے اولاد عبد المطلب فرمایا نہ پہینکنا تم کنکریان سنارے پر بہان تک کہ نیکے آفتاب ابوداؤد نسائی یعنی مزدلفہ سے رات میں چلنا ضعیف مرد عورتوں کو یا عذر والوں کو جائز ہے اور کنکریان بغیر سب سے نیکے نہ مارین اور ام سلمہ کا قصہ خاص ہے کنکریوں میں ایسی عذر والی بیوی کو جائز نہ رات میں کنکریان مارنا فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ شام

عرفہ کے اور صحیح مزدلفہ کے لوگوں کو جس وقت کے پھرے لازم ہے تم کو چلنا سنا  
 آہستگی کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روکے ہوئے تھے نکیل سواری  
 اپنی کی یہاں تک کہ آگے وادی حُسَیْن اور وہ ہے قریبنا سے فرمایا اٹھا  
 پہنا منے کنکریان برابر چنے کے باری جادینگی جہر و نیر و آیت ہے جابر سے  
 چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے۔ یہاں تک کہ آگے درمیان وادی  
 حُسَیْن کے پس حرکت دی سواری کو تھوڑی سی پھر چلے پیچ کی راہ کہ نکلتی ہے  
 اوپر جہرہ کبریٰ کے یہاں تک کہ آگے جہرہ کے پاس پس پینگی اسپر سات کنکریان  
 اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے ماری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منے  
 کنکریان نالہ کے اندر سے پھر پھرے طرف جگہ قربانی کرینے پس فوج گئے  
 رسول اللہ نے تریستہ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے مسلم یعنی یہ وادی  
 مزدلفہ مناک کے راستہ میں ہے مزدلفہ سے دور منا سے قریب یہاں پہاڑوں کا  
 پانی بہنے سے بوٹا موٹا رہتا ہے بحری کی قسم ننگ اس کا سیلا ہو رہا ہو رہا ہے  
 اندازہ چوڑائی اس وادی کی پانسو ہاتھ کے قریب ہے اور جلدی چلنے کا سبب  
 یہ بھی ہے کہ جب ابراہیم بادشاہ ہاتھیوں کی فوج حلیکو بیت اللہ ڈھانے کے ارادہ  
 آیا تھا تو ابابیلوں نے حکم خدا اُس کو اسی وادی میں ہلاک کیا تھا اس لئے

اس وادی سے بلدی نکل جا چاہئے کیونکہ اس میں اثر اللہ کے مذاک کا ہے  
 اس وادی سے تھوڑا آگے بڑا چوڑا میدان ہے یہاں سے ادنیٰ متفرق ہو جاتا  
 ہیں بہت سیدھے چلکر بازار بازار بڑے شیطان پر آ جاتے ہیں اور کچھ دائیں طرف  
 کو پھاڑ کے قریب قریب چلے جاتے ہیں اور کچھ راستہ جو بازار کے پچھاڑی ہو کر  
 ہے اسی رات سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر عقبیٰ پر آئے تھے سنت  
 یہی ہے روایت ہے ام حنین سے کہا دیکھا ہے اُسامہ اور بلال کو اس حال میں  
 کہ ایک انکا پکڑے ہوئے تھا مہار بنی علی اللہ علیہ وسلم کی اوٹنی کی اور دوسرا  
 اٹھائے ہوا تھا کپڑا سیاہ کرتا تھا لکڑی آفتاب کی ہے یہاں تک کہ ماری لنگریا  
 حجر عقبیٰ کو مسلم روایت ہے جائز ہے کہا پہنکین لنگریاں رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے منارے پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے  
 جس وقت کہ ڈھلے دو پہر بخاری سلم یعنی دسویں کے دن قریب پہر ہر دن  
 چڑھے کے اور گیاہ ہوین بار ہوین شیر حوین کو لنگریاں مارے دن ڈھلے پہر ناز  
 ظہر پڑھے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کہ وہ پہونچے طرت جبرہ کبریٰ کے  
 پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اوڑنا کو دائیں طرف اور پہنکین سات  
 لنگریاں نیچے میں کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر لنگری کے پہر کہا ابن مسعود

اسی طرح کیا اُس شخص نے کہ اُتری اُس پر سورہ بقرہ بخاری مسلم روایت ہے اُن سے  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے منائیں پس ماری کنکریاں جبرہ عقیبی پر پھرا  
 ٹھیکریکی جگہ اور فوج کی قربانی اپنی اوپر ڈالیا سر منڈانے والیکو اور آگے کی حرکت  
 والے کے دائیں طرف سر پہنے کی پس مونڈا سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
 پہرا گئے کی یا مین طرف بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجة الودع میں یا اہی رحم کر سر منڈانے والو پھر کہا صحابہ  
 اور کترانے والوں کے لئے بھی دعا و رحمت کیجئے یا رسول اللہ فرمایا اللہ رحم کر  
 سر منڈانے والو پھر کہا صحابہ نے اور کترانے والوں کے لئے بھی دعا و رحمت  
 کیجئے یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کترانے والو پھر بھی رحمت  
 کر بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈایا  
 سر اپنا حجة الودع میں اور بعض صحابہ نے بھی منڈایا سر اپنا اور کترانے والی بعض  
 صحابہ نے بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہے غور تو پھر  
 سر منڈانا سوائے اس کے نہیں کہ غور تو پھر کترانا ہے ترمذی ابوداؤد یعنی  
 عورتیں اپنے سر کے بالوں میں سے کسی جگہ سے ذرا سی لٹکاٹ ڈالیں ان کو  
 اسی میں بڑا اجر ہے روایت ہے ابن عباس سے جس وقت کہ مارے کنکریاں

حجرہ عقیقی کو پس تحقیق حلال ہوئی اُسکے لئے ہر چیز سوائے عورتوں کے اور نسائی  
 روایت ہے عائشہ سے کہا تھی میں خوشبو لگاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو دن نحر کے پہلے طواف کرتے خانہ کعبہ کے بخاری سلم یعنی منامین دس کو  
 کنکریاں مار کر بھر قربانی کرے پہر حجابت بنوئے اگر ہو سکے تو قربانی کا گوشت  
 کھنا وے نھاوے کپڑے پہنے تو خوشبو لگا دے اور جلدی طواف افاضہ کے لئے  
 مکہ معظمہ کو روانہ ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میدان ہے عرفات  
 جگہ ہرنیکی ہے اور جو جگہ ہے منامین جگہ فریح کرنیکی ہے اور جو جگہ ہے مرولفہ میں  
 جگہ ہرنیکی ہے ابوداؤد واری یعنی منامین پنج کے شیطان کے پاس  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تھی اور ساری مناقربانی کرنیکی جگہ ہے  
 روایت ہے ابن عازب سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے  
 گئے کونسا جانور ملائق قربانی کے نہیں ہے ارشاد کیا پس فرمایا چار طرح کے جانور  
 ایک لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا پن اُسکا دوسرا کاناکہ ظاہر ہو کاناپن اُسکا تیسرا ہمار  
 کہ ظاہر ہو ہمارا ہاسکی چوتھا دہلا کہ نہ ہو گودا ہڈیوں میں ترندی ابوداؤد واری  
 روایت ہے علی سے کہا فرمایا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبر گیری کردن میں  
 اُن کے موتھوں کی اور صدفہ کردن اُن کے گوشت ادا کہا اہل جہلمین اور نہ دون



بین اُس میں سے قصائی کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دینگے اپنے  
 پاس سے بخاری مسلم بیٹے قربانی کی ہر چیز کہاں جہول سنگ بال رسی بیخ وغیرہ  
 سب صدقہ کرنا چاہیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بڑا دن جنوں  
 میں نزدیک اللہ کے دن شکر کا ہے پھر دن قر کا کہا تو رستے اور وہ دن دوسرا ہے  
 کہا راوی نے اور نزدیک کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ یا چھ  
 اونٹ پس شروع کیا اونٹوں سے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف رسول اللہ کے  
 تاکہ کس کو انہیں سے پہلے بیچ کرین کہا راوی نے جب کری کر دین جانو  
 کی زمین پر کہا راوی نے پس بوسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بونٹا آہستہ کہ  
 جو شخص چاہے کاٹ کر بجاوے ابو داؤد و روایت ہے جابر سے کہنا بیچ کی  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے ایک گائے  
 حجۃ اوداع میں مسلم روایت ہے جابر سے کہا شکر کیا تھے ساتھ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے اونٹ سات کی طرف سے اور  
 گائے سات آدمیوں کی طرف سے مسلم روایت ہے ابن عمر سے یہ  
 کہ وہ آئے ایک شخص کے پاس کہ بھاتا تھا اونٹ اپنا حالیکہ شکر کرتا تھا  
 انکو کہا ابن عمر نے کہ ہٹا کر تو اُس کو اور پانٹوں باندھ لازم پکڑ طریقہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہماری مسلم بیٹے اونٹ کا بایا پاؤں اٹکلا انہم  
 بعد بقلہ کہڑا کرے پہر بیالایا بر چپاٹس کے گلے میں تیز دھار والے کا ہو وہ  
 اسے اگلی ٹانگوں سے اوپر گلے کے جب گریڑے کاٹے کہاے اس کو  
 نحر کہتے ہیں یہ سنت ہے روایت ہے عائشہ سے کہا ہدی بھیجی رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف خانہ کعبہ کے پہر ارڈالے اُن کے گلے میں بچاٹ  
 مسلم یعنی کوئی مسلمان کسی مسلمان حاجی کو قربانی کیلئے جانور دیدے تو سنت  
 اور جس ملک سے جانور نہیں جاسکتے ہیں جیسے ہند وغیرہ سے  
 تو روپیدیدے تو کچھ حرج نہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون  
 سفید کا بہت محبوب تر ہے طرف اللہ کے خون رو سیاہوں کے احمد  
 اور ایک روایت میں ہے تین سیاہوں کے سے لینے دنیا دہنی میں  
 بہتر میں سفید افضل ہے سیاہ سے اور زیادہ ہے ثواب میں روایت ہے  
 ابو سعید خدری سے کہا کہ قربانی کی منی صلی اللہ علیہ وسلم نے سالتہ جے بڑے  
 سینگوں والے زکے جو کہاں ہو سیاہی میں اور چلتا ہو سیاہی ابو داؤد نسائی  
 ابن ماجہ اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبوب  
 کہتے تھے مجھے غصی کو لینے ایسا چنگبر اونہ کہ ذرا سامنے اور آنکھوں کے

جلتے اور دو تین پانوں یا چاندن کالے اور سارا سفید قربانی کے لئے محبوب  
 رکھتے تھے اور تلاش کراتے تھے روایت ہے جابر سے فرج کے رسول  
 نے ترلہ سٹھ اونٹ ساتھ ساتھ اپنے کے پھر حکم کیا ساتھ لینے ایک ایک کر کے  
 گوشت کے ہر اونٹین سے پھر ڈالا ان ٹکڑوں کو ایک ہانڈی میں پس  
 پگائے گئے وہ گریے پس کہا یا رسول اللہ اور علیؑ نے اور پیا اس کے  
 شور بے چین سے پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چلے گئے  
 خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکہ میں ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب  
 کے پاس کہ پلائے تھے پانی زعفران کا پس فرمایا کیچو پس اگر نہ ہوتا خوش اس کا  
 کہ غلبہ کرینگے لوگ تم پر اور پانی پلانے تمہارے کے تو البتہ کہینچتا میں پانی  
 پس دیا اولاد عبد المطلب کی لئے ان کو ڈول پس پیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے اس سے مستم روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم آئے طرف بھیل کے پس مانگا پانی زعفران کا پس کہا عباس نے  
 اپنے بیٹے کو لے آ پانی اپنی مان کے پاس سے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے پلا مجھ کو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق رگ ڈالتے ہیں  
 ہاتھ اپنے اس میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پلا مجھ کو پس پیا رسول اللہ صلی اللہ

اس میں سے پانی بخاری اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ سقاؤں و زمزم پر کچھ پڑھیں  
میرزا حبیب فقیر لکھتے ہیں سب ایک ہی جگہ ایک ہی برتن سے پانی پئیں کچھ پڑھیں  
وہ گفت نہ کریں۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی  
طواف افاضہ میں دن نحر کے سات تک ترمذی ابو داؤد دینے تاخیر کا حکم دیا  
روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین و مل ایک  
پہنچ طواف افاضہ کے ابو داؤد روایت ہے ابن عباس سے کہ اچھے رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے منامیں پس پوچھا ایک شخص نے  
کنکریاں پہنکی مئے پیچھے شام ہونے کے فرمایا نہین گناہ بخاری روایت ہے  
علی سے کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ طواف افاضہ کیا ہے پہلے سر نہین  
فرمایا اب سر نہین لے یا بال کتر والے اور نہین گناہ اور آیا ایک اور شخص کہا  
نوح کیا مئے پہلی پہنکے کنکریوں کے فرمایا اب پہنک لے کنکریاں اور نہین  
گناہ ترمذی روایت ہے اناس بن شریک سے کہا نکلا میں ساتھ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو پس تھے تو گئے آتے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہ مسلم کے کہا ایک شخص نے پہرا میں صفا مروہ پر پہلے طواف کر نیکی یا

پہنچیں کی سب سے ایک چیز یا پہلے کی سب سے ایک چیز پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کچھ گناہ لیکن گناہ اس شخص پر ہے کہ آبروریزی کرے کسی مسلمان کی ابوداؤد روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الودع میں بیچ مناکہ کہ پوچھتے تھے مسائل پس آیا ایک شخص اور کہا نہ جانتا تھا میں پس ہر مسئلہ پہلے بیچ کر نیلے پس فرمایا بیچ کر لے اب اور نہیں گناہ پہر آیا ایک اور شخص اور کہا نہیں جانتا تھا میں پس بیچ کی مینے پہلے کنکریاں پیستے کے فرمایا اب پہنیک کنکریاں اور نہیں گناہ پس نہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے کہ آگے پیچھے کی گئی ہو مگر فرمایا اب کر لے اور نہیں گناہ بخاری مسلم یعنی ہر کام ترتیب وار سنت کے موافق کرے کہ پہلے کنکریاں بارے پہر قربانی کرے پہر حجامت بنوائے پہر طواف افشاء کرے اور اسی طرح پہلے طواف کرے پہر سنی صفا مردہ اور لاعلمی اور بچوں کو کوئی کام آگے کا پیچھے کا آگے کر لیا تو کچھ گناہ نہیں روایت ہے ابن عمر سے کہا پروانگی مانگی عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کو بے ہنہ مکہ میں راتوں مناکہ سے بسبب خدمت سبیل زعفران کے

پس اذن دار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو بخاری سلم روایت ہے  
 حاتم سے کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واسطے چرائیو اسے  
 اونٹوں کے ترک کرنے راقون کو رہنے مناکے سے اور کٹر یان مارین  
 دواں نحر کے پس جمع کریں مارنا دودن کا پیچھے دن نحر کے جودن میں نہیں  
 مارین دودن کا مانا بیچ ایک دن کے ترمذی نسائی یعنی اونٹوں کے چرانا  
 والوں اور پہل رزم کی خدمت والوں کو منا میں نہ رہنے کی رات کو خصم  
 علی ہے اور حاجی منہا ہی میں ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب تمام  
 دن شریعت کے ذبح کے ہیں احمد طبرانی وہ دن یہ ہیں یوم الفطر یوم القرین یوم النحر  
 یوم الفرج روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع  
 کیا دودن سے پانچ دن کے سال میں عید الفطر یوم النحر اور قین دن شریعت  
 دار قلی روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جو شخص  
 دواں سے ہوا یس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن پنج حج کے اور سات  
 دن جہت کہ میرے طرف اہل لہجہ کے بخاری سلم یعنی یہ مکر اسے حدیث  
 طویل کا اور وہ حکم اگل شخص کے لئے ہے جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ پاوے  
 انھیں کے جبکہ یا قربانی ملے نہیں روایت ہے ابن عباس سے وہ پہنکتے

ستمے نزدیک کے منار سے پر سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری  
 پر لگے بڑھتے زمین نرم پر پہر کھڑے ہوتے رو بقبلہ دیر تک اور دعا مانگتے  
 اور اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پہر پہنکتے بیچ کے منار سے پر سات کنکریاں  
 اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے پہر چلتے بائیں طرف یہاں تک کہ آتے زمین  
 نرم زمین اور کھڑے ہوتے رو بقبلہ دعا مانگتے اور اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے  
 اور کھڑے ہوتے دیر تک پہر پہنکتے جہرہ کبریٰ پر مال کے اندر سے سات کنکریاں  
 اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور نہ ہوتے نزدیک اٹھ کے اور کہتے اسی  
 طرح سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بخاری۔ سینے گیارہویں بارہویں  
 تیرہویں کو اس جہرے سے شروع کر کے جو عرفات کی طرف کو مسجد حنیف سے  
 قریب ہے بانام کے بیچ میں پہلے اسی کو کنکریاں اس کے پہر دوسرے کو ان  
 دونوں کے پاس ذرا بھیڑ سے ہٹ کے اس کی حمد اور ثنا کر کے اور جو چاہے  
 دین دنیا کی دعا مانگے اور تیسرا جہرہ جو مکہ کی طرف کو ہے اس پر کنکریاں مار کر  
 دعا کے لئے نہ ہوتے فرمایا اللہ تعالیٰ ستمے سترہ بقرون اور یاد کرو اللہ کو  
 بیچ دونوں گئے ہوئے کے پس جو کوئی جلدی کر بیچ دو دن کے پس نہیں  
 گناہ اور پراس کے اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اور پراس کے یہ

واسطے اس کے ہے جو پرہیزگاری کرے اور در والدہ سے اور چالو یہ  
 کہ تم حرف اُس کے اکہٹے کئے جاؤ گے روایت ہے ابن عباس سے کہا  
 تھے آدمی پہرتے ہر طرف کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ  
 نہ نکلے ایک تمہارا بیان تک کہ ہو آخر وقت اُس کا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر موقوف  
 کیا گیا ہے عورت عائشہ سے بخاری مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا عائشہ  
 ہوں صفیہ رات نقر کی مین کہا کہ نہیں گمان کرتی مگر کہ روگوں یہ کہ  
 فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طواف کیا ہے لیکن کے کہا گیا کہ مان فرمایا  
 میں چل بخاری مسلم نے طواف وداع کرنا ضرور ہے مرد و عورت پر یہ وہ  
 طواف ہے جو گھر کو چلنے کی وقت کیا جاتا ہے مکہ سے لیکن حیض والی کو منع  
 ہے مگر وہ عورت جس نے کسی عذر سے دس یا بیس کو طواف افافہ نہیں  
 کیا اس کو بعد حیض کے طواف وداع کر کے چلنا ہوگا اور طواف وداع کے  
 بعد چاہے ملتزم و باب کعبہ زمزم کے پاس عارمانگے اپنے لئے دوسروں کے  
 سے کو نیا و آخرت کے پہنالی کی اور چلتے وقت زمزم پیئے منہ پر بدن پر  
 دلے اور حیب ان سب کاموں سے نلغ ہو کر بیت اللہ سے روانہ  
 ہو تو آخر میں حجر اسود کو جو مکر مسجد سے نکلے پہر ادر ادر ہر بیچھا یہ ہر کر کہ



لئے پاؤں نہ پلے نہ یہاں نہ مدینہ منورہ میں بلکہ جس طرح مسجد سے نماز پڑھ کر  
 پھرتے ہیں اسی طرح پھرے ابن عباس نے کہا باب مسجد پر کھڑے ہو کر کعبہ کو  
 دیکھتے جانا مکروہ ہے ابراہیم نخعی نے کہا اگلے لوگ جب حج کر کے پھرتے  
 تو کچھ صدقہ دیتے اور کہتے یا اللہ اس کا عوض ہے جو ہمیں معلوم نہیں  
 واللہ اعلم جب سب کاموں سے فارغ ہو کر چلتے کو تیار ہو تب طواف  
 وداع کرے ایسا نہ کرے کہ اس کے بعد لین دین تجارت وغیرہ امور  
 مشغول ہو اور چلتے چلتے روٹی پانی کھو بیزن وغیرہ خریدے تو کچھ مضائقہ  
 نہیں میری رائے یہ ہے کہ دس بیس حاجی متفق ہو کر صبح کے وقت باب  
 ابراہیم پر اپنا سامان لیا دین اور ایک آدمی کو اسباب پر بٹھا دین اور  
 سب آدمی طواف وداع کریں بعد طواف کے یہاں سے اونٹ لے کر  
 اور اس آدمی کو طواف کے لئے بھیج دین روایت ہے عائشہ سے فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گہر والوں کے لئے کچھ تحفہ بھی بقدر  
 لیتا آوے یہی اور یہی حدیث میں ہے کہ اور کچھ نہ ہو تو ایک پتھر ہی  
 سہی یعنی خالی ہاتھ سفرے گھر کو آنا اچھا نہیں کچھ نہ کچھ پتھر لے کر آنا کہانے  
 چنے کی چیز یا لکڑی یا پتھر جو دمان کا تحفہ ہو ضرور لیتا آوے حدیث

میں رہے جب وطن پہنچے اور گہر قریب ہو چکا کسی کو پہنچ کر خبر کرے  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقفہ ملاقات پہنچے تو نو سلام کر کے  
 اور صاف کر اس سے اور کہہ اس سے یہ کہ بخشش ملے تیرے لئے پہلے  
 اس سے کہ داخل ہو گھر اپنے میں کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے احمد روایت  
 ہے کہ عیسیٰ بن مالک سے کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے پہرتے  
 پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے بخاری سلم روایت ہے جابر سے  
 کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے آئے مدینہ میں قربانی کی  
 اونٹ کی یا گائے کی بخاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ  
 میں حج سے لوٹ کر آئے اونٹ یا گائے ذبح کی خوشی کا کہنا کہ لایا ابو داؤد  
 بعد حج کے جہان تک بن سکے گناہوں سے بچے اس لئے کہ جو عہدہ شخص  
 کہ میں اللہ سے گرا یا ہے جن گناہوں سے مغفرت مانگ چکا ہے پھر ان  
 گناہوں میں مبتلا نہ ہو اور اگر شامت اعمال سے بعد حج کے پہر کوئی گناہ ہو جا  
 تو فی الفور اس سے توبہ کر ڈالے اور پہر کہی اس کے کرنیکا ارادہ ہی نہ کرے  
 کہلے گناہ کی کہلی تو یہ اور پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اللہ غفور الرحیم ہے  
 کیونکہ اس کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔

باب دوم در بیان مناسبتین هر دو عارف کے حاشیہ پر دعا  
 پڑھ کر کی جگہ اور وقت تاکہ یہ دعا میں جگہ پڑھائی جائیگی اور کتاب کا پتہ فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنی وہی عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھائی  
 اور فرماتا ہے کہ سب تمہارا چہرہ کو پکارا دین پہنچوں گا تمہاری پکار کو ترمذی  
 ابو داؤد نسائی احمد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ کہتا ہے  
 یا رب فرماتا ہے اللہ تعالیٰ حاضر ہوں میں اس کے بندہ سے میرے مانگنا کچھ کو ملے  
 ابن ابی الدنیاء فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کروا ہے عبادت کا  
 ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز نزدیک اللہ کے  
 دعا سے زیادہ عزت والی ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 نہیں پہنچتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں بڑا ہی عمر کو مگر نیکی ترمذی فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے دفع کرنے میں اس بلا کے  
 جو اترتی ہے اور جو نہیں اتری پس لازم پکڑو تم لینے پر جسے ہندو خدا دعا  
 کرنے کو ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہیں مانگتا اللہ سے  
 غصہ کرتا ہے اس پر ترمذی یعنی سبحان اللہ کیا رحمت الہی کا جو ش ہے  
 کہ جو بندہ نہیں مانگتا اس پر وہ مالک غصہ کرتا ہے برخلاف مخلوق کے

کہ ان سے مانگے تو وہ غصہ کرتے ہیں افسوس اس شخص پر جو ایسے مالک سے  
 ۱۰۱ گنگہ اور مخلوق سے مانگے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسیر کہلا  
 تم میں سے دعا کا دروازہ کھل گئے اُسیر رحمت کے دروازے اور نہیں مانگی  
 جاتی اللہ سے کوئی چیز کہ جس کا مانگنا اسکو بہت محبوب ہو عافیت کے  
 مانگنے سے ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک رب تمہارا  
 بڑا میاں والا ہے شرماتا ہے اپنے بندے سے جبکہ وہ دعا میں ہاتھ  
 اٹھاتا ہے اُسکی طرف یہ کہ پہرے سے خالی ہاتھ ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ دعا کرے کوئی دعا کہ اس میں گناہ و  
 ناتے کی بدسلوکی نہ ہو تو اُس کو دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس دعا کی برکت سے  
 تین چیزیں میں یا تو شتاب قبول کرتا ہے اُسکی دعا اور یا اُس کو آخرت کا  
 ذخیرہ کرتا ہے اس کے لئے یا روک دیتا ہے اُس کے لئے <sup>بکثرت</sup> کہا صحابہ نے ہم زیادہ  
 دعا کریں گے فرمایا اللہ کا فضل اُس سے بھی زیادہ ہے احمد فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو اس سے اپنی پہیلیاں  
 پسلا کر اور نہ مانگو اُس سے اُسے ہاتھ کر کر ابوداؤد یعنی سب دعاؤں میں ہاتھ  
 سیدھے سامنے رکھے مگر استقار میں اُسے ہاتھ کر کے دعا مانگنی چاہئے

روایت ہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے اپنے ہاتھ دعا میں نہ رکھتے اُن کو جب تک پہیر نہ لیتے اُن کو اپنے منہ پر ترمذی روایت ہے اس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھاتے تھے اپنے ہاتھ دعا میں یہاں تک کہ نظر آتی سفیدی آپ کے بغلوں کی یہی کہہ راوی نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے اپنے انگوٹھے مقابل اپنے مؤمنوں کے اور دعا مانگتے یہی کہہ روایت ہے ابن عمر سے بیشک وہ کہتے تھے کہ بہت اونچا اٹھانا تمہارا باتوں کا بدعت ہے اور نہ زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کر کے ایک تمہارا پس نہ کہے لے اللہ بخش چہ کو اگر تو چاہے اور رحم کر جمہیر اگر تو چاہے اور روزی دے چہ کو اگر تو چاہے بلکہ چاہیے کہ یقین کرے اپنے مانگنے میں بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے اس پر کسی کا زور نہیں بخاری یعنی مسلمان جب دعا مانگے تو اللہ سے ملنے کا یقین کرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مرد مسلمان کی اپنے بہائی کے حق میں پیٹھ پیچھے قبول ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہے کہ جب وہ دعا پڑھتا ہے اپنے بہائی کے حق میں کہتا ہے وہ فرشتہ آمین اور کہتا ہے ملے گا تجھ کو بھی اے اللہ اس کے مسلم

مدرسہ میں سے ائمہ اربعہ میں سے ایک سے فراغت حاصل کرنے والے تھے۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلدی قبول ہوتی ہے  
 دعا و غائب کی فائز کے حق میں ترمذی روایت ہے عمرؓ سے کہا کہ اجازت  
 مانگی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھہر کی پس اجازت دی مجھ کو اور فرمایا  
 ہم کو بھی شریک کرنا اسے چھوٹی بیانی اپنی دعا امین اور نہ پہوننا ہم کو ابو داؤد  
 ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم دعا مانگو اللہ سے تو تم کو  
 یقین ہو اس کے قبول ہونے کا اور جان رکھو کہ بیشک اللہ نہیں قبول کرتا دعا  
 ہر دل مافل کہیلنے والے کی ترمذی یعنی دعا خوب دل حاضر اور متوجہ ہو کر  
 کرنی چاہئے اور ایسا نہ کرے کہ دل کہیں ہم کہیں دعا دیکھیں تھے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے کسی شخص کا پہر دعا کرتے اس کے لئے تو شرط  
 کرتے اپنی نجات سے ترمذی یعنی یون فرماتے اللہ بخش واسطے میرے اور  
 بخش واسطے فلان شخص کے ہم کر چھپر اور اُس پر اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کیسی رخصت دلا تھیں اپنے لئے اور دوسرے کے لئے دعا کرنے  
 کرانے کی تو ہر مسلمان کو اس کا بڑا خیال چاہئے اور خصوصاً حاجی و حرم کو زیادہ  
 ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑھائی میں پہر مٹھامین اور شروع کی دعا  
 مشکل تعریف سے پہر درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہر دعا کی میں اپنے لئے



وَعَفَّرَ دَبَّكَ وَيَسَّ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

اور بے شک تیرے گناہ اور آساں کر دے تیرے لئے پہلانی کو جس جگہ تو ہو۔

اَسْتَسْقِ بِكَ كَمَا اللَّهُ لَا يُضَيِّعُ وَذَارِعُهُ : اَللّٰهُمَّ اَطْلُوكُنَا بَعْدَ

تم کو جبکہ جو اگر تمہیں خواہ انتون کو ضائع نہیں کرتا ہے۔ اے اللہ کوتاہ کر واسطے ایک دوسرے

وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ : اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور آساں کر اس سفر۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

ایک ذات تیرے جس میں دیا ہوا ہے یہ اور ہم نہ تھے اُس کو نابو میں لا ہوا ہے

وَإِنَّا إِلَىٰ رَحْمَتِكَ لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ نَا سَأَلْتُكَ فِي

اور ہم کو لیچرپ کی طرف پھر مانا ہے۔ یا اللہ ہم اگئے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں

سَفَرِنَا هَذَا الْبَرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ

نیکی اور پرہیزگاری اور کام تیری رضا مندی کے۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَ نَا هَذَا وَاَطْلُوكُنَا بَعْدَ

یا اللہ آساں کر ہم پر یہ ہمارا سفر اور لیٹ دے ہمارے واسطے اس کی دوری

سے محل کو سواری یہ سوار ہو تو یہ دعا پڑھے۔



اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيقَةُ فِي الْأَهْلِ يَا أَرْضُ

یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور تخلیق ہے گھر والوں پر ای زمین

سَمِیٌّ وَسَمِیَّتُكَ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ لَدُنْكَ وَشَرِّ مَا فِیْكَ  
رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کی تیری بدی سے اور بدی سے اس چیز کی جو تجھ میں ہے

وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْكَ وَشَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْكَ وَأَعُوذُ

اور بدی سے اس چیز کہ جو پیدا ہوتی ہے تجھ میں اور بدی سے اس چیز کہ جو چلتی ہے تجھ پر

بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسَدٍ دَوْمٍ مِنَ الْحَبْدِ وَالْعَقْدِ بِ

اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر سے اور کالے سے اور سانپ سے اور چوہ سے

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِیٍّ وَمَا قَدْ لَدَا

اور بدی سے شہر کے رہنے والوں کی اور بدی سے غنے والی اور جس کو جانا اس نے

أَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ الْتَمَتُهُ مِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ سَمِیْعٌ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی اس چیز کی بدی سے جو پیدا کی گئی

سَمِیْعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا

سننے والے نے ہمارے بیان کر نیکو خوبی اللہ کی اور ساتہ اس کے نیکو ہمارے

اللہ اور جاتی و ساری کتب میں تمام امور کو بد و نیک و خیر و شر میں اللہ ہی کا علم نہ ہو کر کسی اور کی ہو سکتا ہے اس کا انکار ہر شرک و کفر ہے  
کرنے والے کو کوئی کمزوری نہیں چھوٹا۔ سنا علم عامی سا تو یہ ہے کہ اس کے لئے دعا ہے



وَمَنْ آتَى النَّاسَ يَدَ خُلُونِ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَيَرْجِيهِمْ  
 اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں حج دین الہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر  
 سربلک و استخفین کا لہ کاں تھا اباء یسیم الرحمن اللہ رحیم  
 ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش ہمسا اس تحقیق وہ جو ہر آنوالا شریعہ کر رہا ہوں میں ساتھ  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

کہہ تولے، خود وہ الہ ایک ہے الہ بے احتیاج ہے نہیں جناس اور جنایا اور نہیں ہے

كُفُوًا أَحَدٌ هُيَسِيمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ  
 واسطے اسکے برابر کسی کر نیوالا کوئی شریعہ کر رہا ہوں میں ساتھ ہم بخشش کر رہا ہوں ہر بان کر رہا ہوں ہر بان کر رہا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ  
 ساتھ رب حج کے برابر اس نیز کسی سے کر رہا ہوں اور برابر اندیز کر رہا ہوں سے جسوقت چپ جا اور الی

النَّفْثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ يُسَمِّ اللَّهُ الرَّحْمَنِ  
 ہونے والوں کے سیرج گروں کے اور برابر حد کر رہا ہوں سے جو جب حد کو شریعہ کر رہا ہوں ساتھ نام اللہ

الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ

کر رہا ہوں ہر بان کے کہہ پناہ کر رہا ہوں میں ساتھ ہر گونے بادشاہ لوگوں کے معبود لوگوں کے برے دوسرے

سَيَاوَسَ الْاِخْتَابِ الَّذِي يُوْثِقُ سُوْسَ فِي صُدْرِ النَّارِ

وایں سے پھیلے پھیلتے جاوے گا ایک سے وہ جو سو سے ڈالتا ہے بیچ سے لوگوں

مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اِنَّ اِلٰهَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَنْتَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

سوں میں سے اور اوسوں سے حاضر و نہیں ہے میرے اللہ حاضر ہو نہیں ہیں تیرے ساتھ تیرے

لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

حاضر ہو میں تحقیق سب تعریف اور نعمت تیرے ہی واسطے ہے اور ملک نہیں کوئی تیرے ساتھ

اَجْعَلْهُ سَجَّالًا رَّيَّاءٍ فِيْهِ وَلَا سَمْعَةَ اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمٌ مُّكَلَّفٌ

کرتو اس کو سجّال و ریاء میں اور نہ سنا دے اللہ یہ حرم ہے تیرا

وَاَمْنُكَ فَمِنْ مَحْجُوٍّ وَدَفْنٍ وَبَشَرٍ فِیْ عَلٰی النَّارِ وَاَمْنُكَ اَللّٰهُمَّ

اور امن ہے تیرا میں حرام کرے گوشت میرا اور خون میرا اور جگر اور پرک اور اس میں کہ تم

يَوْمَ مَنَعْتَ عِبَادَكَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَّائِكَ وَاَهْلٍ طَاعَتِكَ

سے مسل ایسے سد و کواہا بگا اور کر تو مجھ کو دوستوں ایسے سے اور مرا بردار و

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اُظْلَمَ وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ

سبزی و ماوں ساتوں کے اور آسمان کے سب و سایہ کرتے ہیں اور رب زمینوں

وَالْاَرْضَيْنِ

وہاں کی زمینوں اور آسمانوں کے

وہاں کی زمینوں اور آسمانوں کے



اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَرَحْمَتَكَ مِنَ النَّارِ  
 ختم میں ماکتا ہوں نیچے منامندی تیری اور رحمت اور ماکتا ہوں تجھے سبب رحمت تیری  
 بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ وَنَعْبُدُ آبَاءَنَا بِكَ تَبَارَكَ وَوَفَاءُ  
 سچ کرتا ہوں ساتھ نام کہ جنت تیرا اور تیرا کہ تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے  
 بِعَفْوِكَ وَإِثْمَاءِ السُّنَّةِ بِنَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پیروی کرنے کے سبب دینے میں چہوتا ہوں پاک ہے اللہ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اس کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں برابر اس کے ہر چیز میں  
 اللَّهُمَّ قِيعَنِي بِمَا سَرَّ رَفَقَتِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاحْلِفْ عَلَيَّ بِمَا  
 ہے اس قیامت میں کہ ساتھ اجازت کے روزی دی تو نے مجھ کو اور برکت دے اس کے اور خلیفہ ہو تو  
 وَبِإِيجَابِ اللَّهِ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْإِيمَانَ وَالْآخِرَةَ رَبَّنَا إِنَّا فِي الشُّكِّ لَحَسْبُ  
 ہے نگہاں ہوں ہر چیز زانیہ پرچہ کے خیر ہے اللہ ختم میں سوال کرتا ہوں تجھ معافی اور زندگی  
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اور آخرت کے لئے سہاؤ ہو مجھ کو دینا کہ برحمت اللہ العزیز

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ الْغَدَابُ الْغَدَابُ

اے رب ہماری دنیا میں نیک اور آخرت کے نیک اور عذاب کو عذاب آگ سے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَبْوَابِي نِعْمَتِكَ وَيُكَافِي مُرِيدَكَ

اے اللہ تیرے تعریف پر وہ تعریف جو کافی ہو نعمتوں تیری کو اور بد کے زیادہ نعمتوں تیری کا

أَحْمَدُكَ بِجَمِيعِ حَمْدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ عَلَى

تعریف کرنا ہونیں تیری ساتھ تمام تعریفیں تیرے جسے جانتا ہوں اس اور جسے نہیں جانتا ہوں

جَمِيعِ نِعْمَتِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَلَى كُلِّ حَالٍ

اور تمام نعمتوں تیری کے جسے جانتا ہوں اس اور جسے نہیں جانتا اور ہر حال کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اغْنِنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعِزَّنِي مِنْ

اے اللہ درود بھیج اور رحمت اور اور آل محمد کے اے اللہ پناہ دے مجھ کو شیطانِ رانہ سے اور عزا دے مجھ کو

كُلِّ سُوءٍ وَقِنِّي عَذَابَ مَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ

ہر بُرائی سے اور قضاوت دے ساتھ اس کہ رزق دیا تو نے مجھے اور برکت کر میرے

أَجْعَلْنِي مِنْ أَكْرَمِ وَقْدِكَ عَلَيْكَ يَا أَرْحَمَ رَحِمَةٍ لَا سِتْقَابَةَ

اس میں اے اللہ کر تجھی ان ایلمیوں سے جو بزرگ ہیں تیرے نزدیک اور لگا کر مجھ کو سید راستہ پر

اے اللہ کر تجھی ان ایلمیوں سے جو بزرگ ہیں تیرے نزدیک اور لگا کر مجھ کو سید راستہ پر

اے اللہ کر تجھی ان ایلمیوں سے جو بزرگ ہیں تیرے نزدیک اور لگا کر مجھ کو سید راستہ پر

حَتَّىٰ تَقَالَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا

کردفات کرو میں تجھے ہے رب جانوں کہیا اللہ تو جانتا ہے میرا سہا اور کہلا پس

بَيْنِي فَأَقْبِلْ مَعِيَ سِرِّي وَتَعْلَمْ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمْ

آجول کر میرا عذر اور تو جانتا ہے میری حاجت پس ہے مجھ کو میری مانگی چیز اور تو جانتا ہے

مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِنَّمَا بَأْسًا شَرًّا

جو کچھ میرے دل میں ہے سو بخش دے میرے گناہ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بڑا برا

قَلْبِي وَيَعْنِي مَادَ فَحَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنِّي إِلَّا مَا كَبَيْتَ لِي

میرے دل میں اور یقین صحابہ تک کہ جان لوں کہ بیشک تیرا کہ نہیں پہنچا مجھ کو مگر جو کہہ دیا تو

وَرَضَا بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ

میرے واسطے اور راضی ہونا سنا ہے اچھے کے جو قسم کیا تو اس کو واسطے میرے رحم کرنے کو اس کے نام سے

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

اور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کے رسول پر اس کے سیر پر بخش میرے گناہ

وَأَقْرَبِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ اللَّهُ الْأَكْبَرُ ۝

اور بہول میرا سب سے اپنے فضل کے دروازے پہنچیں کوئی معبود مگر اللہ ایک اور وہ بہت بڑا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا نَزَّلَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ آيَاتِهِ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

اللہ مجھ سے کہتا ہوں کہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ جو آیات تو نے قرآن میں نازل کیں اور جو تیرے سامنے اور پیچھے اور



إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحُجُوتُ هُوَ عَلَى

ہمیں کوئی معبود لایں عبادت سوا اللہ کیلئے کہ سب کوئی شریک نہیں سبکی لاسطرح بادشاہی اور کبریا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَجْزَوْعَلَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ

سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے نہیں کسی لایق ماننے کو سوا اللہ کیلئے کہ پورا کیا وعدہ اپنا

وَهُنَّ مَا الْخِزَابِ وَحْدَهُ رَبُّ اعْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ

اور مدد کی بندہ اپنے کی اور شکست ہی سب شکروں کو کیلئے نے لے رب سب بخش تو اور رحم کر تحقیق تو توفیق

الْأَعْرَ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَ

بہت عزت والا بزرگی والا یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں علم نفع دینے والا اور رزق فراخ

شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ وَعَدْتَ الْأَمَانَ لِلْأَخْلِ بَيْنَكَ

اور مانگتا ہوں تجھے شفا ہر بیماری کے لے تحقیق تو نے وعدہ کیا جو اسکے لیے جو داخل ہو سوا گھبریں میں

وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ أَمَانِي أَنْ تَكْفِيَنِي

اور تو بہتر اترا ہوا ہے اس گہر میں لے اللہ پس کرے امن میرے کو یہ کہ کافی ہو جاوے

مَوْنَةَ الدُّنْيَا وَ كُلِّ هَوًى دُونَ الْجَنَّةِ حَتَّى أَبْلُغَهَا بِرَحْمَتِكَ

تو تکلیف دنیا کی اور ہر ایک خوف سے سوا بخت کے یہاں شک کر پہنچ جاؤں میں اس کے ساتھ رحمت تیری

لَعَنَ اللَّهُ مَرَدَّ كَرِيحٍ سَيِّئَةٍ مِنْ بَرٍّ كَرِيهٍ أَوْ مَرَدَّ كَرِيحٍ سَيِّئَةٍ مِنْ بَرٍّ كَرِيهٍ أَوْ مَرَدَّ كَرِيحٍ سَيِّئَةٍ مِنْ بَرٍّ كَرِيهٍ

لعن خدا مردہ کو ریاں سخی میں پڑنے والی اور مردہ کو ریاں سخی میں پڑنے والی اور مردہ کو ریاں سخی میں پڑنے والی اور مردہ کو ریاں سخی میں پڑنے والی

اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عَدَاوَةٍ غَدًا وَأَقْرَبَهَا إِلَى رِضْوَانِكَ

اے اللہ کریم رح کو بہتر بیچ کا جو بیچ کی مینے اور قریب تر بیچ کا طرف رضا ہے کی

وَابْعَدَكَ هَامِنْ سَخِيكَ اللَّهُمَّ الْبُكَ تَقِيَّ جَهَنَّمَ وَوَجْهَكَ

اور دور تر تاروں کا عصہ اپنے سے لئے اللہ طرف تیرے توجہ ہوا میں اور تیری ذات

الْكَلِيمَ أَسْرَدْتُ فَاجْعَلْ لِي مَبْرُورًا وَسَعْيِي مَشْكُورًا

بزرگ کا ارادہ کیا ہے پس کر حج میرے کو پاک اور میری کو بخش کو پسند

وَذُنُوبِي مَغْفُورًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور میرے گناہوں کو بخش لے سکے زیادہ رحم کر دے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہیں کوئی عبود سوا کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ وَاجِلٌ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اور اللہ ہی کے لئے تعریف اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَذَا أَنَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

أَنْتَ أَعْلَىٰ وَأَجَلٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ  
 بلند اور بزرگ ہے اس کے ہوتے واسطے • بیایا یہ کہ ہر چیز واسطے شریک

فِي الْمَلِكِ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرٌ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا  
 ملک میں یا یہ کبرے واسطے درگاز مہذولت سے اور کبیر کہ او سکی تکبیر کہنی لئے الع بخش ہو

اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
 اے اللہ رحم کر ہم پر ہمیں کوئی مابین عبادت کے سوا اللہ کے کہی اور اس کا کوئی شریک نہیں اور کسی واسطے اور

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَكَ الْإِمْلَاقُ الَّذِي تَقُولُ فَخَيْلٌ وَمِمَّا تَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ  
 اور اس کے واسطے ہر سب تعریف اور درجہ ہر قدرت کہتا ہے اور اس واسطے ہر سب تعریف جس طرح تو کہتا ہے اور اس واسطے

صَلَوَتِي وَنُشْكِي وَفَحْيَايَ وَمَا فِي فَلْيَلِكْ مَا بِي وَلَكَ بِي تَرَانِي  
 میری نماز اور میری قربانی اور میری مینا اور میرا اور میری طرف ہر میرا رجوع کرنا اور میرے واسطے میرے کرب میری میر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الصُّدُورِ  
 اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینے کے دوسے سے

وَسْتَأْتِ الْأَمْرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا يَخْتِجُ بِهِ الرِّجْ  
 اور کام کی پریشانی سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھے بہترین کی جو مانگی ہے اور اس کو ہوا

اللہ (وہ مانگی) ایسا کہ وہ مانگیں ہر چیز کے لئے اور اس کا آخر قرآن کا دعا شروع ہوتا ہے (اللہ)

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 اور پناہ پکارتا ہوں تیری اجیر کی بدی کو کہ لانی ہوا سکو نہیں کوئی اس عبادت کے سوا اس کے  
 لَا شَيْءَ بَلَكَ لَهُ اللَّهُ الْمَلَكُ وَلَهُ الْحَمْدُ مَحْبِي وَمَحْيَتٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 سہاگرا ہوا سکا کوئی ترک نہیں اس کے اور شریعت ہے اس کے ہر سب تعریف ہے مگر ہر بار بار  
 قَدِيرُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا أَوْ فِي سَمْعِي نُورًا أَوْ فِي  
 اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے یا اللہ میرے دل میں روشنی اور میرے کانوں میں روشنی اور میری آنکھوں میں روشنی اور میری  
 بَصَرِي نُورًا أَوْ فِي قَلْبِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْحِ فِي صَدْرِي  
 دل میں نور ملے اللہ کہولے میرے سینے میں  
 وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَيسِ الصَّدْرِي وَشَتَاتِ  
 اور آسان کر میرا کام اور آسان کر میرا دل ہوں سیکھ دسو سونے اور کام کی زیر نشانی سے  
 الْأَمْرِ وَقِنْنِي الْقَابِ اللَّهُمَّ لِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ  
 اور قبر کے فتنے سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو داخل  
 فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُ بِهِ الرِّيحُ  
 ہوتی ہے رات میں اور بدی سے اجیر کی جو داخل ہوتی ہے دن میں اور بدی سے اجیر کی کہ پھلتی ہے

وَسُرَّ بَوَائِقُ الدَّهْرِ ۝ اللَّهُمَّ اهْدِنَا الْهُدَى وَخَرِّبْنَا

ساتھ اس کے ہوا اور مدی زمانہ کی آفتوں کے لئے اللہ کا ہلکا سہارا بدایت کے اور آراستہ کر

بِالتَّقْوَىٰ وَاعْفُ رَنَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سانچہ پرنٹنگ کار کی اور بخش ہم کو آخرت اور دنیا میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھے

رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتُنِي بِالدُّعَاءِ فَكَ

رزق حلال سبتر برکت والا یا اللہ تو نے حکم کیا ہے چنگیہو دعا کا ادبیر اکام ہی قبول کرنا

الْإِجَابَةُ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِعَادَ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ اللَّهُمَّ

اور تو نہیں خلاف کرتا وعدہ اور نہیں توڑتا انا عہد

مَا أَحْبَبْتُ مِنْ خَيْرٍ فَحَبَبَهُ إِلَيْنَا وَلَيْسَ لَنَا وَمَا كَرِهْتُ

تم کو پسند ہو پہلانی سے سو محبت دے اسکی بکوار اسان کر اسکو ہم پر اور جو چیز

مِنْ شَرِّ فِكْرِهِ الْيَنَاءُ وَجَنِينَاهُ وَلَا تَنْعُ مِنْهُ إِلَّا سَلَامٌ بَعْدَ

جہ کہ وہاں پسند ہو بدیہ سے سو مری دکھلا اوس کو ہم کو اور بچا ہم کو اس اور نکال ہم سے سلام بعد اس کے

إِذْ هَدَيْتَنَاهُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرَى مَكَانِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي

کہ ہدایت کی توفیق تم کو یا اللہ تو بیشک جانتا ہے اور وہ کہتا ہے میری جگہ کھو اور منتظر رہو یہ کلام کو

وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَهْوَايَ  
اور مانتا ہے تو میرے سچے اور کھپے کو اور تجھ پر چھپا نہیں ہر میرا کچھ حال  
وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الشَّقِيقُ  
اور میں ہوں بے نصیب و محتاج فریاد کرنے والا پناہ مانگنے والا خوف کرنے والا  
الْمُقِرُّ الْمَعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَابْتِهَلُ  
اتفاق کرنے والا تامل کرنے والا اپنے گناہوں کا، گناہوں میں تہمت لگانا سکین اور گڑگڑاتا ہوں  
إِلَيْكَ ابْتِهَالُ الْمَذْنِبِ الدَّائِلُ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ  
تیری طرف گڑگڑانا گنہگار ذلیل اور گناہوں میں تہمت لگانا ڈرنے والے بے نصیب پہنچنے ہوئے کا  
الضَّرِيبُ مِنَ خَضَعَتِكَ لَكَ رَقَبَتُهُ وَقَا صَبَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَحُلُ  
وہ جو دہائی تیرے واسطے اس کی گردن اور یہ نکلیں تیرے واسطے اس کی آنکھیں اور وہ ہلا ہوا  
لَكَ جَسَدُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَنِي بِدُعَائِكَ  
تیرے واسطے اس کا جسم اور حاکم تیرے واسطے اس کی ناک یا اللہ نہ کر خیمہ کو کہ جس میں تمہارا  
رَبِّ شَقِيئًا وَكَئِنِّي رَأَوْفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوِلِينَ يَا خَيْرَ  
پکار کر اے میرے بے نصیب اور مہربان و مہربان کرنے والا ہر ملنے سے بہتر ملے ہو ذکر اے بہتر

الْمُعْطِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ

جیسے والوں کے لئے بہتر رحم کر سوا اللہ کے اور سب تعریف اللہ کو چاہئے والا سب جہانوں کا الٰہیت بڑا کر

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور اویسکے واسطے سب تعریف الٰہیت بڑا کر اویسکے واسطے سب تعریف الٰہیت بڑا کر اویسکے واسطے

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ خَيْرًا

سب تعریف نہیں کی لایق عبادت کرسوا اللہ کیلئے اور اسکا کوئی شریک نہیں کی ہوا دنیا میں اور اسکی

مُتَّبِعُونَ أَوْ ذُنُوبًا مَغْفُورًا أَلَيْسَ لَكَ اللَّهُمَّ لَيْسَ لَكَ إِلَّا الْخَيْرُ خَيْرٌ

اور گناہ بخشے گئے حاضر ہوں میں یا اللہ حاضر ہوں میں ہوا اسکے نہیں کہ پوری

الْآخِرَةِ رَبَّنَا اتَّبِعْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

خوبی آخرت کی ہے سے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچاؤ

عَنْ أَبِي التَّائِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَأْهُ نِعْمَةً وَ

دوزخ کے خدا اب گواہی دی اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے اور

أُولَئِكَ الْعُلَمَاءُ قَالُوا يَا قَسِطٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

صاحب علموں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہے سات انصاف کے کوئی لایق عبادت نہیں سوا اللہ کیلئے اور اسکا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

ابن ابی ہریرہ سے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں کہ لا الٰہ الا اللہ

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ فَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 اے نبیؐ یہی وہی سب تعریف اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے شروع کرتا ہوں ساتھ نام و عنایت کے ساتھ کہ  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝  
 کہ تو وہ الہ ایک ہے الہ بے اعتبار ہے نہیں جیسا تھے اور نہ جیسا وہ نہیں ہے  
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝  
 واسطے اس کے برابر کوئی الہی رحمت ہی رحمت پر اور محمدؐ کی آل پر جتنی رحمت بھی تو نے  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ وَعَلَيْنَا مَعْرُوفٌ ۝  
 اے ابراہیمؑ اور اے ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو ہی ہے حویلی والا عزت والا انتہی پر ہی سب کا  
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ سَرَبْنَا وَأَجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ ۝  
 اے رب ہمارے قبول کر جسے تحقیق تو ہی جو سننے والا جاننے والا ہے رب مہربان کرے اور مسلمان  
 لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ لَّكَ فَأَسِرْنَا سَكَنًا وَثَقْبًا ۝  
 اور اے اللہ ہمارے سے ایک جماعت فراخ رو واسطے اپنی اور دیکھا ہم کو طہ عبادت جاری کی اور پھر  
 عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَسْنَا  
 اور ہمارے تحقیق تو ہی تیرے والا جہان سے رب ہمارے پر ہم کو قبول کرے ہم



أَوْ أَشْطَانَا سَرَبْنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا أَكْمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

بچوں کے لئے ہم نے رب سے کہا کہ اور مت رکھو ہمارے پر جو جیسا کہ تم نے اوپر رکھا

مِنْ قَبْلِنَا سَرَبْنَا وَلَا تُحْمِلْ عَلَيْنَا مَا لَاطَاقَةُ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا

ان لوگوں کے کچلے جسے تو نے رب سے کہا اور مت اڑھو ہمارے وہ چیز کہ ہمیں طاقت نہ ملے گی ہمارے ساتھ اور سے

وَاعْفُ عَنَّا وَاسْرَحْنَا أَنْتَ مُوَلَّا نَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اور عاف کر جسے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد کر ہمارے اور قوم کافروں کو

(امین) سَرَبْنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

یا اللہ دعا قبول کر ہماری لئے رب ہمارے مستحق کچھ کر دلوں ہمارے کو جو چاہے اسکے کہ راہ دکھائی تو نے ہم کو اور دعا قبول کر

مِنْ لَدُنْكَ سَرَحْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ سَرَبْنَا إِنَّكَ

ہم سے پاس رحمت تحقیق تو ہی ہے دے دے دلنے والا۔  
لے رب ہمارے تحقیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اکٹھا کر سب کو لاے گا یومِ آخرت کے جس میں شک نہ ہو کہ اللہ اپنے وعدہ کو نہیں فراموش کرتا اور وعدہ کو

سَرَبْنَا إِنَّكَ أَمِنَّا فَأَعْفُ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ سَرَحْنَا اللَّهُمَّ

لے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لاے ہیں بخش دے ہمارے گناہ ہمارے اور بچاؤ عذاب آگ کے سے اللہ یا اللہ

سورہ اعراف ۱۱۱ سورہ اعراف ۱۱۱ سورہ اعراف ۱۱۱ سورہ اعراف ۱۱۱

مَا لَكَ الْمَلِكُ تَوَقَّى الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءٍ وَتَنْزِعِ الْمَلِكَ

مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَجَّهِ اللَّيْلُ

فِي النَّهَارِ وَتَوَجَّهِ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَتُجِجِ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجِ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتُزْزِقُ مَنْ تَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

تَسْمُوهُ الْمَلِكُ

تَسْمُوهُ الْمَلِكُ

سَيَذَرُكَ فَرَقًا عَذَابُ النَّارِ ۚ هَٰذَا بَنَّا لِإِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا  
يَاكُلُ مِنْ جَنْبِكَ يَسْأَلُكَ كَذِبًا لِّكَ سَمْعًا لِّكَ بَصَرًا لِّكَ سَمْعًا لِّكَ بَصَرًا

يُنَادِي لِلَّهِ يَمَانِ أَنْ أَمِنُوا بِإِسْمِ رَبِّكُمْ فَامْنَاهُ رَبَّنَا  
بکارتا تھا طرف ایمان کہ یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب کے پس ایمان لائے ہم اور ہم

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ  
پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیوں ہماری اور ہم کو ساتھ نیکوں کے

رَبَّنَا وَأَتِمَّامَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ  
اے رب ہمارے ہم کو جو کچھ وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اور پُر پوری کر کے اور نہ صدمہ کر

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۚ اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ  
قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو تحقیق میں منوجہ کیا میں اپنی کو واسطے

لِلَّذِي هُوَ حَظَرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَشْيًا وَمَا أَنَا  
اُسکے جسے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو توحید کر خواہاں ہو کر اور نہیں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي  
میں شریک لا میں والوں نے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور موت

سورہ النحل آیت ۱۱۵

يٰۤاَيُّهَا الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ  
 اے ہر دور و گار عالموں کے لئے نہیں شریک دے اُس کے اور ساتھ ایک حکم کیا گیا ہونین

وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاَنْتَ لَمَّ

اور میں اول مسلمانوں کا ہوں اے رب ہمارے ظلم کیا ہے جانوں کی کو اور بھیجنا تو ہم کو

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ؕ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

اور نہ رحم کرے تو ہم کو البتہ جو جاویگے ہم تو ایسا ہیوا لوشے اے رب ہمارے مت کر ہم کو

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ؕ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِاٰتَمِيْ وَاَدْخِلْنَا

ساتھ قوم ظالموں کے اے رب ہمارے بخش دے ہم کو اور ہمارے کو اور داخل کر ہم کو

فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؕ عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

تو رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا جو سب کم کرنے والوں نے اور اللہ کے توکل کیا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے اور نجات دے ہم کو ساتھ رحمت اپنی کے

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ؕ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

قوم کافروں کے اے رب ہمارے تحقیق میں پناہ نہ کرتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں تجھ سے

ان سورتوں کے الفاظ میں سورہ ابراہیم سورہ اسماء سورہ نوح سورہ ہود

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَلَا أَتَعَفَّرُ لِي وَتَرَحُّمَتِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ  
وہ چیز کہ ہمیں مجھ کو سنا ہے اسکے علم اور اگر نہ بخشے گا تو مجھ کو اور نہ رحم کرے گا تو مجھ کو جو بندگان میں سے پائین والوں

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے پیدا کرنے والا آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے قدرت پرکار ساز میرا بیچ دنیا کو اور آخرت کے

تَوْفَّقَنِي مُسْلِمًا وَأَوْحَيْتَنِي بِالصَّالِحِينَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

توفیق کر مجھ کو فرمانبردار بنانا اور تمہاری نیکوں کے تحقیق رب میرا البتہ سنتے والا دعا کرنے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری اے رب ہمارا اور قبول کر تو دعا میری

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے رب ہمارا بخش مجھ کو اور ابا و پیر کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہوئے حساب

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

اے رب ہمارے سے ہم کو اپنے پاس رحمت اور تیار کر اپنے ہمارے کام ہمارے سے بہلائی

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

اے رب میرے کھول دے دل کو اور آسان کر واسطے میرا کام میرا اور کھول دے گروہ

اے سرور اور شفیع اللہ سرورہ امیر المومنین علیہ السلام



اِنْ اَشْكُرْ زِدْتَنِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْبُدْ

صَالِحَاتُ رِضْوَانِهِ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يَغْفِرَ لِي فَقَبَّلَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
 اے رب میرے تحقیق میں ظلم کیا جاں اچھا کو میں بخش مجھ کو بس بخش دیا اور کو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان

سَرَّابٌ بَدَأَ انْعَمَتْ عَلَىٰ فُلْكَ اَلْوَنَ ظَهْرُهَا اَلْخَمْرُ مِثْنُ سَرَّابٍ

فَتَنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لَأَنْزِلْتُ إِلَىٰ مِنْ

خَافُوا فَقَالُوا سُبْحَانَكَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ فَسَجَدَ لِلَّهِ  
بِهَوانٍ مِمَّنْ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

حَیِّنَ یَمُوتُونَ وَحَیِّنَ تَصْبُحُونَ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ فِی الْیَوْمِ الْحَاسِبِ ۚ

1

لے سورہ قصص کے سورہ قصص کے سورہ قصص کے سورہ قصص کے سورہ قصص کے

وَالْأَرْضِ وَغَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

اور زمین کے اندر سے اور غشی سے اور جب تم ظاہر کرو گے اور زمین کو بھی موت اور حیات کے  
 المیت و یخرج المیت من الحي و یحي الارض بعد موتها  
 مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور جلاتا ہے زمین کو بھی موت اور حیات کے  
 و کذا ینکحون ۝ و من آیتہ ان خلقکم من تراب  
 اور اس طرح نکالنا جو دگے تم اور نشانوں اور کسی سے برتری کہ پیدا کیا تم کو

ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ مَّتَشَتَّهِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

پھر نگاہان تم انسان ہو چکے پھرتے اے اللہ پیدا کر مزاے آسمانوں کے  
 وَالْأَرْضِ عَلِيمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ  
 اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کرے گا درمیان بندوں کے  
 فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً

سچ اسیر کے کہ تھے جمع اسکے احلاف کرتے اے رب ہمارا کیا تو نے ہر چیز کو رحمت کر  
 وَعِلْمًا فَاعْفُ الْذٰنِينَ تَابُوْا ۚ اَوَاتِبْهُمْ وَأَسْبِغْ لَهُمْ ۚ إِنَّكَ رَءِیْفٌ

اور عام کرے پس بخش دے اس لوگوں کے کہ توبہ کی اور سیروی کی اور تیری کی اور تیرے اور کو خدا کی رحمت کر

لے سونے اور ملک سونے اور سونے



رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ  
 لے رب ہمارا اور داخل کر انکو بہشتوں پہنچے رہے کی میں جو وعده دیا کہ انکو تو اور جو تین بہشت کر

أَبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 باپوں انکے سنے اور بیویوں انکی سے اور اولاد انکی سے تحقیق تو ہی عز  
 غالب حکمت والا

وَقِهِمُ السَّيَّئَاتِ وَمَنْ لَقِيَ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَهُمْ وَذَلِكَ  
 اور بچا اور نکو برائیوں سے اور جو بچا یا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق ہماری کی تو نے اور

هُوَ الْقُوَى الْعَظِيمُ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ  
 یہ بات وہی عز اور پناہ پڑ لے رب میری توفیق دے شکریہ کر کر روز میں نعمت تیری کا

عَلَى وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْلَمَ صَالِحًا تُرْضَاهُ وَأُصْلِحَ لِي فِي  
 وہ جو انجام کی ہے تو نے اور میرے اور اوپر پرانا پیر کے اور یہ کہ عمل کرونگا نیک پسند کرے اور

ذُرِّيَّتِي إِنِّي اتَّبَعْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا  
 اصلح کرو اسلئے میرے اور اولاد میری تحقیق میں تو سب طرف تیرا بخشتی میں سمانو نسو پڑ لے رب ہمارا بخش تو

وَارْحَمْنَا إِنَّ الدِّينَ سَبْقُ نَايَا إِيْمَانٍ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا  
 اور رحمہ ہمارا اور ہمارے ہمارا کیونکہ جو آگے انہم سے ایمان اور ست کبریاں دلوں ہمارے کے

سورہ احقاف ص ۱۲ سورہ شہ

غُلَا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ هُوَ اللَّهُ  
 الّٰہی واسطے اس کو کہنے کے کیا ہے کہ اے ہمارے تحقیق نوی سر شمعیت کر نیوالا ہرمان وہی ہے اللہ  
 الّٰہی لا الہ الا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃُ هُوَ الزَّکَرُ الرَّحْمٰنُ  
 جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جانتے والا پوچھنے والا اور حاضر کا وہی سر شمعیت کر نیوالا ہرمان  
 ہُوَ اللہ الّٰہی لا الہ الا ہُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے بہت پاک صلابت سب سے  
 الْمُؤْمِنُ الْغَیْثُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللہ عَمَّا یُشْرِکُونَ  
 امن دینے والا گہراں غالب زبردست تکبر والا پاک ہے اللہ کو کچھ شے جو شریک لائے ہیں  
 ہُوَ اللہ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی سُبْحٰنَہٗ  
 وہی ہے اللہ پیدا کر نیوالا درست کر نیوالا صورتیں بنانیوالا واسطے اس کے میں نام چوبیس کی زبان کر لیں  
 مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْغَیْثُ الْحَکِیْمُ رَبَّنَا  
 واسطے اس کے جو کچھ بیچ آسمان کے اور زمین کے میں اور وہی جو غالب حکمت والا ہے رب  
 عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَآلَیْكَ اُنَبِّئُكَ الْبَلٰکَ الْمَصِیۃُ رَبَّنَا  
 ہمارے اور تیرے توکل کیا ہے اور طرف تیرے رجوع کی ہے اور طرف تیرے نہر پر جانا ہے رب

الْأَفْجَعُونَ أَفَسَمَّاءُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَاعْفُ كُنَّا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ

مت کریم کو فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہو کر اور خوش ہم کو ملے رب ہمارے تحقیق تو ہی مغالب

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نَفَقَةً رَزَقَنَا وَأَغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ

حکمت والا ہے رب ہمارے کروا سٹے ہمارے نور ہمارا اور بخش کر داسٹے ہمارے تحقیق

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

تو اور پرہیز کے قاعدے اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں جسے اس مسیحا کی کو اللہ کی کو الہی حیات

إِنَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

نہیں سوچتے تو اکیلا ہے بے احتیاج ہے وہ جو دنیا اور نہ دنیا گیا اور نہ اس کے برائے

كَقَوْلِ أَحَدِهِمُ الْيَهُودَ إِنِّي اسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ

کوئی یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے اس مسئلہ سے کہ تیرا اسلامی سبب تعریف

الْحَمْدُ الْمُنَّانُ بِدِيْعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْحَمْدِ

کوئی لایق ماننے کے نہیں ہو سکتا تو ہر مان پر احسان کر دینا اللہ سبحانہ والہ العالیٰ اور میں کا حصہ ہے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ يَدْعُونَ إِلَىٰ بَاطِلٍ وَإِلَىٰ آلِهَةٍ وَاحِدَةٍ

اور کشش کے لئے زندہ رہنے والے سبک تپا نے والے مانگتا ہوں میں تجھے اور مسعود تپا را ایک ہی

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هَ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 کیسی بندگی نہیں ہے سو بڑا مہربان نہایت پرہیزگار اور کسی کی بندگی نہیں ہے سو

الْحَيُّ الْقَيُّومُ هَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا  
 زندہ ہے سب کا تھکنے والا الہی تو میرا رب ہے کسی بندگی نہیں ہے سو تیرے لئے بھگونا یا اور میں

عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ  
 تیرا غلام ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدہ پر قائم ہوں جتنا سکتا ہوں تیرا پناہ کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي  
 اپنے کاموں کی بدیہ سے قائل ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور قائل ہوں تیرے گناہوں کا جو مجھ پر ہے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ هَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 جبکہ میں تحقیق یہ بات کہہ کر کرتا ہوں کہ نہیں ہے خدا کا کوئی شریک اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کسی کی بندگی

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَتَّخِذْ صُفْهَةً  
 سو الہ الیک ہے نہیں ہے کوئی شریک اور کا معبود ہے الیک منفرد ہے پر اور نہیں ہے کسی اور سے عورت

وَلَا وَلَدٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ هَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ  
 اور نہ اولاد کا اور نہیں ہے جو اسے اور کے برابر کر دے اور میں الہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کرتے

لَا سَكْرَةَ لَكَ وَلَا نَوْمَ لَكَ وَلَا سَآءَ مَا تَكْتُمُ

الْخَيْرَاتِ وَتُرِكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

نیکوں کا اور چھوڑنے برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشنے واسطے میرے

وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتُ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَقَّعْنِي وَأَيُّ مَفْتُونٍ

اور رحم کرے مجھ پر اور جبوقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم میں پس مار مجھ کو غیر فتنہ میں

وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي

اور مانگتا ہوں میں تجھے محبت تیرا اور مانگتا ہوں محبت اس شخص کی کہ محبت رکھو تجھے اور مانگتا ہوں

إِلَى حُبِّكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَلَا سَأَلِي

محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھ کو تیرے محبت تیرے کا اور بخش دے میری جو کم اور میری نادانی اور میری غلطی

فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

میرے نام میں اور وہ گناہ کہ تو مجھے زیادہ اور کو جاننا ہوا اور بخش دے میری کوشش اور میری غلطی

جِدَائِي وَهَنِي لِي وَخَطَايَايَ وَعَمَلِيَّ وَكُلَّ ذَلِكَ

اور میری ہمت اور میری ارادہ اور یہ سب عیب مجھ میں سوجود ہیں

عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ

اے اللہ بخش دے جو میں نے آگے کیا اور جو پیچھے اور جو میں نے

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

چھپایا اور جو ظاہر کیا اور تو زیادہ جانتا ہے اور کو مجھ سے تو ہی ہر اگے کر بنوا لا

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ <sup>طیغ</sup> اللَّهُ

اور پہلے کر بنوا لا اور تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تمس مجھ کو

اغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُصَلِّحُ بِهَا شَأْنِي فِي الدَّارَيْنِ وَأَسْرَحْنِي

ایسی بخشش جو درست ہو کائنات کے مال و دونوں جہاں میں اور کہ مجھ پر رحمت فرما

رَحْمَةً فَاسِعَةً أَسْعِدْ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَيَّ

جو نیک ہوں میں ساتھ اور کے دونوں جہاں میں اور تو بقبول کر اور پر

تَوْبَةً تَصُوحًا لَا أَتُكْنِهَا أَبَدًا أَوْ أَلْزِمْنِي سَبِيلَ الْإِسْتِقْلَامَةِ

توبہ سچی جو نہ توڑوں میں اور کو کبھی اور لازم کرے برگ لئے بعد راستہ جو نہ پیروں میں

لَا أَرْيَعُ عَنْهَا أَبَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَمْ

اور کے کبھی یا اللہ نہ حق نگئی نے تجھ سے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھ کو ساتھ کے اور نامید کر

تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَذِيَّتُهُ شَقَمَتُهُ لَعْنَتُهُ

مجھ کو اس میں پس سوا کے نہیں کہ میں کہوں پس مس حسن کو امید دی ہو جو کہ ترا کہا ہو اور کو

لہ زاد علی غفر لی

اللہ تعالیٰ

جَلَدًا ثُمَّ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً نَفْسٍ بِهِ بِهَا

کی تھیں اور سکوار اور شہرت اور سکون کر ان سب چیزوں کو جو حق اور اس کے سبب جنت اور پاکی کا گناہوں اور

إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى

اور سکون سب چیزوں کو جو طرفہ اپنی دن قیامت کے لیے پھرنے والے و لوگوں کو ثابت رکھیں سیر کو اور بدین

دِينِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اپنے کے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی سے اور سستی سے اور زامروسی سے اور بخل سے

وَالْبُخْلِ وَالْقِلَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ ابْنِ نَفْسِي تَقْوَاهَا

اور بخل سے اور قلم سے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو برسر نگاری اور کی

وَرَكِّهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِّنْ رَّكِّهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ

اور پاک کر اور سکون تو سب سے بہتر پاک کر اور سکون تو ہی پر اور سکون کا لک اور سکون کا لک یا اللہ میں

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اوس علم جو نفع نہ دے اور اوس دل جو کج نہ دے اور اوس نفس کو کہ بہتر اور

نَفْسٍ لَا تَسْبَحُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں پہلائی اوس چیز سے کہ

اللہ تعالیٰ

مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتَ بِهِ بِبَيْتِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ  
 اے اللہ کے تجھے ہی میرے علی اللہ علیہ وسلم نے ، اور تیری پناہ یا تہا میں اور حیرت

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهِ بِبَيْتِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ  
 میری سے کہ پناہ چاہی سے اور تیری ہی علی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ کہ

اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا اَوْ فِي بَصَرِي نُورًا اَوْ فِي سَمْعِي نُورًا اَوْ  
 میرے دل میں نور اور میری اکھوں میں نور اور میری کانوں میں نور اور میرے دماغ میں

عَنْ يَمِينِي نُورًا اَوْ عَنْ يَسَارِي نُورًا اَوْ فَوْقِي نُورًا اَوْ تَحْتِي  
 اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے

نُورًا اَوْ اَمَامِي نُورًا اَوْ خَلْفِي نُورًا اَوْ اجْعَلْ لِي نُورًا اَوْ لِسُلْطَانِي  
 نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے واسطے نور اور میری رہائش میں

لِي سُرٍّ اَوْ عَصْبِي نُورًا اَوْ لِحَبْلِي نُورًا اَوْ لِدَمِي نُورًا اَوْ لَشَعْرِي  
 نور اور میرے ٹھوسوں میں نور اور میرے گوند میں نور اور میرے حوٹوں میں نور اور میرے بالوں میں

نُورًا اَوْ لَشَيْءٍ نُورًا اَوْ اجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا اَوْ اعْظِمْ لِي نُورًا  
 اور میرے بدن میں نور اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر واسطے میرے نور



اللَّهُمَّ اعْظِنِي نَفْسًا رَأَى اللَّهُمَّ الْفُلَانِي مِنْ ذِلِّ الْمُعْصِيَةِ  
یا اللہ بخش مجھ کو نور یا اللہ اگر تیرے مجھ کو لذتِ ثوابوں سے طرفِ عزت بند کر کے

إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ وَأَعِزَّنِي بِحُكْمِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ  
اور عِزِّ کر مجھ کو ساتھ حالِ اپنے کے حرامِ اپنے سے اور ساتھ طاعتِ اپنی کے

عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَتَقِي رُقْلَتِي  
گناہِ اپنے سے اور ساتھ فضلِ اپنے کے اوس شخص سے جو سوا تیرے اور رُقْلَتِ کر لے

وَقَبِيضِي وَأَعِزَّنِي مِنْ كُلِّهِ وَاجْمَعْ لِي الْخَيْرَ كُلَّهُ سُبْحَانَ  
اور تیرے میری اور ناز سے مجھ کو سب برائیوں سے اور جمع کر میرے لیے بہائیوں کی سب کو پاکی ہو

اللَّهُ عَدَدُ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدُ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدُ  
اللہ کو بقدر گنتی خلقتِ اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلقتِ اسکی کے پاکی ہے

خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ سِرَاضِي نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ سِرَاضِي نَفْسِهِ  
خلقِ اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضائندی جانِ اسکی کے پاکی ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ سِرَاضِي نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةُ عَسْ ثَبَتِهِ  
اللہ کو بقدر رضائندی جانِ اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضائندی جانِ اسکی کے پاکی ہے

لے برواہِ ملاہ نشان

سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةً عَرْشُهُ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةً عَرْشُهُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
یاں ہے سکو تقدسوں عرش اور ملکے یاں ہے اللہ کو تقدسوں عرش اسکے یاں ہے

اللَّهُ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
اللہ کو تقدسوں کلموں اسکے یاں ہے اللہ کو تقدسوں کلموں اسکے یاں ہے

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ عَنِّي  
تقدیر برادوں کلموں اسکے یاں ہے اللہ نومنان کرنوا ہے دوست کرتا برسان کی کو سونا کر

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِمَادَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي  
یا اللہ سوارت میرا دین وہ جو عبادت میرے سب کاموں کا اور سوارت میری

دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي  
دیادہ دوسرے میں میری زندگی ہے اور سوارت میری آخرت میں ہے پھر

وَأَجْعَلْ لِي خَيْرًا وَأَجْعَلْ لِي مَوْتًا بَلَدًا  
اور کر دے گا کہ سب راہوں کا میرے لیے ہر گزیر اور کر دے گا کہ سب دھرتی کا

لِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَرِّتَ أَعْيُنِي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَأَنْصُرْ لِي وَكَافِّرْ  
میرے یہ سرمدی سے یہ میرے مدد کر میری ضروریہ اور میرے بچانے اور

عَلَىٰ وَأَمْلِكُوا لِي وَلَا تُمْلِكُوا عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَسِّرَ الْهَدْيِ لِوَالِدِي

مجہ پر اور داور تاجیکو اور ست داور گوجہ پر اور ہایت کر گوجہ اور اسان کر سیر نے ہایت اور میری مدد کر

عَلَىٰ مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لِّكَ ذَاكِرًا لِّكَ

اوس پر جو ظلم کرے مجہ پر لے سیر رب کر گوجہ اپنا شکر کر نیوالا اپنا ذکر کر نیوالا اپنا ذکر کہنے والا

رَاهِبًا لِّكَ مَطُوعًا لِّكَ مُخِيبًا لِّكَ أَوْ هَامِيًا لِّكَ تَقَبَّلْ

اپنا حکم منے والا اپنی طرف گڑ گڑا نیوالا اپنی طرف عاجزی کر نیوالا رجوع کر نیوالا

تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَاجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسُدِّدْ

لے سیر رب قبول کر میری توبہ اور دہو کر گناہ اور قبول کر میری دعا اور ثابت کر میری دلیل میری استدلال

وَاهْدِنِي قَلْبِي فَاسْأَلْ سَبْعِينَ صَدْرِي رَبِّ إِلَىٰ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

کہ میری زبان اور ہایت کر میرے دل کو اور کالہ گینہ کر سب سے کالہ لے سیر رب میرا گناہوں تجھے سنا

وَالْعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ

اور دنیائی دنیا اور آخرت میں یا اللہ مجہ کو اپنی محبت اور محبت اوس شخص کی

مَنْ يَتَقَعَنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مَا أَحْبَبْتُ وَاجْعَلْهُ

کہ میرے کام آئے او کی محبت تیرے پاس یا اللہ جو تو نے مجہ کو دی میری محبت کی چیز پس اگر

لَهُ تَرْزُقُنِي اللَّهُ تَرزُقُنِي

لہ تیرے ہی سے ترزق کرے

قُوَّةً لِيْ فَبِمَا كُنْتُ بِالْغُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ بَارِزِيْنِيْ عَنِّيْ مَا اَحْبَبْتُ فَاَجْعَلْ خُرُوءِيْ اِلَيْكَ  
بِرِسِّيْ تَقْوِيَةً اِيْ مَحْتِ كَلِّ حِيْزٍ اَوْ اِيْ مَالٍ اَوْ اِيْ سِيْرَةٍ اَوْ اِيْ نَسَبٍ اَوْ اِيْ حِيْرَةٍ اَوْ اِيْ كُوْنٍ اَوْ اِيْ

فَبِمَا نَحْنُ بِكَ اللَّهُ مَا أَقْسَمَ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَوَلَّى بِهِ بَيْنَنَا  
جمع سبب ای محبت کی چیز میں ! اللہ نے سبب کر کے مانا تو جو روک کر شے تو روک کر ہم کو اپنے گناہوں کے

وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا بَلَغْنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ

کَیْفَیْنِ مَا تَهْوُونَ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاءَ عِزَّاءَ  
 سَمَانِ کَرْدے تو ہم چاہو اس سے دنیا کی مصیبتیں اور فائدے جسے چاہو کہانوں اور نمکوں اور

یٰۤاَیُّهَا رَاوِیُّوْا مَا اَحْبَبْنَا وَاَجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنْهَا وَاجْعَلْ  
 اری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہیکو اور کر ہر ایک کو تم میں سے ہمارا وارث

اَسْرَانَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَاْنَا وَلَا تَجْعَلْ  
اور اگر ہمارا غصہ اور سپر جو ظلم کرے ہم پر اور مدد کرے ہمارے اور جو ہم سے دشمنی کرے اور سرکشی کرے

صَبَّحْنَا فِي دِينِنَا وَلَا يَجْعَلِ اللَّهُ لَنَا الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَلَا يَمْلِكْ عَلَيْنَا الشَّيْطَانُ

تو نے میری بی بی سے علم کا صلہ دیا ہے تاکہ تجھ کو کلمہ تحریر میں ہی اس کا اجر دے سکے اور

عَلَيْكَ مَنْ لَا يَرْحَمُنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 ہم پر اور کو جو ہم پر رحم نہ کرے انہیں کوئی الٰہ نہیں ہے سوا اللہ کے جو مخلوق والے عزت والا پاک ہے اور اللہ  
 رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ  
 عرشِ شریکے کا اور سب تعریف اور جو پائے والے ہے سب جانوں کا مالک تاجہوں پر جو وہ کام ہو سکتا ہے  
 رَحْمَتِكَ وَعِزِّ رَأْسِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيِّ مَنْ كُلِّ تَوْكِ السَّلَامَةِ  
 تیری رحمت کے اور جن سے ضرور ہو تیری بخشش اور لوٹ تیری داد سلامتی ہر گناہ سے جو تیرے میر کوئی گناہ  
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ إِلَيَّ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَسَّحْتَهُ  
 اگر بخش دے اور کو اور نہ کوئی نگر گرد در کر اسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ  
 وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ دُخْرِي إِلَّا فَضِيلَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ  
 تیری مرضی موافق ہو مگر پوری کر تو ادا کر لے ہر مان سببہ مانوں کے یا اللہ  
 انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلَيْتِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى  
 ہر گناہ سے جو تیرے میر سے کہہ لائی تو نے اور کہہ دیکھو و جیر کرنا وہ ہے جو تیرے میر کوئی گناہ سے  
 كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ اللَّهُمَّ نَزِدْنَا وَلَا  
 ہر حال میں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ والوں کے حال کوئی اللہ پر پناہ اور نہ پناہ کو اور نہ  
 سے تیری این ماجہ صلاہ احمد و توفی

تَنْقُصَنَا وَآلِسْ مَنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْمِلْنَا وَأَنْتَ أَوْلَا تَقْوِيَةً  
 ایسا ہو اور عزت دو گوارہ ذیل کر کہو اور نہ ہو اور نہ بے نصیب کہو اور پسند کر نہ کہو اور نہ

عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَأَرْضَ عَيْنِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ  
 پسند کر ہم پر اور دن کو اور رات کو کہو اور راضی ہو تو ہم سے یا اے رب! گناہوں سے تیری محبت اور لوگوں کی

مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَلَّ الدِّينَ يُبْلِغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ  
 جو تجھ سے محبت کہو اور وہ کام جو پہنچائے ہو کہ تیری محبت تک یا اللہ کہ تیری محبت کو زیادہ تیرے

لَحَبَّ إِلَى مَنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ بَعِّدْ  
 دل میں میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور میرے پانی کی محبت کو یا اللہ میرے غیب

الْغَيْبِ وَقَدْ سَرَّتَكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْ مَا عَلِمْتُ الْحَيَوَةَ خَيْرًا إِلَى  
 کی برکت کو اور راضی تدرت کو ملنے پر ہے بلکہ جو کچھ کہہ جانتے تو مینا بہتر سے ہیں اور مار

وَتَوْفَّقِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا إِلَى اللَّهِ وَمَا سَأَلْتُكَ خَشْيَتَكَ  
 ہو کہو جانتے تو مینا بہتر سے حق میں اور اگناہوں تجھ کو تیرا

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ  
 اور اگناہوں تجھ سے تو فی حق بات کچھ خوشی اور غصہ میں اور

وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نِعَمًا لَا يَنْفَدُ  
 تجھے سچ کی چال محتاجی اور آسودگی میں اور مانگتا ہوں تجھے دولت کہ نہ ختم نہ جائے

وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ  
 اور مانگتا ہوں تجھے سے اکھڑکی ہنسی جو متوڑ نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھے راضی ہونا بعد فیصلہ کے

وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى  
 اور مانگتا ہوں تجھے ٹھنڈک عیش کے بعد مرنے کے اور مانگتا ہوں تجھے لذت دیکھنے کی طرف

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ  
 تیرے سونہرے کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایذا پہنچائے اور بغیر فتنے کے

مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا قَهْرًا يَبِينُ  
 جو بہکائے یا اللہ راستہ کر دے کہ ایمان کی زینت ہو اور کر دے کہ ہدایت کرنے والے ہدایت کئے ہوئے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرَ شُكْرًا وَكَثْرَ ذِكْرٍ وَأَتَّبِعْ نَهْلَكَ وَاحْفَظْ  
 یا اللہ مجھ کو کہتے کہ بیش از بیش اور کثرت ذکر و تیرا پیروی کروں تیری نصیحت کی اور یاد رکھوں

وَصِيَّتَكَ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ التَّفَاقُكِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ  
 تیری وصیت مجھ کو یا اللہ پاک کہ میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو دیا سے

وَلَسَانِي مِنَ الْكُذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَتِي  
 وزبان کو جوڑ سے اندر میری آنکھوں کو جوڑی سے سو بیگ تو بابتاؤ کہ تو کی جوی اور

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۖ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي سِرًّا تَنِي  
 چھپاتے ہیں دل یا اللہ کہ میرا باطن بہتر میرے غم سے اور

خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 کہ میرا غم سر ہی اچھا یا اللہ میں انکاروں تجھے ابھی چھپنے

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْنِي النَّاسُ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْأَوْلَادِ غَيْبِ  
 خود تیرا ہے تو لوگوں کو اہل مال و اولاد سے نہ گمراہ ہو مولا اور

الضُّبَالِ وَلَا الْخُضِلِ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ  
 گمراہ کر مولا یا اللہ تیری بنیاد انکاروں کا کشت سے اور

وَدَّرْكَ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 بد بختی کے لئے سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمن کے خوش ہونے سے یا اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْجَبْنِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْخُلَّةِ  
 تیری بناء چاہتا ہوں غم سے اور غم سے اور ناتوانی سے اور سستی کو اور نامردی کو اور

سہ ترہی سے ہماری سلم محمدی سے



وَضِنَعِ الدِّينِ وَطَلِبَةِ الرِّجَالِ ۖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبہ سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ

نعمت کے جاتے ہوئے سے اور تیری عافیت کے پہرنے سے اور تیرے اگہانی نقاب اور تیرے

سَخَطِكَ ۖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

برطح کے غصہ سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں پھر کی بدی جو کہ میں نے اور اس پھر کی بدی کہ

لَمْ اَعْمَلْ ۖ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمْنٌ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

کہ نہیں کی میں نے یا اللہ میں تیرا حکم بردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر

وَالِیَّکَ اَنْتَ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ

اور تیری طرف رجوع کی اور تیری مدد سے جھگڑایا یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیرے عزت کی کوئی لائق

اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ

مست کے نہیں سوا اس کے کہ ہمارا دیو و جہلم تو ہی زندہ جس کو موت نہیں اور حق اور آدمی

یَمُوْتُوْنَ ۖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

سب کو موت ہی یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں غمناکی سے اور کمی اور خواری سے

لے مسلم لے مسلم لے بخاری لے ابو داؤد لے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
اور تیری پناہ پناہ میں اس کو ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا اللہ میں تیری پناہ پناہ میں

مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّقَاقِ وَسُوءِ الْإِخْلَاقِ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
فاغت سے اور نفاق سے اور بے اخلاقیت سے یا اللہ میں تیری پناہ پناہ میں

مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَنْشُ الصَّبِيعِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا  
جھوک سے سو رہے ہیں تیری ساتھ والے اور تیری پناہ پناہ میں خیانت سے سو رہے

يَنْسَبُ الْإِطْلَاقُ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجَذَامِ  
جھپک بڑی جیھی فصلت ہے یا اللہ میں تیری پناہ پناہ میں برص اور جھام سے

وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
اور جنون سے اور سب بڑی بیماریوں سے یا اللہ میں تیری پناہ پناہ میں برکت سے

مِنْ مَنَكَرَاتِ الْإِخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
عادوں سے اور بے کاموں اور خوارشوں سے یا اللہ میں تیری پناہ پناہ میں خبیثی سے

مِنْ شَرِّ سَقَمِي وَبَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِي ۖ  
اپنے سقے کی اور اپنے دیکھنے کی اور اپنی زبان کی بدی سے اور اپنے دل کی بدی اور اپنی منی کی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْهُدَى وَمَوْعِدٍ بِكَ مِنَ التَّوْحِيدِ  
یا الہم میں تیری پناہ چاہتا ہوں و کبر کرنے سے

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاعْوِذْ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ  
 ہر کجگوشتیان مرے وقت اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تیرے لیے نہ دیکر

مَدِّ بَرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لِيْ يُّغَايِبَ اللّٰهُ عَنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ طَبِيعِ إِلَى طَبِيعٍ: اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِي رُشْدِيْ وَ اَعِدْ لِيْ مِنْ شَرِّ  
 بَاسَاتِهِمْ لَا يَحْصِي كَقَدْرِ نَجَاتِيْ مِنْ هَلَاكِتِيْ

فَسَيَكُونُ أَعْوَدُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ  
 جس کی جہی سے بناء کچھ تباہوں میں اللہ عظمت والیکے ہونہ کی وہ جو نہیں کوئی چیز بڑا اور

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَجْعَلُوْا اَمْوَالَكُمْ اَسْمًا مِّمَّا تَرْتَدُّوْنَ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ سَوَآءٌ ۚ سَبْعًا مِّنْهُ سَاقِطٌ ۚ فَلَوْ لَمْ تَجِدُوْا اَمْوَالًا فَاَیَّدْ بِهَا طَرِیْقًا ۚ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا اَمْوَالًا فَاَسْرِفُوْا ۚ فَاِنْ سَرَفْتُمْ اَمْوَالَكُم مِّمَّا رَزَقْنٰكُمْ فَلَا فَاِیْدَ لَهَا ۚ فَاَنْزِلْ بِهَا ذُرِّیَّتًا ۚ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا اَمْوَالًا فَاَسْرِفُوْا ۚ فَاِنْ سَرَفْتُمْ اَمْوَالَكُم مِّمَّا رَزَقْنٰكُمْ فَلَا فَاِیْدَ لَهَا ۚ فَاَنْزِلْ بِهَا ذُرِّیَّتًا ۚ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا اَمْوَالًا فَاَسْرِفُوْا ۚ فَاِنْ سَرَفْتُمْ اَمْوَالَكُم مِّمَّا رَزَقْنٰكُمْ فَلَا فَاِیْدَ لَهَا ۚ فَاَنْزِلْ بِهَا ذُرِّیَّتًا ۚ

۵ البوراء و نساءى بلاء احمد بن يحيى بلاء ترمذى بلاء سوطى امام مالك

وَيَا سَمَاءَ اللَّهُ الْحَسَنِي مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ

اور اللہ کے خاصہ ماموں کے جو ہیں جانتا ہوں اذکبار وہ جو نہیں جانتا ہوں میں جانتی

مَخْلُوقٌ وَذَرَأَ أُورِءَ ۖ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذِّنِّ اَللّٰهُمَّ

اوس چیز کی کہ پید کیا اور سیلا یا نہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے یا استغری

مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ

غش میں زیادہ سالی ہے میرے گناہوں سے اور تیری رحمت سے زیادہ امید ہو مجھ کو اپنے

عَلَيَّ : سُجَّانَ الذِّئِي فِي السَّاءِ عَرَّشُهُ سُجَّانَ الذِّئِي

فلوں سے پاک ہے۔ وہ ذات کہ بیچ آساں کے ہے۔ - عرش اوسکا پاک ہو وہ ذات کہ

فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ

سچ آگ کے ہے یا دھڑائی اور کسی پاک پر وہ ذات سچ جنت گئے ہے رحمت اور کسی پاک پر وہ

الَّذِينَ فِي الْقُبُورِ قَضَاءُ مَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُ

ات کہ حج قبروں کے ہے فیصلہ اوسکا یا کہ ہے وہ ذات کہ سر زمین کے سرگرمیہ الہیہ

سُجَّانَ الَّذِي فِي الْجَمْرِ سَبِيلُهُ سُجَّانَ الَّذِي فِي السَّعِيرِ

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴

له نساى الله مستدرك منه ابو يعلى وطبرق

سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ  
 پاک ہے وہ ذات کہ بلند کیا ہے آسمان کو پاک ہے وہ ذات کہ پھیلائے زمین کو

سُبْحَانَ الَّذِي لَا مِثْلَ لِهٖ إِلَّا إِلَهُهُ ۝ اللَّهُمَّ هَذَا  
 پاک ہے وہ ذات کہ نہیں جگہ پناہ کی اس سے مگر طرف اسی کے لئے اللہ یہ تیرا ہی

مِنْكَ وَإِلَيْكَ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ  
 دیا ہوا ہے اور تیرے ہی واسطے قبول کر تو مجھے جیسا کہ قبول کیا تو نے ابراہیم خلیل پر سے

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۝ اللَّهُمَّ الْبَيْتُ يَتُوكَ وَالْعَبْدُ  
 شروع اللہ کے نام سے اللہ بہت بڑا ہے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ بندہ

عَبْدُكَ وَأَبْنُ أَمْنِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا سَخَّنتَ لِي  
 تیرا بندہ ہے اور بیٹا ہے تیری لونڈی کا سواڑ کیا تو نے مجھ کو اور اس چیز کے کہ مسطح کیا تو نے

مِنْ خَلْقِكَ حَتَّى أَعْنَتَنِي عَلَى قَضَاءِ مَنَاسِكَكَ فَإِنْ  
 اس کو مرے بے مخلوق اپنے سے یہاں تک کہ مدد کی تو نے میری اور ادا کرنے احکام حج کو پس اگر تو

كُنْتَ رَاضِيَةً عَنِّي فَأَدِّدْ عَلَيَّ رَحْمَتِي وَإِلَّا فَارْحَنِي  
 اگر تیرا راضی ہو میرے سے تو زیادہ ہو تو مجھ پر رضا مندی میں ورنہ راضی ہو جا تو اب مجھے

لے منامیں قربانی کر نیکی وقت پڑنے کی دعا رحمة الصديق علیہ السلام میں پڑھنے کی دعا رحمة الصديق

عَنِّي الْآنَ أَنْ نَاعَنَ بَيْتِكَ دَارِئِي اللَّهُمَّ فَاصْبِرْ الْعَافِيَةَ  
 پہلے اس سے کہ دوزخ میں گھر سے گھر پر ایسے الہ ہمارے کریمے مانیت کو بدن میں

فِي بَدَنِي وَالصَّغَةِ فِي حُسْبِي وَالْبَيْضَةَ فِي دِينِي وَأَحْسِنْ  
 اور صحت کو جسم میرے میں اور بچاؤ کو دین میرے میں اور اچھا کر

مَنْقَلِي وَأَمْرِ زُقِّي طَاعَتِكَ مَا أَبْقَيْتَنِي وَاجْمَعْ لِي بَيْنَ  
 پہنچا میرے اور نصیب کر تو میرے کے فرمانبرداری اپنی جب تم نے رکھی تو مجھ کو اور جمع کر تو

خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 واسطے میرے بہلائی دنیا اور آخرت کی بیشک تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے الہ بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 الہ بڑا ہے الہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر الہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک واسطے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 ایکے کوئی اس کے خیر وادشاہی اور اس کے ایک ہر سب تعریف اور وہ سر جبر و قدرت رکھتا ہے ہم پر بھیجتا ہے

سَلِّحْ دُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَحْدَهُ وَنَصْرُ  
 کر مولا کو کہ رسول الہی کے مولا کے پیڑ سے چھڑا کر دے پناہ الہ اپنا وعدہ اور مدد کی سب سے اپنی

صلوات لے لے جو سنے راستہ راہی بجا کے پڑھتے کی دعا بخاری مسلم ۱۲

عَبْدُهُ وَهَذَا مَا الْإِحْتِنَابُ وَحَدَّثَنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ  
اور شکست دی شکروں کو لکھ دے گا۔ اے اللہ بخشہ دے حاجی کو

وَمَنْ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
اور اس شخص کو کہ جس کے لئے دعا بخشش کی حاجی نے اے اللہ میں تجھے

خَيْرَ الْمَوَاسِّجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ  
اگر تمنا ہو بہلائی گھر میں اُنیکے وقت کی اور رہائی اگر سے باہر نکلنے کی وقت کی

وَبِحَمْنًا وَعَلَى اللَّهِ دِينًا تَوْكَلْنَا :  
اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ پر توکل کرتے ہیں

باب ۳۔ فضائل کے بیان میں اس میں پانچ تفصیلیں ہیں فصل حج و عمرہ میں  
خاکساری و احترام و لبیک کے فضائل۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے پہاڑے پر جو چار درہم  
کا بھی تھا یا نہ تھا پھر فرمایا اے اللہ اس حج میں نہ کچھ دیکھا نا ہے نہ سنا نا ہے  
ابن ماجہ انس رضی اللہ عنہ نے حج کیا ایک کجاے پر اور وہ کچھ بخیل نہ تھے پھر  
کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی اس طرح حج کیا تھا وہ اوشنی انکے سامان

لے جب لوگ حاجی سے ملاقات کریں اگر کوئی نیچے پہنچے تو اس کے ہاتھ دے دے اور اگر کسی سے پہنچے تو اس کے ہاتھ دے دے۔

لادکی مٹی بخاری ابن عباس نے کہا کہ ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے  
 درمیاں مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ایک جنگل میں آپ کا گزر ہوا چہاں یہ کون وادی  
 کہا ارنق ہے فرمایا گیا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں بھیران کے بلے  
 بالوں کا ذکر کیا وہ اپنی انگلی اپنے کان پر رکھے ہوئے اللہ کی طرف لبیک پکار  
 ہیں بھیر جب ایک راستہ کی موڑ پر پہنچے فرمایا گیا یونس علیہ السلام کو دیکھ  
 رہا ہوں کہ وہ ایک لال ادٹ پر صوف کا جبریتے ہوئے رسی کی لگام ناقہ  
 کی تھامے ہوئے لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزرتے ہیں ابن عباس  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی حیف میں ستر پیچھے رخ نماز  
 پڑھی ہے اس میں موسیٰ علیہ السلام ہیں گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں دو کبیل  
 پہنچے ہوئے احلام باندھے ہوئے ایک ادٹ پر سوار ہیں چہال کی لگام ہر اسکی  
 دریا گئیں ہیں طبرانی اوسط روایت ہے ابن عباس سے کہ گزرتے رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم وادی اصفہان پر جبکہ آپ حج کو آئے تھے کہا اے ابو بکر یہ کون وادی ہے  
 کہا اصفہان فرمایا اس جنگل میں جو دو صالح علیہ السلام کا گزر ہوا ہے یہ اونٹن سوار  
 تھے جن کی لگام وخت کی چہال تھی ان کے تین عبا تھی ان کی چادریں کبیل کی تھیں  
 برسب بیت عقیق کا حج کرتے تھے احمد و بیہقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے



روہا میں تشریف لائے اس میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں یہ سب ننگے پاؤں لائے  
 تھے چادریں اوڑھے ہوئے بیت عتیق کا ارادہ کئے ہوئے ابوطی و طبرانی  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کیا موسیٰ علیہ السلام نے ایک لالہ پیل پر  
 یہ کیل پہنے ہوئے تھے طبرانی نے مطلب جناب سالت ماب صلی اللہ علیہ  
 وسلم کا یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام جب حج کو آتے خاکساری کی صورت بن جاتے  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر مدنیہ منورہ تھا گھر سے اسی شکل پر  
 نکلے تھے یہ بات نہیں ہے کہ مکہ میں پہونچ کر خاکساری اختیار کی ہتی  
 اللہ اکبر سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین اور انبیاء و رسل ہی ہست  
 شکل سے حج کرتے رہے کیونکہ اس عبادت کا یہی ادب ہے کہ عقی فرقتی خشوع و خضوع  
 و لذت و خواری عاجزی ظاہر ہو سکے اگرچہ کالاکو کیونکر وہ رب الالباب ہم سب تراب ابن  
 تراب ہیں فوسل است کر لوگ جب حج کو جاتے ہیں کیا کیا ہٹا ہٹا کرتے ہیں کھڑے ہٹا ہٹا  
 تکلفات ہرگز نہ جاتا اور جس حاجی کی شکل خلاف اس وجہ ہوا اسکے حاجی ہونے میں خلل ہے  
 کو فرضیت احاطہ ہو جائیگی لیکن بڑے بڑے بھروسے محروم رہے گا حدیث ابن عمر میں فرموا عنہما

سے آیا ہے تحقیق اللہ تعالیٰ اترتا ہر طرف آسمان دنیا کے (عرفات کے دن) میں  
 فخر کرتا ہے تمہارا فرستوین کہتا ہے بندے میرے لئے میرے پاس ہر مکان  
 دور سے امید رکھتے ہیں جنت میری کی پس اگر میں گناہ تمہارے جتنے رت کے  
 زرے یا قطرے بارش کے یا دنیا کے جہاگ تو ہی میں ان کو بخش دیا جاؤ تم سب  
 گئے اور جس کی تم نے سفارش کی اس کو بھی میں بخش دیا ابن جبران و طبرانی اور  
 یہ بھی اس میں ہے کہ تحقیق رحمت میرے بوقت لیگی غصہ میرے پر فضیلتین حج  
 کی آتی ہیں لیکن یہ سب اونہیں حاجیوں کے لئے معلوم ہوتی ہیں جو گہرے  
 نکل کر گہرائی تک خاکساری دالے ہیں روایت ہے ابن مسعود سے کہ جو کوئی مومن  
 جس دن حرام باندہتا ہو تو اس دن کا سوچ اسکے گناہ لیکر ڈوبتا ہو کوئی مومن چمکے  
 لیک نہیں کہتا اگرچہ اسکے دائیں بائیں ہیں خرزین تک وہ سب اسکو لگو کر ای  
 زین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس جبریل علیہ السلام لے کہا تم اپنی  
 صبا بکر کب دو کہ جب حرام باندہ کر لیک کہیں تو ریکار کہیں ابو داؤد و ترمذی نسائی  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کسی حرام والا لیکت لیکیر کہتا ہو تو کو بشارت دی جاتی کہ

پھر کہا کیا یہ بشارت جنت کی ہے فرمایا طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسدِ کون  
 احرام باندھنے والا لبیک کہتا رہے سوچ دو بے تک سوچ اسکے گناہ لیکھ دو بتاؤ وہ کیا  
 ہو جاتا ہو جیسا اسکی ماں نے آج اسکو جنا احمد و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر کہ لبیک کہتے ہیں جن میں بائیں طرف اسکا اور  
 بائیں طرف اسکے قسم پہر بار درخت یا ڈھیلے سے یہاں تک کہ تمام ہوئے زمین ترندی  
 وہ ابن ماجہ فصل دوسری حرم و مکہ و بیت اللہ ہجرہ سود و کرن یا مانی و مقام ابراہیم  
 کے فضائل فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران میں تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کو  
 اور جو چہ کہے ہر برکت والا اور ہدایت واسطے عالم کے یہ چہ اسکے نشانیاں ہیں ظاہر و باطن  
 کا اور جو کوئی داخل ہوا میں ہوتا ہوا میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ چہ میں اور جو وقت مقرر  
 کر دیا جیسے واسطے ابراہیم کے مکان کہ یہ اس شرط پر کہ نہ شرک لگے نہ ساجہ سیر کہ جسکی  
 اور پاک ہے ہر گھر سیر کو واسطے طواف کرنا والوں کے اور کھڑے رہنے والوں کے ابن عمر نے کہا کہ جب  
 آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو اللہ تعالیٰ نے کہا میں تیرے ساتھ ایک گھر  
 ایک جگہ اتارتا ہوں اسکے گردیوں پہرنگے جیسے عرش کے گرد و طواف کرتے ہیں

اسکے نزدیک یوں ناز ٹہری جاوے گی جیسے سروس کو نزدیکی سے جاتی ہو جتنے فنان نوح  
 علیہ السلام کا آیا گہرا ٹہا لیا گیا انبیاء چہ کرتے جگہ نہ جانتے اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو  
 جگہ بتا دی انہوں نے پانچ ہاروں کے بیچ میں اسکو بنایا پٹریہ میں حصار تھیں لبنان جبل  
 طیار جبل خیر تم سے جتنا ہے تم اس گہر سے فائدہ اٹھاؤ طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے جو کوئی داخل ہوا اس گہر میں وہ داخل ہوا احسانات میں جو نکلے وہ گناہوں سے پاک ہو کر  
 نکلا وہ بچتا گیا ابن خزیمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پچاس طواف کئے  
 اس گھر کے وہ گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسا اسکی مان نے اسکو جہاں تہذیب  
 یعنی مراد پوری پچاس عدد طواف ہیں نہ چکر ایک طواف کے یعنی ہر سات پہر دو گئے  
 بعد دو رکعت پڑھے یہ ایک طواف ہوا اس طرح پچاس پورے کرے روایت ہے  
 ابن عباس سے مرفوعاً جو شخص کر پائے رمضان مکہ میں پہر روئے رکھے ایسے  
 اور قیام کرے اس سے جسد رمیس ہوا کے لئے لکھینگا اللہ ایک لاکھ ہینہ  
 رمضان کے بیچ سوائے مکہ کے اور لکھے گا اللہ اسکے لئے بدلہ میں ہر دن

اور ہر رات کے آزاد کرنا ایک غلام کا اور ہر دن سواری ایک گھوڑی کی اللہ  
 کی راہ میں اور ہر دن میں ایک نیکی اور ہر رات میں ایک نیکی ابن ماجہ ابن عمر نے  
 کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفر کرتے تھے چھ ہونا ان دونوں  
 رکھنوں کا حجر اسود و کربن یا مانی کا خطاؤں کو دور کر دیتا ہے جس نے ایک ہفتہ  
 طواف کیا دو رکعت نماز پڑھی گویا ایک بار وہ آزاد کیا ہر قدم کے رکھنے اٹھانے  
 پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس برائیاں مٹتی ہیں دس درجہ بلند ہوتی  
 ہیں احمد حدیث مرفوع میں یا ہا اللہ تعالیٰ ہر دن اپنے گھر کے حاجیوں پر اکیسویں چستین  
 نازل کرتا ہے ساتھ طواف کرنا الوہیز چالیس نماز پڑھنے والوہیز بیس دیکھنے  
 والوہیز بیس یعنی آٹھ گنا کرنا الوہیز نماز پڑھنے والوہیز بڑھ گئے اس لئے کہ یہ  
 عبادت طواف سوائے اس جگہ کے کہیں مسیر نہیں اکثر اہل علم یہاں آکر سب  
 عبادت سے زیادہ یہی طواف کیا کرتے تھے عجب ذوق شوق سے رہتے تھے عبود  
 کے گہر و پر صدقہ ہوا کرتے ابن عباس مرفوعاً راوی ہیں کہ قسم ہے اللہ کی اس  
 کو اللہ دن قیامت کے اٹھائے گا اسکے دو آنکھیں ہونگی جس سے دیکھے گا ایک ابن ہونگی

جس سے بولے گا جس نے حق سمجھا اسکو چھو ہے اسکے لئے گواہی دیگا ترمذی  
 وابن خزمہ وابن حبان حجر اسود و رکن یانی دونوں کے لئے انکھیں بنان لکھیں گی  
 یہ دونوں گواہی ایمان کی اپنے چہرے والے کیلئے دینگے طبرانی کبیر ابن عمر کی  
 حدیث مرفوعہ میں ہے کہ رکن یانی قیامت کے دن پہاڑ ابو قیس سے بھی زیادہ  
 بڑا ہوگا دوزبان دلب رکھتا ہوگا احمد رکن یانی گواہی دیگا اس کیلئے جس  
 اسکو حق جان کر چھو ہے یہ اللہ کا داہنا ہاتھ ہے وہ اس ہاتھ کے ساتھ مصافحہ  
 کرتا ہے خلق سے طبرانی یہ رکن کے چہرہ والی کی نیت کو بھی بیان کر لگا ابن خزمہ  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر حواس تہر کے پاس یہ قیامت کو دن شفیع ہوگا  
 شفاعت کر لگا طبرانی ابی کبیر حدیث ابن عباس میں مرفوعہ ہے حجر اسود جنت اترے  
 وہ دوزخ کو بھی ہر زیادہ سفید تہا بنی آدم کے گناہوں نے اسکو کالا کر دیا ترمذی یہ حجر  
 اسود ایک یاقوت نبوت کے یاقوتوں سے اسکو مشرکین کی خطاؤں  
 نے کالا کر دیا یہ دن قیامت کے پہاڑ احد کے برابر ہوگا اپنے چہرے والے  
 کیلئے اور جس نے اہل دنیا سے اسکا بوسہ لیا ہے اس کے لئے گواہی

دیا گیا ابن خزمیہ ابن عمر نے کہا **اگر آسمان سے آتے الباقی**ں پہاڑ پر رکھا گیا بلکہ کھجور کا  
 صاف پتہ چاہیے جس تک میں رکھا رہتا ہوں قواعد البرہم پر رکھا گیا طبرانی نے یحییٰ بن ابی کوفہ نے پر لگا  
 دیا گیا و آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکن حجر سود و مقام البرہم یہ دونوں یا قوت ہیں  
 یا قوت جنت و اگر اللہ تعالیٰ دونوں کا نور نہ ٹاٹا تو جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہو رہتا  
 ہو جاتا تیرہ ہندی و آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا مسجد الحرام میں بہت فضائل ہے  
 اور جو روئیں پڑھتے ہیں خزمیہ و ہزار و طبرانی واحد یعنی مسجد حرام میں نماز پڑھنا برابر لاکھ نماز  
 ہے اور یہ بات تحقیق ہے کہ نماز حسانات ہے اور جہانات دس گونہ ہوتا ہے اس حساب سے  
 ابو بکر نقاش نے کہا میں نے حساب جوڑا تو معلوم ہوا کہ ایک نماز مسجد بیت اللہ میں  
 پچیس برس چہ ماہ میں رات کی عمر کے برابر ہوتی ہے اسی نماز ایک دن رات کی  
 یعنی پانچوں نمازیں سو بار عدد سو ستتر سال نو ماہ دس رات کی ہوتی ہے یہ  
 ثواب تو فقط نماز کا ہے پہر جماعت کی نماز کا کیا حساب کہ وہ اکیلے کی نماز  
 کے پچیس برس یا ستائیس درجہ زائد ہوتی ہے مگر اتنی بات ضرور ہے کہ وہ  
 آدمی نماز پڑھنے کو کھڑے ہوتے ہیں ایک جی لگا کر دل کو حاضر لاکر پڑھتا ہے

اسکی نماز پوری لکھی جاتی ہے دوسرا غفلت سے پڑھتا ہوا اسکے لئے وہ نماز پوری  
 نہیں لکھی جاتی سو اس حساب پر اجر و ثواب بحیثیت احوال نمازیان ہو گا و اللہ اعلم  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی کہ تحقیق تو البتہ بہترین میں  
 اللہ کا ہے اور بہت محبوب زمین طرف اللہ کے اگر نہ نکالا جاتا میں تجھ سے  
 تو نہ نکلتا میں ترمذی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف خطاب کر  
 فرمایا کہ میری قوم اگر تجھ کو نہ نکالتی تو میں سوا تیرے کسی جگہ نہ رہتا ترمذی  
 روایت میں ہے کہ دیکھنا طرف بیت اللہ کے عبادت ہے۔ ابن عمر نے کہا  
 بلکہ ایمان ہے۔ ابن مسیب نے کہا جس نے ایمان و تصدیق کی راہ سے بیت اللہ  
 کی طرف دیکھا وہ خطاؤں سے ایسا پاک ہوا جیسا کہ آج اس کی ماں نے  
 اس کو جناسن بصری نے کہا زمین کے پرے پر کوئی شہر ایسا نہیں ہے  
 کہ جہاں ایک نیکی کی ہلاکت ہوگی ہوں ہر دن وہاں بہشت کی خوشبو آتا  
 کرے مگر یہی مکہ ہے یہ اللہ کا گھر ہے رسول و صحابہ کا شہر ہے مومنوں  
 کے لئے جگہ امن کی ہے فصل تیسری۔ حج و عمرہ حاجی و



مستمر کے فضائل فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج کرے واسطے  
 اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی بی بی سے اور نہ گناہ کے کام کرے تو  
 بہتر ہے مانند اشدن کے کہ جناس کو ماں اسکی نے بخاری و مسلم فرمایا رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے ان گناہوں کے  
 لئے کہ درمیان ان دونوں کے ہیں اور حج مقبول کہ نہیں بدلہ اس کا مگر  
 بہشت بخاری و مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عمرہ کرنا  
 رمضان میں برابر ہوتا ہے حج کے بخاری و مسلم اور ایک روایت میں ہے رمضان  
 میں عمرہ کرنا ایسا ہے جیسا میرے ساتھ حج کیا مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے جو شخص کے اہرام باندھے حج کا یا عمرے کا بیت المقدس سے  
 طرف مسجد الحرام کے بخشے جاتے ہیں واسطے اس کے وہ گناہ کہ پہلے کو  
 اور وہ گناہ کہ پیچھے کرے گا یا فرمایا واجب ہوتی ہے اس کیلئے جنت  
 ابو داؤد و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پے درپے کر د  
 حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونوں دور کرتے ہیں فخر کو اور گناہوں جیسا اور کرتی ہے

بہی میل تو ہے اور سونے اور چاندی کا اور نہیں ہو کر انھیں  
 تو اب گزشتہ ترمذی نسائی ابن ماجہ حارث میں ہے کہ حاجی کی ہر شے بہی میل  
 پر بشارت می جاتی ہے ایسی ہیانی یعنی جنت کی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نوح کرو حج گناہوں کو ایسا دھوتا ہے جیسا پانی نیل کو طبرانی ایمان و جہاد کو  
 افضل بتا کر یہ فرمایا کہ حج مبرور کمرے اعمال پر وہ فضیلت ہے جیسے سوچ کو نکلنے  
 سے ڈوبنے پہلے حمد و روایت ہے ابو ہریرہ کہ بنی علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج کر نیو  
 اور عمرہ کر نیو اے جہان میں اللہ کے اگر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے قبول کرتا ہر دعا  
 انکی اور اگر بخشش چاہتے ہیں اس سے بخشا ہے واسطے ان کے ابن ماجہ فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجی چار سو آدمی کی شفاعت کر لیا گناہوں سے  
 ایسا نکل جاتا ہے جیسا آج اسکی مان نے جہا ہے۔ فرمایا جو کوئی اس گہر کا ارادہ  
 کرے اونٹ پر سوار ہوتا ہے اسکو اجر ملتا ہے یہاں تک کہ وہ کعبہ میں پہنچ کر طواف  
 کرے اور سعی صفا مردہ کرے سر نہ لے یا بالی کتر اے جنت کیا تو وہ گناہوں سے باہر  
 ہوا جیسا آج اسکی مان اسکو جہاں سے سر سے عمل کر لیا بہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حج و عمرہ دونوں کیا کروان دونوں کا کرنا عمر و رزق کو بڑھاتا ہے گناہوں سے ایسا پاک  
 کرتا ہے جیسے ہٹی اگ کی لوہے کے میل کچل کو دور کرتی ہے ابن ابی شیبہ و ابن جوزی  
 ابن عباسؓ بحوالہ ارشاد نبی بیان کیا ہے کہ جس نے حج کیا مکہ سے پیادہ یا پہرہ لایا اسکو  
 ہر قدم پر سات سو نیکیاں ہیں ہر نیکی جیسے حرم کی نیکی پوچھا حرم کی نیکی کیا ہے فرمایا  
 ہر نیکی برابر اکہ نیکی کے ہے ابن خرمیہ عالم معجم الاسناد و روایت ہر عائشہؓ سے تحقیق  
 البتہ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں سوار حاجیوں اور معانقہ کرتے ہیں پیدل حاجیوں سے  
 ابن ماجہ روایت ہر حاجی سے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ داخل کرتا ہر سات ایک حج کے تین گروہوں  
 جنت میں میت کو اور حج کرنا لیکو اسکی طرف سے اور خرچ کرنا لیکو واسطے اس کے  
 عبد الزریق و بیہقی روایت ہے ابو ہریرہؓ سے مرعوفاً حاجی اللہ کی ضمانت میں ہیں جانے  
 آنے تک پس اگر پہنچے لیگ کہہ درجے جنت میں اور بدلتے ہر لوہے کے کہ پہنچے  
 اسکو بارش سے اجر ہے شہید کا و یلمی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 جو نکاح کر لیکو پہرہ لایا اسکیلئے حج کا اجر قیامت کے دن تک لکھا جاتا ہے جو نکاح  
 عمرے کے لئے پہرہ لایا اسکو اجر معتمر کا ملتا ہے قیامت تک جو نکاح لایا کو پہرہ لایا

کے کل گناہ اور ہونے بدے ہر قدم کے۔

حاجی اگر تکلیف نکاح و شہادت لکھا اور اسکو اجر معتمر کا ملتا ہے

اسکو اجر ہے غازی کا قیامت تک البتہ یعنی رواۃ تقات حدیث جابر میں فرمایا ہے  
 کہ یہ گہر ایک گہر ہے اسلام کے گہر وہیں سے جس نے اس گہر کا حج کیا یا عمرہ کیا اسکی کتاب  
 اللہ سے اگر لکھا تو بہت میں گیا گہر ہر کر آیا تو اجر غنیمت لایا طبرانی نے واسطہ فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرگیا راہ میں مکہ کے جانے یا آتے اسکی پیشی نہیں  
 اسے کچھ حساب کتاب نہیں وہ تو بختا گیا اصحابانی روایت ہے ابن عباس سے  
 کہ تھا ایک آدمی ہزار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں کھڑا تھا اپنی سواری  
 گر کر مر گیا فرمایا اس کو پانی اور سیری کے تیوں سے نہلاؤ انہیں کپڑوں میں کفن کر دو  
 نہ سڑو ہاں کو نہ خوشبو لگاؤ یہ قیامت کے دن لیکر کہتا ہوا اٹھے گا بخاری و مسلم  
 ایسے حاجی احرام میں سر کا تو کفن و دفن اس کا انہیں دو کپڑوں احرام میں کرے اور  
 سر نہ ہانکے سنت یہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حج کرنا چاہیں  
 ویسا ہی ہے جیسا جہاد میں صرف کرنا سات سو گونہ اجر ہوتا ہے احمد و طبرانی نے  
 الاوسط صحیح میں خیر ہے اللہ تعالیٰ اسکا بدلہ لکھ دیتا ہے ہمتی یعنی دنیا میں  
 آیا آخرت میں روایت بخاری و طبرانی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

حاجی پاک خچ لیکر نکلتا ہے سواری میں پاؤں رکھتا ہے بیک الہم بیک کہتا ہے  
 تو آسمان سے ایک ندا ہوتی ہے بیک مسدیک تیرا توشہ حلال ہے تیری سواری  
 حلال ہے تیرا چ پاک ہے تو بے گناہ ہے اور جب وہ ناپاک خچ لیکر نکلتا ہے رکاب میں  
 پاؤں رکھتا ہے بیک پکارتا ہے تو آسمان سے یہ ندا ہوتی ہے نہ تیری بیک نہ  
 تو سچا ہے تیرا زاد راحلہ حرام ہے تیرا خچ حرام ہے تیرا چ گناہ ہے پاک نہیں طبرانی  
**فصل چوتھی** عشرہ ذ الحجہ و عرفات و مزدلفہ و منا کے فضائل حدیث ابن عباس  
 میں مرفوعاً آیا ہے کوئی ایام ایسے نہیں ہیں کہ نخل صالح ایمن زیادہ دوست تر ہو  
 اللہ تعالیٰ کو ان ایام سے عشرہ ذ الحجہ سے کہا جہاد راہ الدین فرمایا جہاد ہی نہیں مگر وہ  
 آدمی جو اپنی جان و مال سے نکلا پھر کچھ لیکر نہ پھر انجاری و ترندی و بوداؤ کوئی  
 ایام نہیں جن میں کوئی عمل بہت بڑا بہت محبوب ہو طرف اللہ کے ان ایام عشرہ  
 سے سو تم ان دنوں میں بہت سی تسبیح و تہلیل و تکبیر کیا کرو طبرانی البوسریہ کی حدیث  
 مرفوعہ میں آیا کوئی ایام ایسے نہیں ہیں جن میں عبادت محبوب تر ہو اللہ کو عشرہ ذ الحجہ

ہر ایک روزہ اس کا برابر روزے ایک سال کے ہے ہر رات کا قیام اس میں برابر  
 قیام لیلۃ القدر کے ہے ترمذی ابن ماجہ و بیہقی انس بن مالک کہتے ہیں یوں کہا  
 جاتا تھا کہ ہر دن اس عشرہ کا برابر ہزار دن کے ہے یوم عرفہ برابر دس ہزار کے ہے  
 فضیلت میں بیہقی و اصحابی اوزاعی کہتے ہیں ہم کو یہ بات پہنچی کہ کہہ کرنا ایک  
 دن میں ان ایام سے ایسا ہے جیسے لڑنا راہ اللہ میں دن کو روزہ و رات کو پہرہ و چو  
 گنے یہ بات اور ہے کہ کوئی آدمی ہشید ہو جائے بیہقی حدیث جابر میں مروی آیا ہے  
 کوئی دن افضل نہ ہو کیا اللہ کے یوم عرفہ سے نہیں حجی اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اترتا ہے  
 زمین والوں سے آسمان والوں پر فخر کرتا ہے فرماتا ہے دیکھو میرے بندو نکو کیسے میلے کچلے پریشان  
 صورت ہو چکے ہیں بے سایہ ہر راہ دور دراز سے امید رحمت میں آئے ہیں ابوں شریعہ  
 عذاب کو نہیں دیکھا ہے سو اس دن کی زیادہ کوئی دن ایسا نہیں ہے جیسا کہ آگ میں سو  
 زیادہ آزار دہوں البولیلی ہزار و ابن خزیمہ ابن حبان حدیث میں ہے کہ جب ہوتا ہے عرفہ  
 دن تو اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے حاجیوں کیساتھ فرشتوں پر فرماتا ہے دیکھو طرف انسا بدول میرے  
 کے کیسے پریشان میلے کچلے ہو چکے ہیں ان کو تم گواہ رہو میں نے انکو بخش دیا ہے کہ تمہیں

ان میں فلان آدمی ہے جو محرم کرتا ہے البتہ کفر تا ہی میں سب ہی کو بخشتا ہے  
 روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کوئی مسلمان کہ کھڑا  
 دن دس پہلے عرفہ کے دن عرفات میں پہرہ نہ کرے قبلہ کی طرف پہرہ کہے لا الہ الا اللہ سوا  
 قل ہو اللہ سوا بارود و سوا آخر تک مگر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے میرے فرشتے کیا بدلہ ہو میرے  
 اس بندے کا کہ جس نے میرے واسطے سبحان اللہ کہا اور میرے واسطے لا الہ الا اللہ کہا اور میرے واسطے  
 اللہ اکبر کہا اور میری تعظیم اور میری تعریف اور میری توصیف کی اور وہ سچا میری پرکھا  
 رہو تم اے میرے فرشتے کہ بیشک میں نے اس کو بخشتا اور شفاعت قبول کی میں اس کی اس کے حق  
 میں اور اگر مانگے مجھے میرا بندہ البتہ شفاعت قبول کروں گی سب عرفات پر حاضر ہوئے وہاں  
 کہ حق میں یہی فی شعب الایمان ہیں بعض علماء نے اس حدیث سے کہا ہے کہ عرفات  
 پر سوا بار سبحان اللہ اور سوا اللہ اکبر اور سوا لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سوا بار استغفار پڑھے  
 روایت ہے عباس بن مرداس کہ دعا مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے موت  
 اپنی کے تیسرے پہر عرفہ کو جواب دیا کہ میں نے ان کو بخشتا یا سوا مظلوم کے کہ میں مظلوم کا بدلہ ظالم کو  
 ہوں گا کہ رسول اللہ نے اے رب تو اگر چاہے تو مظلوم کو جنت جسے ظالم کو بخشتا ہے

اس کا کچھ جواب اس وقت واجب مؤلفہ میں بھی ہوئی پھر یہی دعا مانگی اس وقت سوال مذکور  
 قبول ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا مسکرائے ابو بکر و عمر نے کہا میراں باپ آپ پر  
 حرام ہوا اس وقت میں آپ کی ہی ہنستے نہ تھے کیا ہوا جو ہنستے الہ پاک کو ہمیشہ ہنسنا  
 فرمایا و تعن خدا ابلیس نے جیت بات معلوم کی کہ یہی دعا قبول ہوگئی میری است بخشی  
 گئی خاک لیکر اپنے سر پر دونوں ہتھوں ڈالنے لگا باواٹے ولے کرنے لگا اسکی گہہ اسٹ  
 مجھے ہنسی آئی ابن ماجہ نیز اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عرفہ کے دن عرفائیں دعا کرینے اور فجر کو نزد  
 میں بیچ شتر الحرام کو دعا کرینے حقوق اللہ کے سوا حقوق العباد بھی مستحب ہیں مگر اسکی  
 جنے کسی طرح کا شرک نہیں کیا اور اگر اعتقاد یا عمل میں کسی طرح کا شرک ہی جیسے گور ستر  
 پیر ستروں کا اعتقاد ہو تو یہ کوئی حق بھی خالق کا ہو یا مخلوق کا بحثا نہیں جاتا  
 روایت ہے انس بن مالک سے کہ طرسے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات  
 میں اور سوچ ڈوبنے کو تھا کہا اے بلال لوگوں کو چپ کڑیپ سے گھوڑایا ابھی جبریل  
 علیہ السلام میرے پاس آئے الہ کی طرف سلام کہا یہ پیغام لائے کہ الہ تعالیٰ نے اہل  
 عرفات اہل شتر کو بخش دیا انکے پیچھے کا بھی ضامن ہوا عمر بن خطاب نے کہا یہ خاص ہمارے



سب سے فرمایا تمہارے لیے آدم اس شخص کے لیے جو بعد تمہارے آویگا (اور وہیں الیاہ کا)  
 روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فلاں آدمی میرے فضل بن عباس بن عرقہ کے رفیق  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے انہوں نے طرف عورتوں کے دیکھنا شروع کیا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ جسے اس دن اپنے مکان  
 آگاہ زبان کو روکا اس کی مغفرت ہوئی احمد با سند صحیح۔ روایت ہے ابن عمر سے جب  
 حاجی کنکریاں مارتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ اُس کے لیے کیا ہے یہاں تک کہ وہ اسے  
 اس کو اس کے ثواب اس کا دن قیامت کے ابن جان یثرا می کرنا اس طرح چہرے  
 کہ ہر کنکری پر جو تو بھینکتا ہے ایک کبیرہ ہدکات میں سے ہٹ جاتا ہے (مزار)  
 حدیث عبادہ بن حسانت میں ہے بمقدمہ می جمار اسے لٹائے نے فرمایا پس نہیں  
 جانتا کوئی آدمی کیا چھینپا رکھتا ہے ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے بڑا ہے  
 اس چیز کا جو کرتے تھے ابن عمر نے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے پوچھا می جمار سے ہمیں کیا فائدہ ہے فرمایا جب تو نزدیک پہنچے رب کے سخت  
 خاجمند ہوگا تو اس کا ثواب پامال ہوگا طہرائی فی الاوسط حدیث ابن عباس میں مرفوعاً  
 آیا کہ حسب ابراہیم علیہ السلام نے مناسک ادا کئے شیطان نزدیک چہرہ عقیقی کے  
 ان کے سامنے آیا انہوں نے سات کنکریاں ماریں وہ زمین میں دھسے لگا پھر دوسرے

حمرے کے پاس آگے آیا پھر سات کنکریاں ماریں وہاں بھی زمین میں دھسنے لگا پھر  
 تیسرے حمرے کے پاس آیا وہاں بھی سات کنکریاں ماریں وہ زمین میں دھسنے لگا  
 ابن عباس نے کہا شیطان جہم کئے جاتے ہیں ملکہ ابراہیم علیہ السلام کی پیروی بجا  
 لائی جاتی ہو ابن حزمیہ حدیث ابن عباس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا ہے یہ تیرا می جمار کروا قیامت کے دن تیرے لئے نور ہوگا ہزار  
 روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام بھی کسی آدمی  
 کا دن آخر کے زیادہ درست اسکو نہیں ہے اس قربانی سے یہ قربانیاں اپنی بیٹیوں  
 اور بالوں اور کھڑوں سمیت دن قیامت کے آئیگی زمین پر خون پیچھے گرنا ہی اس  
 کے یہاں پہلے قبول ہو جاتا ہے اب تم سب جی سے خوش ہو جاؤ۔ ترمذی و ابن ماجہ  
 روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یا رسول  
 اللہ کیا ہے یہ قربانی فرمایا سنت ہے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی کہا صحابہ نے  
 ہیں کیا تو اب ہو واسطے ہمارے آپس یا رسول اللہ فرمایا بد سے ہر مال کے نیکی ہے  
 کہا صحابہ نے پس اُن یا رسول اللہ فرمایا بد سے ہر مال کے اُن میں سے ایک نیکی ہے  
 احمد بن ماجہ ام حنین نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں نبی  
 حواریہ سر منڈانے والوں کے لئے کی اور ایک مار کر ترانے والوں کے لئے مسلم حدیث ابن

عمر میں ہر کہ ایک اعرابی سے فرمایا تیرا سر منڈانا ایسا ہے کہ ہر بال پر ایک نیکی ٹٹی ہے  
 ایک خطافٹی ہے ( ) حدیث عبادہ بن صامت میں ہے کہ جو بال تیرے سر کا  
 زمین پر گرے گا وہ تیرے لئے دن قیامت کے روز ہوگا ( ) مالک بن یزید  
 کہتے ہیں میں اس دن یعنی دس ذابحہ کو سر منڈا ہوا تھا پھر کو سر منڈانے کے بعد  
 میں سرخ اونٹ پسند نہیں میں جیسے سر منڈانا اس سے بہتر نہیں کہ کچھ مال  
 قیمتی ہے **فصل** پانچویں آب زمزم و مقام وہ کے فضائل حدیث مرفوعہ  
 ابن عباس میں ہے بہترین پانی روئے زمین پر زمزم کا پانی ہے اس پانی سے پیٹ  
 بھرتا ہے اور پیٹ کی بیماری کی بھی دوا ہے طبرانی کبیر ابن حبان ابو ذر غفاری  
 عنہ جب ابتدائے اسلام میں تھے اُسے تھے ان کے پاس کچھ کھانا نہ تھا ایک ہنسی  
 تک زمزم پیا نہ گئے ایسے سوئے ہوئے کہ پیٹ میں بیٹیں پڑ گئیں ( ) حدیث  
 مرفوعہ میں ہے کہ پانی زمزم کا اُسی ہے جس سے بچا جاوے اگر کو اس سے  
 پیوے کہ شفا ہو تو اللہ تجھ کو شفا دیگا اگر اس سے پیوے کہ پیٹ بھرے تو  
 اللہ تیرا پیٹ بھر دیگا اگر اس سے پیوے کہ تیری پیاس جاوے تو اللہ تیری  
 پیاس کھو دیگا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ السلام کا سنہ نہ اُٹھیل حلیہ السلام کا بتایا ہے اگر تو  
 اس لئے پئے کہ تجھے اللہ کی پناہ سے اللہ تجھ کو پناہ دے دے اور قسطنطنیہ و عاکم چھل جلا

عالم میں ہر اثن مبارک جب کہ میں آئے رو بقیہ کھڑے ہو کر زمزم پیا اور کہا  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی زمزم کا اسی لیے ہر جس لیے پیاجاد  
 اور میں پیتا ہوں اس لیے کہ قیامت کے دن مجھے پیاس نہ لگے یہی روایت  
 میں ہو چپ چہنم کی بھاپ اسی تم اس کو آپ زمزم سے بچاؤ احمد وابن ابی عیسیٰ و  
 ابن حبان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک جب چیرا گیا تھا تو ایسی پانی  
 سے دھویا تھا۔ ساری روایت ہر ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 جب کسی کو ٹھنڈا دیا چاہتے تو زمزم کا پانی پلاتے (اور پیتے) روایت ابو عبد اللہ ابن  
 ابی عبد الرحمن سے کہا کچھ خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہل بن عمرو کی طرف  
 لکھا اس میں اگر آئے تیرے پاس خط میرا رات کو تو نہ صبح ہونے پادے اگر  
 دن میں پہنچے تو رات نہ ہونے پائے یہاں تک کہ پہنچا دے تو میری طرف پانی  
 زمزم کا پس بھری اسے دیکھا پس اور بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
 اُونٹ پر مسند عبد الرزاق دارقطنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چرب  
 ہیں عباس کے دیکھنا قرآن کی طرف اور دیکھنا کعبہ کی طرف اور دیکھنا ماں باپ کی  
 طرف اور دیکھنا زمزم کی طرف یہ دیکھنا دور کرنا ہے گناہوں کو اور دیکھنا طرف چہنم  
 عالم باطل کے دارقطنی روایت ہر ابن عباس سے کہا تھے ہم پاس زمزم کے ہمراہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا آپ نے لاؤ ڈول پس نکال دیا ڈول پانی زمرم کا رکھا  
 اس کو کنویں کی من پر لیٹے نکالتا ہے اور پکڑا آپ نے ڈول کو بسم اللہ کہہ کر پھر منہ  
 لگا کر پیا بہت دیر تک پھر اٹھا یا سر اپنا پھر کہا احمد منہ پھر دعا کی پھر کہا بسم اللہ پھر  
 منہ لگا کر پیا دیر تک لیکن پہلے سے کم پھر اٹھا یا سر اپنا پھر کہا احمد منہ پھر دعا کی پھر  
 کہا بسم اللہ پھر منہ لگا کر پیا لیکن دوسری بار سے کم پھر اٹھا یا سر اپنا پھر کہا احمد منہ پھر  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علامت و نشانی ہمارے درمیان اور منافقوں  
 کے یہ ہے کہ وہ زمرم کبھی تن کر نہیں پیتے ازرقی۔ روایت ہی ابن عباس سے کہا فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تن کر مینا پانی زمرم کا بری کر دیتا ہے نفاق سے  
 (ازرقی) حناک بن مزاحم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پہونچی مجھ کو یہ بات کہ پانی زمرم کا دلو  
 کرتا ہی آدھا شیشی کے درو کو اور جھانکنا اس میں روٹن کرتا ہی آنکھوں کو (ازرقی)  
 کہا حکیم ترمذی نے میرا باپ بیان کرتا ہے کہ میں طوائف کے لیے اندھیری رات  
 بیت اللہ میں گیا مجھ کو بیٹھا ہے بہت سخت بیقرار کر دیا اور سخت تکلیف دی  
 ڈر گیا میں یہ کہ سہزادے سے باہر نکلوں گندگی کی وجہ سے سب حج کے زمانے میں مجھ کو  
 حدیث یاد آئی (کہ آپ زمرم پر حاجت کے لیے برآمد ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا ہی فوراً آپ زمرم کے پاس گیا اور تن کر پانی پیا پس دُور ہو گئی مجھے

حاجتِ پیشاب کی صبح تک دستور یہاں تک احکام الحج ہی ادا آگے وظیفہ خیر ہے  
 انہیں شتر دعائیں ہیں سر دعا کے اخیر میں کتاب کا نام ہے اور حاشیہ پر پڑھنے کی  
 جگہ محل بتایا ہے اور جس دعا کے متعلق زیادہ حاشیہ تھا وہ دعا پر ہندسہ لگا کر  
 اخیر میں لکھا ہے :

وظیفہ خیر  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاختِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ  
 تحقیق ہر پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے ادا کے عالمے رات کے اور  
 النہار ایاات لایلی الا کتاب الذین یدکرون اللہ  
 دن کے اللہ نعمتیاں ہیں واسطے عقل والوں کے وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو  
 قِیَامًا وَقُعُودًا وَّعَلٰی جُنُوبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خُلُقِ السَّمٰوٰتِ  
 کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں درج پیدائش آسمانوں کے  
 وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا  
 اور زمین کے لئے ہر دو گام ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ مینا نہ پاکی ہی تجھ کو پس بچاؤ ہم کو

وظیفہ خیر صلی علیہ وسلم کے لئے دعا ہے

عَذَابِ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ

عذاب آگ کے سے لئے رب ہمارے تحقیق جس کو داخل کرے آگ میں پس

أَخْرَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا سَمِعْنَا

تحقیق رسوا کیا تو نے انکو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار لئے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا

مُنَادٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَمَا مَنَّا رَبَّنَا

پکارنے والا پکار رہا تھا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان کیا ہماری پروردگار

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّعْ لَنَا أَجْرَ

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے بُرائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیکوئیوں کے

رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدُ شَاعِلِي رَسُولِكَ وَلَا خَيْرُ نَايِعَمِ الْقِيَمَةِ

میں پروردگار ہمارے اور نے تو ہم کو کچھ وعدہ کیا ہی تو نے ہے اور ہمیں میں اپنے کے اور نرسو لکر ہر کون جیسا کہ

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ (شورہ آل عمران) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا

تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کے کو سب تعریف اسکو ہے جسے ہم کو جلایا

بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری سلم) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

بعد ہمارے مارنے کے اور اسی کی طرف ہی اٹھ کھڑا ہونا اے میں میں شک تیری پناہ چاہتا ہوں

۱۶۷  
پاکستان کے وقت کے حالات  
پاکستان کے وقت کے حالات





مَرْضَاتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبْعِدَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

رہنما سندی تیری کے مانگنا ہوں تجھے یہ کہنا دے تو مجھے کواگ سے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَسْمَاءُ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ  
 گناه سبب بخشش شان نبوده که منی بخششگاهان بود که مگر تو

گناہ میرے تحقیق نشان یہ ہے کہ ہمیں بخشش ملے گی کہ اگر تو

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ لَا يَحُولُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (احمد و ترمذی و نسائی)

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (رسم)

اور تجھے جو سلامتی بابرکت ہے تو سے صاحب ہند کی اور عزت کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
ہیں کوئی اور عبادت کے مگر اس کے علاوہ وہ ہیں شریک واسطے اس کے کوئی واسطے اس کی بادشاہی

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا تَحُولُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ  
اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے جس میں طاقت پھرنے کی گن ہوں اور میں ہی طاقت نیکی کی گروا جہ میں کسی نہیں

إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ الْبَعْدَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ  
مگر اس کے علاوہ نہیں عبادت کرتے ہیں مگر خاص اس کی واسطے اس کے ہر نعمت اور واسطے اس کے ہر نیک اور واسطے اس کے

الْتِمَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ  
تو یہاں ہے نہیں کوئی مسبود مگر اس کے خالص کریم واسطے اس کے بندگی اس کے ہر نیک اور واسطے اس کے

الْكُفْرُونَ (رسم واجد) اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ  
کافر سے اس کے مدد تو مجھ کو اور ذکر کرنے کے اور شکر کرنے کے اور اچھی

عِبَادَتِكَ (ابوداؤد و سنن) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
عبادت تیری کے نہیں کوئی معبود جس کو اس کے علاوہ وہ نہیں شریک واسطے اس کے

عَلَيْهِ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ يُدِيرُ الْخَيْرَ كُلَّهُ قَوْمِيَّتٌ وَهُوَ عَلَىٰ

واسطے اس کے ہر بادشاہت اور حکمی ہر سب تعریف اس کے ہاتھ میں ہے بھلائی و ہلاکت اور مافیہ اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (احمد و ترمذی) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (ابن ماجہ)

سب چیز پر قادر ہے پاک ہے بادشاہ پاک

وَسَائِلُ اللَّهِ أَنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أُجِمْ إِلَيْهَا أَبَدًا

اے اللہ میں توہ کرتا ہوں تیرے آگے اس گناہ سے نہ پھرتا گا میں اس کی طرف نہ بھی

رستہ نہ آؤں اَللّٰهُمَّ الْفَنَىٰ يُجْلَا لَكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاعْنِزْ بِفَضْلِكَ

ای کفایت کر تجھ کو اپنی طلال روز قلم سے ہی کرانی حرام روزی اور بے پروا کر تجھ کو کبریا سے اپنے فضل

عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی و تہجدی) اَللّٰهُمَّ افْعَلْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (اسلم)

اے اللہ مگر تو سے اے اللہ کھول واسطے میرے دروازے فضل اپنے کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے رب بیشک میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم بہت اور نہیں بخشا گا ہوں کہ

اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاعْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

مگر تو بخشش کر مجھ پر بخشش اپنے پاس سے اور معافی کر مے واسطے میرے اور ہر زبان کر تجھ پر

مگر تو بخشش کر مجھ پر بخشش اپنے پاس سے اور معافی کر مے واسطے میرے اور ہر زبان کر تجھ پر

اللہ روز قلم میں ہر بادشاہت اور حکمی ہر سب تعریف اس کے ہاتھ میں ہے بھلائی و ہلاکت اور مافیہ اور وہ  
 سب چیز پر قادر ہے پاک ہے بادشاہ پاک  
 اے اللہ میں توہ کرتا ہوں تیرے آگے اس گناہ سے نہ پھرتا گا میں اس کی طرف نہ بھی  
 رستہ نہ آؤں اَللّٰهُمَّ الْفَنَىٰ يُجْلَا لَكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاعْنِزْ بِفَضْلِكَ  
 ای کفایت کر تجھ کو اپنی طلال روز قلم سے ہی کرانی حرام روزی اور بے پروا کر تجھ کو کبریا سے اپنے فضل  
 عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی و تہجدی) اَللّٰهُمَّ افْعَلْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (اسلم)  
 اے اللہ مگر تو سے اے اللہ کھول واسطے میرے دروازے فضل اپنے کے  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ  
 اے رب بیشک میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم بہت اور نہیں بخشا گا ہوں کہ  
 اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاعْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ  
 مگر تو بخشش کر مجھ پر بخشش اپنے پاس سے اور معافی کر مے واسطے میرے اور ہر زبان کر تجھ پر  
 مگر تو بخشش کر مجھ پر بخشش اپنے پاس سے اور معافی کر مے واسطے میرے اور ہر زبان کر تجھ پر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَالْكَرِيمُ الْكَرِيمُ (ابن اسنی)

تحقیق توہر سبختے دالا مہرمان! اندر بڑا بزرگ مہر مردگوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ (اود اؤد) بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ (ترجمہ: اور اول و آخر)  
شروع کرتا ہوں یا تمہیں ساتھ نام اس کے۔ شروع اس کے نام سے اس کے کہنے کے اول ہی اور آخر ہی

الحمد لله الذي أطعمهم وسقاهم وجعل لهم فرجاً بارئاً  
 شکر ہے کہ جس نے کھلا دیا اور پچایا اور رطایا بچایا اور کی اس کے بھٹنے کی راہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اِيَّاهُمْ فِيْ مَا سَرَقْتَهُمْ وَاَعْيَصْ لَهُمْ وَاَسْحَبْهُمْ وَسَلِّمْ  
 بِالْبَرَكَةِ مِنْكَ اَمْجَرِمْ كَمْ رَوَى دِيْنُ الْاَمُو اور بخندے اُن کو اور رحم کر اُن پر

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (ابن ابی) أَحْمَدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَسَانِي  
مَرْوَسَاتِهِ مَا سَكَنَ خَوْفُ كَوْنٍ مَعَهُ وَكَوْنٍ كَسَلًا  
سَلَوَاتِهِ كَوْنٍ مَعَهُ وَكَوْنٍ كَسَلًا

هَذَا أَحْسَنُ قَتِيلٍ مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا قُورَيْشٍ (ابوداؤد) اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

یہ بڑا اور بیا بچا اور پھر اچھو سی کت اور غرت کے  
 لے اس سرخوئی داسے ہر مس لکڑی  
 لگا اس تو نے اس مالک خیرہ و خیر ماہر نو لہ و احوذیات  
 بیجا کہ ہنیا تو نے مجھ کو یہ کپڑا لگا ہوں تجھے بھلائی اکی اور بھلائی اچھو کی ہنیا گیا اسے اس کے اور پناہ لگتا



عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ (تماری) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَرَامَةُ  
 او پر تیرے اور رحمت اللہ کی سلام ہو تو پر جو ہے رحمت اللہ اس کی اور پر تیرے کی

وَمُعَظَّمُكُمْ (اور داد) وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ (اور داد) وَعَلَيْكُمْ  
 اللہ بخشش کی او پر تیرے اور او پر تمہارے سلام اور او پر تیرے

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ (اور داد) وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ (اور داد) وَعَلَيْكُمْ  
 تمام تعریف واسطے اس پر یہ فکر جاہاں والے کے اوپر ہر ایک حال کے ہر ایک کو

اللَّهُ (تماری) مُحَمَّدٌ بِكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّمُ بِالْكَرَمِ (تماری) مُحَمَّدٌ بِكُمْ  
 اللہ داد دے گا تم کو اور اللہ تم کو سب تعریف واسطے اس کے

كَثِيرٌ خَيْرٌ مِّمَّا مَبْدُورٌ فِيهِ لَمْ يَكُنْ سَرُّنَا أَنْ يَكُنْ وَيَكُنْ فِيهِ  
 بہت خوش حرکت کی گئی ہے اس کے لیے دوست رکھے ہمارے کہ تعریف کی جائے اور لائق ہر واسطے کے

وَيُصَلِّمُ (ابن ابی) سُبْحَانَكَ اللَّهُ هُمْ وَمُحَمَّدٌ لَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اور تمہاری ہو دے وہ پاک ہو تو اسے اس پر اپنی خوبیوں کے ساتھ گواہی دیتا ہوں نہیں کہ کوئی دوسرا ہے

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ رَبِّ بَارِكْ لَكَ اللَّهُ لَكَ  
 سوائے تیرے بخشش مانگا ہوں تجھے اور غفر کرتا ہوں تیرے طرف سے رحمت اللہ اس واسطے تیرے

وَبَارِكْ عَلَيْكُمْ وَاجْعَلْ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ (رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اور برکت کرے اور پر تم دونوں کے اوچھ کرے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے۔ اے اللہ میں

مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَعَلَهَا عَلَيْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

بھلائی آگئی اور بھلائی اُس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اُسکو اُس پر ہے اعلیٰ اطفال کے۔ اور پناہ مانگا میں شے سے اُن کی

جَعَلْتَهَا عَلَيْكَ (الودود ابن ماجہ) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ

کہ پیدا کیا تو نے اُسکو اُس پر ہے شرعی اللہ کے نام سے اے اللہ دور رکھ ہم کو شیطان

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا سَرَقْتَنَا (بخاری) وَاَسْمُ جَزَالِ اللّٰهِ خَيْرٌ

اور دور رکھ شیطان کو اچھرت کہ بخی کرنے ہم کو لینے اولاد) بدلے تجھ کو اُس پر ہے

لَا يَكُنْ يَدَ الشُّعُوْر (ابن ابی) مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہ ہو تجھ کو بیچ جو کچھ چاہے اللہ نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے

(ابن ابی) اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

پناہ مانگا میں نہیں ساتھ کلمات اللہ تعالیٰ کے ایسے کہ جو ہر شے میں ہر شیطان کے

وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمْدَةَ (بخاری) اَللّٰهُمَّ اِهْلُءْ عَلَيْنَا

اور ہر جانور نہ رہیے مار ڈالنے والے کے سے اور ہر کچھ نظر لگا نہ لگاں سے اس دور رکھ ہم کو یہ چاند

اللہ تعالیٰ کے نام سے پناہ مانگا میں نہیں ساتھ کلمات اللہ تعالیٰ کے ایسے کہ جو ہر شے میں ہر شیطان کے  
 اور ہر جانور نہ رہیے مار ڈالنے والے کے سے اور ہر کچھ نظر لگا نہ لگاں سے اس دور رکھ ہم کو یہ چاند  
 اَللّٰهُمَّ اِهْلُءْ عَلَيْنَا (بخاری) اَللّٰهُمَّ اِهْلُءْ عَلَيْنَا (بخاری) اَللّٰهُمَّ اِهْلُءْ عَلَيْنَا (بخاری) اَللّٰهُمَّ اِهْلُءْ عَلَيْنَا (بخاری)





وَلَا تَجْعَلْهَا عِلًّا أَبَا (بہی) تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْحَيُّ الَّذِي  
رحمت اور نہ کرو اسکو عذاب پہر وسہ کیا میں نے اور پر اس زندہ کے جو کبھی نہیں مرے گا  
لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْشَ وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ

اور سب پر ان کے لئے کوئی  
بچے نہ پکڑی اولاد اور نہ ادا اسلئے

لَهُ شَرِيكَ فِي الْمَلَايِكَةِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَرِهَ

ان کے کوئی شریک حکومت میں اور نہیں کسی واسطے ان کے حمایتی ذات سے اور نہ کسی کھڑے کسی

تَكْبِيرًا (ابن ابی) لَا بَأْسَ ظَهَرَ مِنْ إِنْشَاءِ اللَّهِ تَعَالَى (بخاری)

تکبیر کہنا کچھ نہیں بالکرنیوالی پر گناہوں سے (یعنی یہ ہماری) اگرچہ یا اللہ تعالیٰ نے

أَذْهَبَ الْبَأْسَ رَبُّ النَّاسِ وَاشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شَفَاءَ

دور کر ہماری کو لئے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہے شفا

لَا شِفَاءَ لَا شِفَاءَ لَا يَخَادِرُ سَقَمًا (بخاری و سلم) بِسْمِ اللَّهِ

مگر شفا پھری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو شروع اللہ کے نام سے

(ناشا) أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

میں ہر کچھ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کی اس چیز کی ہی سے جو پاتا ہوں

وَأَحَازِرُ (سُبْعًا) رَسْمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (رَسْمًا) إِنَّا لِلَّهِ

ورثنا ہیں ہم ساتھ رہے ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ایک ہم آہی کے ہیں

وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْزِنِي فِي مَصِيبَتِي وَأَخْلِفْ

میرے ہم آہی پاس ہر کرنے والے ہیں اللہ سے جو میری مصیبت میں اور بدلے کو

لِي خَيْرَ مَقَرِّهَا رَسْمًا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَ

بہتر آسے ہم آہی کیونکہ میں اور اُن کی طرف لوٹیں گے اللہ

إِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ

ہم آپ کے پاس پہنچ جائیں گے لے اس کو دے اُس کو ایسا

مِنَ الْحُسَيْنَيْنِ وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي الْعِلْمَيْنِ وَأَخْلِفْ

میکو کھیلے اور کلام اُس کا علم میں اور قلم میں اور کلام

فِي أَهْلِهِ فِي الْغَائِبِينَ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَقْتُلْنَا

ہم آپ کے بیچ چھپے ہوں گے اور محروم نہ کرنا ہر کے اور قتل نہ کرنا

بَعْدَكَ (ابن ابی) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ عَبْدَكَ وَأَعَزَّ

تو تم پر ہمارے لڑکے کے دے دے لے لے اور غلبہ کیا

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِي الْأَمْرِ هَٰذَا ۖ وَلَوْ لَا مَلَأْنَا الْقُلُوبَ بِذِكْرِكَ لَوَسَّاسُكَ أَكْثَرُ ۚ

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِي الْأَمْرِ هَٰذَا ۚ وَلَوْ لَا مَلَأْنَا الْقُلُوبَ بِذِكْرِكَ لَوَسَّاسُكَ أَكْثَرُ ۚ

دین اپنے کو (ابن ابی) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَ

دین اپنے کو  
سے اسے غلامی اسکو  
اور برحم کو اسپر  
اور سلامت رکھ اسکو اور

اعف عنہ واکرم نزلہ ووسیع مدخلہ واخلسلہ  
معاف کر اس سے اور عزت سے کر یہاں اسی اور کشادہ کرتا ہوں اور غسل دے

محافظ کراچی سے اور عزت سے کراچی کی اور کشادہ کرتب لکھی اور اہل انکو

بِالنَّاءِ وَالشَّلِيِّ وَالْبَرْدِ وَنَقَّهَ مِنَ الْخَطَايَا مَا نَقَّسَ

والی اور ہر اور اور سے اور پاک کر اس کو گناہوں جیسا کہ پاک کیا گئے

التَّوْبَةُ الْكُبْرَىٰ مِنَ الذَّنْبِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا أُخْرَىٰ  
 کبیرے گناہوں سے توبہ اور بدل دے اسکو گھر

کپڑے سہاگے      میل سے      اور جلی سے اشکو گھر بہر

مِنْ دَارِهِ وَاهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ

اُسے گھر سے اور گھر والے بہتر اسے گھر والوں سے اور یہی بہتر

مَنْ دَخَلَهُ فِي أَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ وَأَخْرَجَهُ

انگی پوی سے      اور داخل کر اٹھیں کو جنت میں      اور عیال کو

اور د اعلیٰ کر اسس کو جنت میں  
 اور یہی ہے  
 مِنْ هَذَا اِبْنُ الْقَبْرِ وَمِنْ هَذَا اِبْنُ السَّائِرِ (س) السَّامِ

قبر کے مذاہب      اور دوزخ کے مذاہب      سلام ہو



الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُكَ إِلَيْكَ

وہ کہ کوئی بالآخر عبادت کے نہیں سوسائے اسکے زندہ ہی سب کا تھامنے والا اور توبہ کرتا ہو جس کی طرف مقرر نہ ہو  
 صراطِ احیاء)۔ (ترندی) **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُ**  
 اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہی ہمیشہ رہنے والا نہیں بگڑتی اسکی

سِنَاءٌ ۖ وَلَا تَوَدُّهُمُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اُنکے اور زمینداری کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ  
 يَدَيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ سِوَاكَ  
 جبرائیل کے نزدیک کے نزدیک کے گمراہ گمراہ کے جاننا ہی جو کچھ

أَيُّدِهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يَمِيطُونَ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ

اگر اُن کے ہر اور جو کچھ سمجھ لے سکے ہر اور نہیں گھبرائی ساتھ کسی چیز کے علم کے لئے

سَمِيعُ شَاءَ وَبِاسْمِهِ كَرِّمُهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا

سہا پکڑی انگلی نے آسمانوں کو اور زمین کو اکڑھیں

يُؤَدُّ لِحِفْظِهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

تھی کہ ایک نگہبان ان دونوں کی اور سی بند بڑا

طهارة المسجونين في السجون العراقية

10

اسورہ بقرہ ص ۱۱۱ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانہ  
شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہے اور فرمایا پردہ درمیان آنکھوں پر  
کے اور سر پر گماہ بنی آدم کے یہ ہے کہ جب داخل ہونے لگے پاخانہ میں پس  
چاہیے کہ کہے بسم اللہ (ترندی) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
سوائے اُسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے  
اولاد اپنے کے سکھاتا ہوں میں تم کو جو وقت آو تم پاخانہ میں پس نہ سانسے  
کر و منہ قبلہ کے اور نہ پیچھے کرو قبلہ کی طرف اور حکم فرمایا ساتھ تین  
پتھروں کے اور منع فرمایا استنجا کرنے لید سے اور ہڈی سے اور منع  
کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ دہنے ہاتھ کے (ابن ماجہ و دارمی) فرمایا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جائے ایک تمہارا طرف پاخانہ کے  
پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے ساتھ لٹ کے پس تحقیق یہ پتھر  
کفایت کریں گے پانی سے (احمد و ابوداؤد) روایت ہے انس سے کہ اسے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں اور اٹھاتا میں اور  
ایک لڑکا چھائل پانی کی اور برہنہی استنجا کرتے ساتھ پانی کے (بخاری و مسلم)  
روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ اتھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت آئے

پاخانہ میں لاتا میں اُن کے پاس :- پانی زچ پیالہ کے باجھاکل کے پس استنجا کرتے اور  
 سٹے ہاتھ اپنے زمین پر بھرتا میں اُن کے پاس برتن پس وضو کرتے (ابوداؤد)  
 رسالی (یعنی استنجا کرنے کی تین شکلیں ثابت ہیں پتھر و پانی سے یا خالی پانی سے  
 یا رز سے پتھر سے یہ تینوں شکل حدیث سے ثابت ہیں اور پتھر و پانی سے افضل  
 ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے چوتھ سبب لعنت کے سے کہ تین چیزیں  
 ہیں ایک پاخانہ پھر ناگھاٹوں پر اور راہ میں اور نیچے سایہ کے (ابوداؤد) فرمایا رسول  
 اللہ ﷺ نے نہ نکلیں دو آدمی کہ جادیں طرف پاخانہ کے کھولنے والے  
 ہوں شہر گاہ اپنی دونوں اور باتیں کرتے ہوں۔ پس تحقیق اللہ تعالیٰ غضب  
 میں آتا ہے اس سے (احمد و ابوداؤد) روایت ہے اس سے کہا ہے رسول اللہ  
 ﷺ جب داخل ہوتے پاخانہ میں اُٹھتے اپنی (ابوداؤد و ترمذی)  
 روایت ہے جابر سے کہا ہے نبی صلعم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جائے یہاں تک  
 کہ نہ دیکھتا اُن کو کوئی (ابوداؤد) روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا تھا میں ساتھ نبی  
 صلعم ﷺ کے پس ارادہ کیا یہ کہ پیشاب کرں (زمین نرم میں) پس اُسے زمین  
 نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پیشاب کیا پھر فرمایا جس وقت ارادہ کرے ایک  
 مہرہ راہ کہ پیشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈے زمین نرم پیشاب کے لئے مانند

اسکے (ابوداؤد) روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اڑھائی  
 گیسے پہنچے تو انھوں نے کپڑا اپنے یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے اڑھائی  
 ابوداؤد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے میرے اسے روکنے  
 شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے ہیں خبر دیجئے لوگوں کو یہ کہ جسے گز  
 گئی اڑھائی میں پا بارڈالات منت کیا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کے یا  
 ہنسی کے پس تحقیق محمد اُس سے بیزار ہے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا راج غل خانہ کے پھر ہمارے نہیں یا  
 وضو کرے ایسے کہ اکثر دوسواں پیدا ہوتے ہیں اس سے (ابوداؤد) روایت  
 ہے عبد الرحمن بن حسن سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہاتھ  
 میں ڈھال تھی پس رکھا اُس کو پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اُسکے (ابوداؤد)  
 سے پیشاب آو میں کرنا چاہیے روایت ہے حکیم بن ثنیان سے کہ نبی صلی  
 اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کے بعد وضو کرتے تو چھپٹا دیتے شرکاء اپنی کو (ابوداؤد)  
 ورنہ (ابوداؤد) روایت ہے زید بن حارثہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 تحقیق جبرائیل علیہ السلام آئے آپ کے پاس بیچ اقل اُس چیز کے کہ حق کی گئی  
 طرف آپ کے پس کھلا یا اُن کو وضو اور نماز میں جب فارغ ہوتے وضو کرے  
 لیا ایک چلتی پانی پس چھڑکا اُسکو شرکاء اپنی پر (احمد و دارقطنی) فرمایا



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھو دیا اسلئے اس شخص کے جو نام ہے  
 اللہ کا (ترندی) اسلئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں  
 کہ وضو کرے پس پورا کرے وضو پھر کہے ان کلمات کو مگر کھوے جلے ہیں  
 واسلئے اُسکے دروازے بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے (مسلم)  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پھر کھڑا  
 ہو پس نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو ان دونوں میں ساٹھ دل اور سُنہ کے مگر  
 واجب ہوتی ہو واسلئے اُسکے بہشت (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے تحقیق امت میری پہچانی جاوے گی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا  
 اثر وضو کرے سے پھر جو چاہے تم میں سے یہ کہ زیادہ کرے روشنی اپنی پیشانی  
 کی پس چاہے کہ کرے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 یہ سوچنے کا زیور من کو جہاں تک کہ پہنچے گا پانی وضو کا (مسلم) یعنی ابو ہریرہ  
 راوی اس حدیث کے اپنے ہاتھ بغلوں تک دھوتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے اور وضو کے کھی جاتی ہیں واسلئے اُسکے دس  
 نیکیاں (ترندی) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے  
 پس اچھا وضو کرے سکتے ہیں گناہ اُسکے بدن اُسکے اُسے یہاں تک کہ نکلتے  
 ہیں سوچنے ناخو لوں اُسکے سے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وطم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے ہندو مومن پھر کئی کرتا ہے بکتے ہیں گناہ مند  
 اُسکے سے اور جو وقت ناک صاف کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اُس کی سے  
 پس جو وقت دھوتا ہے منہ اپنا نکلتے ہیں گناہ مند اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے  
 ہیں یہ بیکلوں آنکھوں اُنکی سے پس جبکہ دھوتا ہے دونوں ہاتھ اپنے بکتے ہیں  
 گناہ ہاتھوں اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں یہ بیکلوں دونوں ہاتھوں  
 اُسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اسے کا نکلتے ہیں گناہ سر اُسکے سے یہاں تک  
 کہ نکلتے ہیں دونوں کانوں اُسکے سے پس جب دھوتا ہے دونوں پاؤں اپنے  
 نکلتے ہیں گناہ پاؤں اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے نافوں پاؤں  
 اُسکے سے پھر ہوتا ہے ملنا اُنکا عرف سجد کے اور نماز پڑھنا اُس کا بڑا دینی  
 واسطے اُسکے (مالک بن انس) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ہر ہشت کی  
 نماز ہے اور کبھی نماز کی وضو ہی (احمد) اُسکے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے جو شخص پڑھے یہ دعا جب نکلتے اپنے گھر سے واسطے نماز کے تو مٹھو اُسکے  
 جلتے ہیں شریزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اُسکے لیے اور توجہ ہوتا ہے اللہ  
 عزوجل ساتھ چہرے اپنے کے طرف اُسکے یہاں تک کہ نماز ختم کرے یعنی  
 یہ بھگنا با وضو ہو (ابن ابی) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں

میں تم کو وہ چیز کہ دور کرے اللہ سے اس کے گناہ اور بند کرے بسبب اس کے  
 دوسرے کہا صحابہؓ نے ہاں رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقت کے او  
 کثرت سے رکعتا قدموں کی طرف مسجد کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس  
 یہ جو رابطہ اسلام فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں شخص اللہ کے ذمے  
 میں ہیں ایک غازی فی سہیل اللہ دوسرا جو نکلا طرف مسجد کے تیسرا جو داخل  
 ہو گا گھر پہنچے میں ساتھ سلام کے (ابوداؤد) یہ ٹکڑا ہی بڑی حدیث کا فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے با وضو قصد  
 کرنے والا طرف مسجد کے واسطے اولے فرض کے تو ثواب اس کا مانند حج کرنا  
 احرام باندھنے والے کے ہی اور جو نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کے نہیں  
 مشقت میں والا اس کو مگر نفلوں نے پس ثواب اس کا مانند عمرہ کرنا والے  
 کے ہی اور نماز پڑھتی پیچھے نماز کے کہ نہ پہو وہ کلام ہو درمیان ان دونوں کے  
 ایسا عمل ہے کہ لکھا جاتا ہے علیین میں (احمد و ابوداؤد) اللہ فرمایا رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نیچے کوئی شخص اپنے گھر سے پھر پڑھے یہ دعا کہہ جاتا ہے  
 واسطے اس کے کہ ثوابیت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا پس  
 کہلے ہو جاتا ہی اس سے اس کا شیطان اور کہتا ہی اس کو دوسرا شیطان کیا

قاضی نے گائیڈ اس شخص پر جہاد ایٹ کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا  
 (ابوداؤد و ترمذی) ۵۹۹ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز  
 پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یا ذکر کرے اللہ کو آفتاب بکھلنے تک پھر پڑھے  
 دو رکعت نماز ہوگا ثواب اس کے لئے مانند حج و عمرے کے کہا راوی نے فرمایا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے حج عمرے کا پورے حج عمرے کا پورے  
 حج عمرے کا ترمذی: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گروہ تمیز  
 باعول ہشت کے پس میوہ کھاؤ کہہ گیا یا رسول اللہ کیا میں بلوغ ہشت کے  
 فرمایا سجد میں کہا گیا اور کیا ہی میوہ کھانا فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا  
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے بیٹھنا بعد نماز کے ذکر میں صبح کے وقت آفتاب بکھلنے تک بہتر ہے اس سے  
 کہ آزاد کرے چار غلام اُخْلِیْ عَلَیْہِ السَّلَامُ کی اولاد سے اور بیٹھنا بعد نماز عصر کے  
 ذکر کرنا اس کے سرب آفتاب تک بہتر ہے اس سے کہ آزاد کرے چار غلام  
 اُخْلِیْ عَلَیْہِ السَّلَامُ کی اولاد سے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے جس وقت دیکھو تم کسی کو بیچتا ہو یا خریدتا ہو مسجد میں پس کہو نہ نفع دے  
 اس سود اگر تیری میں اور حقیقت دیکھو تم کسی کو کہ دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو  
 چیزوں کہو کہ نہ پیر سے اس تجھ پر (ترمذی) تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے منع کیا ان دونوں درختوں سے (یعنی پیاز و لہسن) اور فرمایا جو کوئی کھائے  
 ان دونوں کو پس نزدیک نہ آوے بے بیماری مسجد کے اندر فرمایا اگر ہو تم ضرور کھائے  
 ولسے ان کو پس ماروان کو پکا کر (الوداد) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ ہونگی باتیں ان کی مسجدوں میں پنج مقدمہ دنیا کے  
 پس نہ بیٹیا تم ساقط کے پس نہیں واسطے اللہ کے پنج ان کے کچھ حاجت دنیا  
 روایت ہے سائب بن یزید سے کہ دو آدمی اہل طائف سے بلند کرتے تھے آواز  
 اپنی مسجد میں فرمایا عمرؓ نے اگر ہوتے تم اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تم کو بلند  
 کرتے ہو آواز میں مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں (بخاری) یہ مکر اس ہے  
 حدیث طویل کا ہے یعنی اللہ اکبر سے آخر لا الہ الا اللہ کے قدر تک یہ دینے  
 ہیں بعد نماز فرض کے پڑھنا ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحا بہ نے  
 ثابت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے تو  
 مرتبہ صبح کو اور تلو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اس شخص کے کہ جس نے صبح کا تلو مرتبہ  
 اور جو کوئی الحمد للہ کہے تو مرتبہ صبح کو اور تلو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اس شخص  
 کے کہ سوا کرے لوگوں کو تلو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں یا فرمایا اپنے جہاد کے  
 آسنے تلو جہاد اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے تو مرتبہ صبح کو اور تلو مرتبہ شام کو  
 مثل اس شخص کے کہ آزاد کرے تلو غلام بتلعیل علیہ السلام کی اولاد ہے اور جو کوئی

اللہ اکبر کے ستور مشمع کو اور ستور شبہ شام کو نثار دیگا اُس دن میں کوئی ساتھ  
 زیادہ عمل کے اس عمل سے کہ آیا یہ نگرہ شخص کہ جو کہے نسل اس کے کہ کہا ہے  
 یا زیادہ کہے اس سے (تردنی) ملکہ کھانے پینے کے وقت اس طرح ہوسا  
 پٹھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ رضی ہو وہ ہے  
 بندے اپنے سے سبب اس کے کہ کھاوے کچھ اور حد کرے اس کی اچھریا پیوے کہ  
 چنانچہ حد کرے انکی اُسپر (مسلم) رعایت ہوا اس سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم دہ لینے در بیان پانی کے تین بار (بخاری و مسلم) اور زیادہ کیا کلم  
 نے کہ فرماتے اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہے روایت ہے  
 ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم ایک بائس  
 مانندینے آؤنٹ کے لیکن پیو تم دوسائس یا تین سائس سے اور نیم اللہ کہو  
 جب پانی پیو اور الحمد للہ کہو تم جب اپنے منہ سے الگ کرو (تردنی) اور  
 ہوا ابن عباس سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے سے  
 منہ لگا کر شک کے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت  
 کو داخل ہو گھر پاتے ہیں پس یاد کرے اللہ کو اور وقت کھانا کھانے اپنے کے یا  
 کرے اللہ کو کہتا ہے شیطان نہیں جگہ اُس گھر میں تم کو اور نہ کھانا اور جنت کو

کہ داخل ہو گئے تھے پس نہ یاد کرے اللہ کو کہتا ہے شیطان اپنی تم سے جبکہ اور کھانا  
 (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ رکھا جاوے گا نہ پس نکال  
 ڈالو جتنا اپنا اس لیے کہ نکل ڈالنا جو تے کا راحت ہو واسطے قدموں کے (داری)  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ کھائے ایک تہا را پس چاہیے کہ  
 کھائے ساتھ دلہنے ہاتھ پہنے کے اور جو وقت کہ پیروے پس چاہیے کہ پیوے ساتھ  
 دلہنے ہاتھ پہنے کے (مسلم) اور یہ بھی ہمیشہ میں ہے کہ اپنے آگے سے کھائے  
 روایت ہے کہ عیین مالک کے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ  
 تین انگلیوں کے اور چائے اُنکو پیسے پونچھنے سے (مسلم) روایت ہے جابر سے  
 کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چائے انگلیوں اور رکابی کے اور فرمایا تھیں  
 تم نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نولے کے برکت ہے (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کھائے ایک تہا را پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یا مالک  
 کہ چائے انگلیاں یا چوڑے (بخاری) مسلم ایسے ہوئے یا بچے یا نوڑی غلام کی  
 روایت ہے جابر سے کہا اُنہی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے  
 جو وقت کہ گرے ایک تہا را سے لقمہ پس چاہیے کہ دُر کرے وہ چیر کہ لگی ہے اُس کو  
 می و غیرہ سے پھر چاہیے کہ کھائے اُس کو (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھانا

صحیح  
 بخاری  
 مسلم

غلامنامه كتاب خدا

نقطه	مصحف	نقطه	مصحف	نقطه	مصحف	نقطه	مصحف
١	صراط	١	صراط	١	صراط	١	صراط
٢	نبي الاسلام	٢	نبي الاسلام	٢	نبي الاسلام	٢	نبي الاسلام
٣	خمين	٣	خمين	٣	خمين	٣	خمين
٤	فادون	٤	فادون	٤	فادون	٤	فادون
٥	بالجماعة	٥	بالجماعة	٥	بالجماعة	٥	بالجماعة
٦	موسعة	٦	موسعة	٦	موسعة	٦	موسعة
٧	حلال الذم	٧	حلال الذم	٧	حلال الذم	٧	حلال الذم
٨	رمضان	٨	رمضان	٨	رمضان	٨	رمضان
٩	من ملك	٩	من ملك	٩	من ملك	٩	من ملك
١٠	خلة الاله	١٠	خلة الاله	١٠	خلة الاله	١٠	خلة الاله
١١	غزو الخوص	١١	غزو الخوص	١١	غزو الخوص	١١	غزو الخوص
١٢	العبدة	١٢	العبدة	١٢	العبدة	١٢	العبدة
١٣	بو	١٣	بو	١٣	بو	١٣	بو
١٤	س	١٤	س	١٤	س	١٤	س
١٥	رسول الله	١٥	رسول الله	١٥	رسول الله	١٥	رسول الله
١٦	عمر	١٦	عمر	١٦	عمر	١٦	عمر
١٧	برهان	١٧	برهان	١٧	برهان	١٧	برهان
١٨	نور	١٨	نور	١٨	نور	١٨	نور
١٩	الله	١٩	الله	١٩	الله	١٩	الله
٢٠	النور	٢٠	النور	٢٠	النور	٢٠	النور
٢١	الشمات	٢١	الشمات	٢١	الشمات	٢١	الشمات
٢٢	بسم الله الرحمن الرحيم	٢٢	بسم الله الرحمن الرحيم	٢٢	بسم الله الرحمن الرحيم	٢٢	بسم الله الرحمن الرحيم
٢٣	وتدبر اخلاها	٢٣	وتدبر اخلاها	٢٣	وتدبر اخلاها	٢٣	وتدبر اخلاها
٢٤	العافية	٢٤	العافية	٢٤	العافية	٢٤	العافية
٢٥	بيك	٢٥	بيك	٢٥	بيك	٢٥	بيك
٢٦	حسنة	٢٦	حسنة	٢٦	حسنة	٢٦	حسنة
٢٧	مام اعلم	٢٧	مام اعلم	٢٧	مام اعلم	٢٧	مام اعلم
٢٨	اعدني	٢٨	اعدني	٢٨	اعدني	٢٨	اعدني
٢٩	لا يصغى	٢٩	لا يصغى	٢٩	لا يصغى	٢٩	لا يصغى
٣٠	علي	٣٠	علي	٣٠	علي	٣٠	علي
٣١	رسول الله	٣١	رسول الله	٣١	رسول الله	٣١	رسول الله
٣٢	رسول الله	٣٢	رسول الله	٣٢	رسول الله	٣٢	رسول الله
٣٣	رسول الله	٣٣	رسول الله	٣٣	رسول الله	٣٣	رسول الله
٣٤	رسول الله	٣٤	رسول الله	٣٤	رسول الله	٣٤	رسول الله
٣٥	رسول الله	٣٥	رسول الله	٣٥	رسول الله	٣٥	رسول الله
٣٦	رسول الله	٣٦	رسول الله	٣٦	رسول الله	٣٦	رسول الله
٣٧	رسول الله	٣٧	رسول الله	٣٧	رسول الله	٣٧	رسول الله
٣٨	رسول الله	٣٨	رسول الله	٣٨	رسول الله	٣٨	رسول الله
٣٩	رسول الله	٣٩	رسول الله	٣٩	رسول الله	٣٩	رسول الله
٤٠	رسول الله	٤٠	رسول الله	٤٠	رسول الله	٤٠	رسول الله
٤١	رسول الله	٤١	رسول الله	٤١	رسول الله	٤١	رسول الله
٤٢	رسول الله	٤٢	رسول الله	٤٢	رسول الله	٤٢	رسول الله
٤٣	رسول الله	٤٣	رسول الله	٤٣	رسول الله	٤٣	رسول الله
٤٤	رسول الله	٤٤	رسول الله	٤٤	رسول الله	٤٤	رسول الله
٤٥	رسول الله	٤٥	رسول الله	٤٥	رسول الله	٤٥	رسول الله
٤٦	رسول الله	٤٦	رسول الله	٤٦	رسول الله	٤٦	رسول الله
٤٧	رسول الله	٤٧	رسول الله	٤٧	رسول الله	٤٧	رسول الله
٤٨	رسول الله	٤٨	رسول الله	٤٨	رسول الله	٤٨	رسول الله
٤٩	رسول الله	٤٩	رسول الله	٤٩	رسول الله	٤٩	رسول الله
٥٠	رسول الله	٥٠	رسول الله	٥٠	رسول الله	٥٠	رسول الله



طایبی و ناشری کا کردہ ۲۱ نمبر و  
کتابخانہ راشد

طایبی و ناشری کا کردہ ۲۱ نمبر و  
کتابخانہ راشد

در سعادت محمود ملک مطبعہ

۱۴۲۹

حکمر ستریف حضرت بیویده دوشنبه مظهره ده کی  
د بر کلو او ز رنده شکر مدحیه جباب بیغمه بدو

ی کر مکانی غمزن آرد ایت بی  
ساخلر جو که در پیغ ابرو لند زلفین  
آیلر شک قو لکدر لطف ایلک در پیغ  
ای شهنشاه لطف است و اقبال ساحل  
دایماد کروصله ای اولدی اوراد مریم  
لایقحه شوی ابرو عظیم خلق عریک  
دغرای کفر حاکم المکان مد مفرکان  
کدر نیر ایمانه کورد کده و غور شوکل  
جلقه نیایه نایع ایت یا کدر ایل  
عزت اعلی الیه نیست علیه در و رفعت  
و که شرایسته یار لری کامه صبر مدح  
اول رسول کریم ایلن و صبر ایت و غلیر

شیخ سوزن بودی هر دوشنبه یار  
سبزه نورک آرون ایلدی کرمه  
ایک عالم آفانی ستریف کی خیر میل  
ز نور مر کله اولدی دین و دیار  
ملک اولد مریار معنه شمعه نوصایم  
مختار ایدر سه اولد شمعه رسالت یار  
خوهر حال قدری نوسید و در حیم  
حاله دایم دوشن ایلر و در حیم لطف  
سدا و له حقه بری چون آینه نایر  
بیجه نمکد زاد ایلک نوسکر نعمت  
حد احو حقد ز کور نوسکر نیش فلک  
پوردن بر مشرو نکر نوسکر نایر

شانه لایق نیجه اوصافه اولسون قدر  
ایلدیم هر شفاعت کاینه خد متین

نه فکر کرده مملکت اشر و جزیب بند  
خدا میدن یار و شاهلر اولدی شان شهرین



بیک صلا بیله سلامه ایدروان پاکنه  
ایلز الهامی رجا نقد شفاعت رخصتین

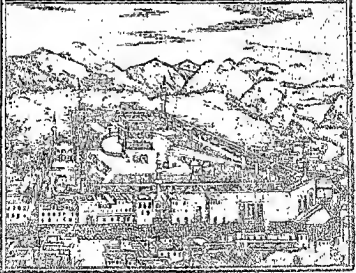


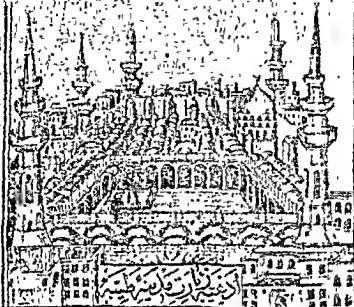
صافن ترک ایدن کوی محبوس ایدرو  
نظر کاهی لیدر مقام مضطرب ایدرو

بو خاکل بر تو بندن اولد بر عبور عدم راند  
عقادن آجیدی وجودن چشمنی توتار در



مراعان دین شریطه کیر یوش ایله در کاه  
مطابق قدسیاندر یوسه کاه انبیاد ربو





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالْيَمِّكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ  
فَاجْتَنِبْنَا بِالسَّلَامِ وَادْخُلْنَا دَارَكَرَامَةِ السَّلَامِ  
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبِّ  
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدِّيقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدِّيقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ  
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا قٰصِيْمًا وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ  
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَتَنَزَّلْ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ سُبْحٰنٌ  
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسٰرًا



ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّوْحَةُ الْمَشْرِقَةَ وَيُصَلِّي فِيهَا  
وَكُتَيْنِ وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلَاةِ



اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَفَتْهَا وَكَرَّمَتْهَا  
وَجَدَّتْهَا وَعَظَّمَتْهَا وَنَوَّرَتْهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَجَبَلِيكَ  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا  
فِي الدُّنْيَا زِيَادَتَهُ وَمَا ثَرَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تُخْرِمْنا يَا اللَّهُ  
فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ ۝ وَاحْشُرْنَا فِي دُخْرِهِ وَتَحْتَ ثَوَامِهِ وَأَسْأَلُ  
عَلَى حُبِّهِ وَشَيْئِهِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْزُودِ بِيَدِهِ  
الشَّرِيفَةِ شَرِبَةً هَبِيشَةً لَا نَظْمًا بَعْدَهَا أَبَدًا ۝

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يُتْرَكُ زَوْقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ ۝

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ  
الْعَظِيمُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ ۝ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ ۝ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَجَبِينَا وَثَرَةً أَجْعِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَعْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا حَبِيبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمَالَ مَلِكِ أُمِّهِ الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُورِ سِرِّ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَمِيعَ  
 الْمَدْرَسِ عِنْدَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرْ  
 أَسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّكَ  
 الْعَصِيمِ كَلَّوْا أَنْفُسَكُمْ إِذْ طَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَعْرِضُوا  
 اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ خَدَّوْهُ اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
 ابْنِ هَاشِمٍ يَاحَاطَهُ يَا بَسَّ يَا تَبَيَّرَ يَا سَرَّاحَ يَا مُبِيرَ يَا مُفَكِّمَ  
 خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَكَأَنَّمَا يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 فَدَخَلَكَ خَيْرُ نَافِثٍ وَنَبِيٍّ وَمِنْ تَحْتِي وَمُسْتَسْتَفِيعًا وَمُسْتَجِيرًا  
 إِلَيَّ إِلَهِي فَاسْمَعْ لِي يَا سَمِيعَ الْإِمَّةِ يَا كَاسِفَ الْغَمِّ يَا سَرَّاحَ  
 الطَّلَمَةِ آخِرُ بِنِ السَّارِ نَائِي الرِّخْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُقْضَى مَا أُرِيدُ عَيْنٍ وَعَلَى أَمْرِكَ الْعَالِي وَابْتَدِ

وَبِحَبْلِكَ عَارِفِينَ فَلَا تَرُدُّ نَاحِيَتَيْنِ وَلَا عَنْ بَابٍ شَفَاعَتِكَ  
صَرُومَيْنِ ۞ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْأَلْكَ الشَّفَاعَةَ  
وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى بِكَ الْوَسِيكَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ  
الرَّفِيعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْخَوْصَ الْمَوْزُودَ وَالشَّفَاعَةَ  
الْعَظِيمَةَ فِي يَوْمِ الْمَشْهُودِ (شعر) يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَ فِي التُّرْبِ  
اعْظَمُهُ ۞ قَطَابٌ مِنْ طِبِيبِينَ الْقَاعِ وَالْأَكْرَمُ ۞ نَفْسِي الْفِدَاءُ  
لِقَبْرِكَ أَنْتَ سَاكِنُهُ ۞ فِيهِ الصَّفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ ۞  
أَنْتَ الْحَبِيبُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ أَنْتَ الشَّفِيعُ يَا شَفِيعَنَا عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ  
الْمُشَفَّعُ أَنْتَ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا مَا زَلَّتِ  
الْقَدَمُ ۞ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَذَيْتَ  
الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْقَهْمَ وَجَلَّيْتَ  
الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَبَدْتَ  
رَبَّكَ حَتَّى أُنِيتَ الْيَقِينَ جَزَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنَّا وَعَنْ وَلَدِنَا  
وَعَنْ الْإِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَمَنْ شِئْتَ الشَّفَاعَةَ أَنْ تَشْفَعَ لَنَا  
عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْعَرْشِ يَوْمَ الْفَرَجِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مَنْ لَا يَزُنُّ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ اجْعَلْ لَنَا وَلِلَّذِينَ  
وَجَّهْنَا بِنَاوَانَا وَبِنَايَحْنَاوَانَا وَلَا مَسَافَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَعْقَابِنَا وَلَا تَجْهَلْنَا  
عِندَكَ بِدُعَاءِ الْحَيِّرِ وَالزَّالِمِ الْقَاكِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا سُلْطَانَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَالِيهِ وَسَلَّمَ (١)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْأَبَاءِ الْبَكْرِ الصِّدِّيقِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى الْحَبَشِيِّ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَسْجُودَ  
رَسُولِ اللَّهِ تَمَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا مَنْ اتَّفَقَ مَالُهُ كُلُّهُ فِي حُبِّ اللَّهِ وَحُبِّ رَسُولِهِ حَتَّى بَقِيَكَ  
بِالْعَبَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَوْحَاكَ أَجَلَ الرُّمُوحِ ۝  
وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مِزْلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَا وَنَكَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَأَجَّ الْعُلَمَاءِ وَصِيَّهُ  
النَّبِيِّ الْمُصْطَلَفِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَالِيهِ وَسَلَّمَ (٢)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ



يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَنَفِيَّ  
 الْحَرَابِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ بَيْنِ الْإِسْلَامِ ۖ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مُكَبِّرَ الْأَصْنَامِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفُقَرَاءِ  
 وَالضُّعَفَاءِ وَالذُّكُلِ وَالْإِيثَامِ ۖ أَنْتَ الَّذِي قَالَ فِي حَقِّكَ  
 سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ بَعْدِي لَكُنَّ عُمَرَاءُ الْحَطَّابِ وَرَضِيَ  
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ۖ وَتَبَعَكَ الْجَنَّةُ  
 مَنَزِلُكَ وَمَسْكَنُكَ وَحُكْمُكَ وَمَأْوِيكَ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا قَائِمَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ  
 الْمُصْطَفَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۖ

﴿ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَ الصِّدِّيقِ وَالْفَارُوقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَيَقُولُ﴾

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَبِزَوِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَعْشَرَ  
 رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

﴿ثُمَّ يُسَبِّحُ مَلَكًا لَكَ اللَّهُ الْمُقَرَّبِينَ وَيَقُولُ﴾

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جَبْرَائِيلُ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا سَيِّدَنَا مِيكَائِيلُ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا إِسْرَافِيلُ ۖ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ قَاعِ رَوَّادِ الْبَيْتِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا مَلَأْتِكُمُ الْمُقَرَّبِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ كَأَنَّهُ  
لَمْ يَمُتْ . السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُ صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ تَقَاتِلَةِ الرِّزْخَاءِ يَا بَيْتَ رَسُولِ  
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ رَبِّي اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ  
حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ الْمُضْطَلِّينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا حَامِسَةَ أَهْلِ الْكِتَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَوِجَةَ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِ نَاعِلِي الْمُرْتَضَى صَلَّاهُ اللَّهُ  
تَعَالَى وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمْرَ الْحَيَّةِ  
وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدِ الشَّهِيدِ الْكَوْكَبِيِّ الْقَسْرِيِّ  
الْمُتَرَيْنِ الشَّجَابَيْنِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ أَبِي شَمَّةٍ  
لِحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ صَلَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
وَعَنْكَ وَارْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوًى لَكَ

وَمَسْكِنٍ وَمَسْجِدٍ وَمِنْ ذِيكَ ... أَسَلَامٌ عَلَيْكَ  
وَعَلَى آبَائِكَ الْمُصْطَفَى وَبِمَسْجِدِكَ عَلَى الْمَرْفُوعِ  
وَبِنَبِيِّكَ الْحَسَنِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ \*

١٥ (نَمُوذَارُ أَهْلِ الْبَيْتِ) وَتَقْوَاهُ

الْأَسَلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْمَنْزِلِ الرَّفِيعِ  
أَنَّهُ السَّابِقُونَ وَنَحْنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاهْتَفُونَ  
أَبْشِرُوا بِأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَارْتَبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ  
مَنْ فِي الْقُبُورِ \* أَسْكِرَ اللَّهُ تَعَالَى شَرْفَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى  
يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \*



نَمُوذَارُ شَرْكَاءِ أَحَدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ \* وَيَقُولُ



الْأَسَلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ نَاهِرَةٍ بِنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ \* السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا عِمَّ رَسُولِ اللَّهِ \* السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَّ نَبِيِّ اللَّهِ \*  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَّ حَبِيبِ اللَّهِ \* السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَّ الْمُصْطَفَى

السلام عليكم يا سيدي الشهداء ويا سيدي  
ويا آله: سؤلهم السلام عليكم يا شهداء يا شهداء  
السلام عليكم بما سببرتم فيه عفتي الذكر السلام عليكم  
يا شهداء أحد كافر عاقه ورحة الله وسر كاشه  
(نشر) يستقبل القبلة ويدعو بهذه الدعاء

اللهم يارب العالمين . ارجاء الشايعين . واما  
الحايعين . وحرر المؤمنين . يا حنان يا منان يا ذا  
الجلال يا سلطان يا سبحان يا فديم الاحسان . اللهم شجرة  
سيدنا محمد وال سيدنا محمد . وازواج سيدنا  
محمد وذريات سيدنا محمد وسيدنا ابي بكر  
الصديق وسيدنا عمر الفاروق وسيدنا عثمان  
رضي التورين . وسيدنا علي المرتضى . وانت يا الله  
الرزاق الاعلى . فاطر السموات والارض وحياء سيدنا  
الحسين والحسين وانت احسن الينا وحياء سيدنا  
اسماعيل . وانت يا الله يا سامع الدعاء استمع دعائنا

وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَامِنْ خَوْفَنَا وَاسْتَرْعُوبَنَا وَاعْفُ  
 ذُنُوبَنَا وَارْحَمْ أَمْوَالَنَا وَتَقَبَّلْ مَحْسَنَاتَنَا وَكْفِّرْ مَسِيئَاتِنَا  
 وَاجْعَلْنَا يَا اللَّهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ الْفَائِزِينَ الشَّاكِرِينَ  
 الْمَجْبُورِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
 ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝



يُحْمَرُّ بِرَجْعٍ إِلَى رَأْسِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَبَقَرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ



لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 إِنْ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَبَارِكْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا النَّبِيِّ  
 الْأَكْرَمِ أَنْ تَرْزُقَنِي إِيْمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا تَبَاشِيرًا قَلْبِي  
 وَبَقِيَّةً صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي

وَعَمَلًا نَافِعًا وَقَلْبًا نَجَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَوَلَدًا صَالِحًا  
 وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَلَاةً لَبْكِيَّةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَصَبْرًا  
 جَمِيلًا وَآخِرًا عَظِيمًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَنَجَارَةً  
 كُنْ تَبُورَ يَا ثَوْرَ التَّوْبَةِ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ أَخْرِجْنِي  
 وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 وَتَوَهَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

﴿ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ لِقَابَهُ وَيَدْعُو بِأَسْمَاءِ الدُّعَاءِ ﴾

اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا الْمُشْرِيفِ بَيْنَ يَدَيْ  
 سَيِّدِنَا رَسُولِ اللَّهِ ذُنُوبًا لَا تُغْفَرُ وَلَا هَقًّا يَا اللَّهُ إِلَّا  
 فَرَجْتَهُ وَلَا عَيْنِيَا يَا اللَّهُ إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا مَرِيضًا يَا اللَّهُ  
 إِلَّا شَفَيْتَهُ وَعَافَيْتَهُ وَلَا مُسَافِرًا يَا اللَّهُ إِلَّا أَرَدَدْتَهُ  
 وَلَا غَائِبًا يَا اللَّهُ إِلَّا أَرَدَيْتَهُ وَلَا عَدُوًّا يَا اللَّهُ إِلَّا حَرَلْتَهُ  
 دَعَرْتَهُ وَلَا فَقِيرًا يَا اللَّهُ إِلَّا أَعْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً يَا اللَّهُ مِنْ  
 حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًا وَلَنَا فِيهَا صَلَاحٌ لَا تَقْصِبْنَا

وَكَيْسَرَتَهَا اللَّهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَكَيْسَرِ أُمُورَنَا  
وَأَسْرِحْ صُدُورَنَا وَتَقَبَّلْ زِلَافَتَنَا وَأَمِنْ خَوْفَنَا  
وَأَسْرِحْ عُيُوبَنَا وَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوبَنَا وَاخْتِمْ  
بِالْصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا إِلَى أَهْلِنَا وَأَوْلَادِنَا  
سَالِمِينَ غَائِبِينَ مَسْتُورِينَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ❦  
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ❦ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ❦

❦ أَنْتُمْ يَرْوِ زَاهِلُ الْبَيْعِ مُفَضَّلًا أَوْ كُمْ سَيِّدَنَا ❦  
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَيَقُولُ ❦

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ اسْتَحْيَيْتَ مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ رَزَيْنَ الشُّرَّانَ بَيْنَ لَوْنِهِ وَنُورِ الْخِرَابِ  
يَا مَيَّامَتِهِ وَسِرَاجِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا ثَمَارَ الْخُلَفَاءِ الرَّاسِخِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ  
وَأَزْوَاجِكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنَزْلَكَ وَمَسْكَنَكَ

وَمَحَلَّكَ وَمَا وَدَّكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَتَرْكَاةُ



أَتَمَّ بِرُؤُسَيْدَنَا مَا كَسَعِيَ الْخَدِيرِي  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَتَقُولُ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مَا كَسَعِيَ الْخَدِيرِي  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاوُدَ الْحَادِيثِ السَّيِّ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ  
سَيِّدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُضْطَلَّى وَصِيَّ اللَّهِ تَعَالَى عَنْكَ  
وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَحَقَّ الْحَقَّ مِنْكَ  
وَمَسْنُوكَ وَمَحَلَّكَ وَمَا وَدَّكَ أَحَاصُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنَا  
مِنْ تَرْكَاةِكَ وَتَرْكَاتِ عُلُومِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَتَرْكَاةُ



أَتَمَّ بِرُؤُسَيْدَنَا مَا كَسَعِيَ الْخَدِيرِي  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَتَقُولُ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاوُدَ عَمَّ رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ



يَا زَوْجَةَ عِمِّي نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ عِمِّي حَبِيبِ  
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ عِمِّي الْمُصْطَفَى  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ عَلَى الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَنْ كَفَّنَهَا النَّبِيُّ بِقَبْرِهِ وَكَمَدَهَا بِمِيزَانِهِ رَضِيَ اللَّهُ  
 تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ  
 الْجَنَّةَ مَنَزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَتَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثُمَّ يَذُورُ سِتْدَنَا حَلِيمَةَ السَّعْدِيَّةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَيَقُولُ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِتْدَنَا حَلِيمَةَ السَّعْدِيَّةَ يَا مَرْضُوعَةَ  
 نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرْضُوعَةَ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مَرْضُوعَةَ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
 مَنَزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَتَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام عليكم يا شهداء يا سعداء يا أحياء يا أقبياء  
يا أهل الصدق والوفاء السلام عليكم يا مجاهدين  
في سبيل الله حق جهاد سلام عليكم بما صبرتم  
من غنى الدار السلام عليكم يا شهداء أهل  
البيع كرامة عامة ورحمة الله وبركاته

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام عليكم يا إبراهيم بن رسول الله  
عليك يا ابن نبي الله السلام عليكم يا ابن حبيب الله  
السلام عليكم يا ابن المصطفى السلام عليكم  
وعلی من حولك من أصحاب رسول الله السلام  
عليكم يا أصحاب رسول الله ورضي الله تعالى  
عنكم وأرضاكم أحسن الرضى وجعل الجنة  
منزلككم ومسكنكم ومحللكم ومأویکم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ وَبِكَ كَانَتْ

مَخْرَجُ رُسُلِكَ يَا فَخْرُ رَحْمَةِ اللهِ يَا وَهَّابُ وَيَهْوُونَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَسَلَامًا وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً

عَلَيْكَ يَا سَوْدَى بِنْتِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْكَ

وَارْحَمْنَا اَحْسَنَ الرِّحْمَى وَبِحَبْلِ الْخَيْتِ

مَرْوَلِكْ وَمَسْكَنِكْ وَمَحَلِّكَ وَمَأْوَدِكْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ وَبِكَ كَانَتْ

مَخْرَجُ رُسُلِكَ يَا اِيَّكَ صَاحِبُ الْمَنَاسِكِ وَيَهْوُونَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَسَلَامًا وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً

عَلَيْكَ يَا اِيَّكَ صَاحِبُ الْمَنَاسِكِ رَضِيَ اللهُ عَنْكَ

وَارْحَمْنَا اَحْسَنَ الرِّحْمَى وَبِحَبْلِ الْخَيْتِ

مَرْوَلِكْ وَمَسْكَنِكْ وَمَحَلِّكَ وَمَأْوَدِكْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ وَبِكَ كَانَتْ

مَخْرَجُ رُسُلِكَ يَا عَقِيلُ بِنْتِ ابْنِ صَالِبٍ وَيَهْوُونَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَسَلَامًا وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً وَسَلَامَةً

مَا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا أَتَى  
 عِمْ بِيَّ اللَّهُ . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَتَى عِمْ حَبِيبِ  
 اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا أَتَى عِمْ الْمُصْطَفَى .  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخَا عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى .  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى مَنْ حَوْلَكَ مِنْ أَصْحَابِ  
 رَسُولِ اللَّهِ وَصَحْبِهِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْكُمْ وَأَزْهَابَكُمْ  
 أَحْسَنَ الْإِزْهَابِ . وَجَعَلَ الْخَلْقَ مِثْلَكُمْ  
 وَمَنْكُمْ كُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَاؤَيْكُمْ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

بِمَرْوَرِ أَرْوَاحِ رَسُولِ اللَّهِ وَيَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ بِيَّ اللَّهُ . السَّلَامُ  
 عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
 يَا أَرْوَاحَ حَسْبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الْمُسْلِمِينَ  
 رَحِمَ اللَّهُ تَعَالَى سَكَنَ وَأَزْهَابَكُمْ أَحْسَنَ الْإِزْهَابِ  
 وَجَعَلَ الْخَلْقَ مِثْلَكُمْ وَمَنْكُمْ كُمْ وَمَحَلَّكُمْ

وَمَا وَكُنْ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

﴿ثُمَّ يَنْوَرُّ سَيِّدُ تَابِتَاتِ رَسُولِ اللَّهِ وَيَقُولُ﴾

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ۖ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بَنَاتِ نَبِيِّ اللَّهِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
يَا بَنَاتِ حَبِيبِ اللَّهِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بَنَاتِ  
الْمُصْطَفَى ۖ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ ۖ  
وَأَرْضَاكُمْ أَحْسَنَ الرِّضَى ۖ وَبَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
مَثَرِكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَأْوِيَكُمْ  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثُمَّ يَنْوَرُّ سَيِّدُ نَاعِبَاتِ سَامُطِيَّاتِ  
الْأَنْفَاسِ رَضِيَ عَنْهُ وَيَقُولُ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ نَاعِبَاتِ بَاعَةِ رَسُولِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللَّهِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ  
حَبِيبِ اللَّهِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفَى ۖ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ نَاعِمَاتِ حَسَنِ الْجَنَّةِ ۖ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدَ مَا يَأْتِيهِ مِنَ الْمَنَامِ بِدِينٍ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَسِيحَ ۝ (مَا وَصَّيْتَهُ الْبَاقِرُ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ مَا  
 يَأْتِيهِ مِنَ الْمَنَامِ بِدِينٍ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَهْلَكِ  
 بَيْنَ النَّبِيِّينَ وَمُعَدِّينَ الرِّسَالَةِ وَبَيْنَ سَائِرِ النَّاسِ  
 عَلَيْكُمْ وَأَرْصَادَكُمْ أَحْسَنَ الرِّضَى ۝ وَتَجْعَلُ الْجَنَّةَ  
 مَبْدِيَّكُمْ وَمَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَتَحْكُمُ وَمَا وَلِيكُمْ ۝  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝

ثُمَّ يَرْوِي عَنْ رُسُلِكَ مَا جَاءَهُ  
 بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَبَيْنَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ رَسُولِ اللَّهِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا بَيْتَ بَنِي اللَّهِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ حَبِيبِ اللَّهِ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَوْصِيَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى  
 وَتَجْعَلُ الْجَنَّةَ مَبْدِيَّ لَكَ وَمَسْكَنَكَ وَتَحْكُمُ وَمَا وَلِيكَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝

ثُمَّ يَرْوِي عَنْ رُسُلِكَ مَا جَاءَهُ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَبِقَوْلِكَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا عَمَّاتِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّاتِ حَبِيبِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّاتِ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ﷻ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ﷻ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الضَّادِقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَيَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْمَاعِيلَ بْنَ إِمَامِ جَعْفَرٍ  
الضَّادِقِ ﷻ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبِيِّ  
وَمُعَدِنِ الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ  
وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ﷻ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ﷻ

مِنْكُمْ يَوْمَ رُسُودِكُمْ أَشَدَّ مِنْكُمْ وَأَقْبَلُ مِنْكُمْ وَيَقُولُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا رَسُولِي اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا أَبَا نَبِيِّ اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا حَبِيبِ اللَّهِ . السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُضْطَلَّى . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا سَيِّدِي  
 مُرْسِيَيْنِ وَمَخَانِمِ الْفَتَيَيْنِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى  
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ . وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثُمَّ يَرُودُ سَيِّدَهُ مَا لَيْلَ الْاَنْفَادِ  
 اَلْبَرِّي رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَيَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَهُ مَا لَيْلَ الْاَنْفَادِ  
 . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ .  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبِ نَبِيِّ اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا حَبِيبَ حَبِيبِ اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ  
 الْمُضْطَلَّى . رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَارْحَمَكَ  
 أَحْسَنَ الرِّضَى . وَتَجْعَلُ لِي لَكَ مِثْلَكَ  
 وَمِنْكَ وَفِيكَ وَمَا وَفَى



السلام عليك ورحمة الله وبركاته

ثم يزور سيدنا زكي الدين رضي الله تعالى عنه ويقول

السلام عليك يا اهل بيت النبوة ومعدن الرسالة  
رضي الله تعالى عنك وارضاك احسن الرضى وجعل  
الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأوىك  
السلام عليك ورحمة الله وبركاته



ثم يزور سيدنا علي عمر رضي  
رضي الله تعالى عنه ويقول



السلام عليك يا سيدنا علي عمر رضي بن ابي جعفر  
الصديق السلام عليك يا اهل النبوة ومعدن  
الرسالة رضي الله تعالى عنك وارضاك احسن الرضى  
وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأوىك  
السلام عليك ورحمة الله وبركاته

ثم يزور سيدنا حمزة في يوم الخميس ويقول

السلام عليك يا سيدنا حمزة السلام عليك

يَا عَمَّ رَسُولَ اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ سَيِّدِ اللَّهِ .  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللَّهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا عَمَّ الْمُضْطَّعِي . السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ .  
وَيَا أَسَدَ اللَّهِ وَأَسَدَ رَسُولِهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا سَيِّدَ مَا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ حُجْرٍ . السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا مُصْحَبَ بْنِ عُمَيْرٍ . السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أَهْلِ  
كَفَاةٍ عَامَّةٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .  
ثمَّ يَرُورُ شُهَدَاءَ خَارِجِ الْقَدَةِ وَيَقُولُ بِحَمْدِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ يَا سَعْدَاءَ يَا نَجَّيَاءَ يَا نَبِيَّاءَ  
يَا أَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ . السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِينَ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَوَّجِهَادِهِ . سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا صَبْرَتُمْ  
وَعِزَّتُمْ عُقْبَى الدَّارِ . السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ  
أَحَدٍ كَأَنَّهُ عَامَّةٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

ثمَّ يَأْتِي قُبَّةَ النَّبِيِّ وَيُصَلِّي وَيَدْعُو اللَّهَ

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ قُبَّةُ نَبِيِّنَا وَمُصَلِّي بَيْتِنَا وَشَهِيدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللَّهُمَّ  
 كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَأَثَرَةَ الشَّرِيفَةِ  
 فَلَا تُخَيِّرْ مِنَّا يَا اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ فِي يَوْمِ الثَّلَاثَةِ  
 وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ وَمُصَلِّي بَيْنَنَا وَحَبِيبِنَا  
 وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ  
 إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ  
 عَلَى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ قَدْ نَرَى ثَقَلَبَ وَجْهِكَ فِي  
 السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَتَهُ تَدْرُضُ فِيهَا قَوْلَ وَجْهِكَ  
 شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۝ اللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا  
 زِيَارَتَهُ وَمَأَثَرَةَ الشَّرِيفَةِ فَلَا تُخَيِّرْ مِنَّا يَا اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ  
 مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝  
 وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَيَسَّرْ رُحْمَاءَهُ ۝ وَآمِنْنَا

عَلَى مَحَبَّتِهِ وَسُتَيْبِهِ وَاسْتِقَامَتِهِ مِنْ حَوْضَةِ الْمَوْزُونِ  
 بِرَبِّهِ الشَّرِيفَةِ شَرِيفَةِ هَيْبَتِهِ مَهْرَبَةٍ لَا تُظْلَمُ  
 تَعْدَا أَمْدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ثُمَّ يَأْتِي الْمَسَاجِدَ الْأَبْنَى فِي طَرَبِهَا الْفَيْلَكِي  
 وَهِيَ أَرْبَعَةٌ مَسَاجِدُ ثَمَّ الْعَارِفُونَ بِحِلِّ  
 سَلَمٍ وَيُصَلِّي وَيَذْعُرُ بِهَذَا الدُّعَاءِ

اللَّهُمَّ كَمَا تَعَنَّنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَا رَأَى الشَّرِيفَةَ  
 فَلَا تُخَيِّرْنَا يَا اللَّهُ فِي الْأَجْرَةِ مَنْ فَتَحَ لَنَا سُبُلَ تَعَاذِ تَحْمِيدِ صَلَاتِكَ  
 عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْتَرْنَا فِي زَمَرَتِهِ إِلَى الْإِخْرَامِ كَمَا مَرَّ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ يَوْمَ الثَّلاثِ  
 وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَذْعُرُ بِهَذَا الدُّعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَتُصَلِّي تَبَيَّنَ  
 وَحَبِيبًا وَسَيِّدًا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ  
 عَلَى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ لِمَسْجِدِ أُنْتَسَرَ عَلَى الشَّقَوَى

مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ رَبِّ جَالٍ يُخَيِّتُونَ  
 أَنْ يَسْطَرُّوا وَأَوَّلَهُ يُخَيِّتُ الْمُظْهِرِينَ ۝ أَللَّهُمَّ طَهِّرْ  
 قُلُوبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَأَعْمَلْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ ۝ وَفَرُّوْجَنَا مِنَ  
 الزِّنَاءِ وَالسِّنْتَانِ مِنَ الْكَذِبِ وَالشَّيْبَةِ ۝ وَأَعْيِنَا مِنَ  
 الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ سَخَائِشَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي  
 الضُّدُورِ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَنْفِرْ  
 لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

ثُمَّ يَأْتِي عِنْدَ طَاقَةِ الْكَشْفِ فِي ذِكْرِ  
 مَسْجِدِ قُبَاءَ وَمُنْزِلِ الْآيَةِ وَمَبْرَكِ النَّاقَةِ

(وَهَذَا كَرَبْعَةٌ مَسَاجِدُ وَيُصَلِّي وَيَدْعُو بِهَا الدُّعَاءُ)

أَللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ إِلَى آخِرِهِ كَمَا مَرَّ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ الشُّمُسِ وَمَسْجِدَ الْإِجَابَةِ وَمَسْجِدَ جُمُعَةٍ  
 وَمَسْجِدَ بَنِي تَيْمَارٍ جَابِ قُبَاءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ مَالِدَةَ قُرْبَى الْبَيْعِ  
 وَمَسْجِدَ الْإِجَابَةِ الثَّانِي وَهُوَ قُرْبَى وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَدْعُو  
 بِمَا شَاءَ هَذِهِ الْفَاطَةُ الْوَدَّاعِ وَقْتُ الرِّخْصَةِ وَيَقُولُ

الْوَرَاغِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَأِي يَأْتِي أَهْلَ الْأَمَانِ بِأَحْيَا  
 اللَّهُ لَا حَافَةَ اللَّهِ تَعَالَى أَحَرَّ الْعَهْدِ لَا مِسْكٌ وَلَا مِرْ  
 وَنَارُكَ وَلَا مِنْ الْوُفُوفِ مَن يَدَيْكَ الْآوَمِينَ  
 حَيْرٍ وَتَأْمِينَةٍ وَصِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ إِنْ عَشْتُ إِنْ مَنَاءُ  
 اللَّهُ تَعَالَى حَيْثُكَ وَإِنْ مَتُ فَاوَدَعْتُ عِنْدَكَ  
 سَهَابِي وَأَمَاسِي وَعَهْدِي وَمِثَاقِي مِنْ يَوْمِنَا هَذَا  
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهِيَ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 مُحَمَّدَانِ رَيْكَ رَيْتِ الْعِرْقَةَ عَمَّا يَصِيحُونَ  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَيْتِ الْعَالَمِينَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى قَبْرِي وَحَسَّ  
 لَهُ شَفَاعَتِي قَالَ أَلَيْسَ حَسْبِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَنْ رَأَى قَبْرِي نَعَّدَ عَمَّالِي فَكَمَا رَأَى قَبْرِي فِي حَيَاتِي

۱. در بیان فضیلت و برتری این کتاب  
 ۲. در بیان احوال و سیرت این بزرگوار  
 ۳. در بیان احوال و سیرت این بزرگوار

۱۰	در بیان فضیلت و برتری این کتاب	۱۰	در بیان فضیلت و برتری این کتاب
۲۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۲۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۳۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۳۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۴۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۴۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۵۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۵۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۶۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۶۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۷۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۷۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۸۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۸۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۹۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۹۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار
۱۰۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار	۱۰۰	در بیان احوال و سیرت این بزرگوار

۱. در بیان فضیلت و برتری این کتاب  
 ۲. در بیان احوال و سیرت این بزرگوار  
 ۳. در بیان احوال و سیرت این بزرگوار